Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ
جدید بھارت
رانچی

Urdu Daily
JADEED BHARAT Ranchi

उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची

8 صفحات
Rs.2/-

Monday
February 17 2025
سوموار ۱۷؍ فروری ۲۰۲۵
۱۸؍ شعبان المعظم ۱۴۴۶ ہجری
ایڈیٹر: مظفر حسن
E-Paper: jadeedbharat.com
Email:jadeedbharat@gmail.com
Vol.: 10 Issue : 47

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

جمشید پور میں اسکائی ڈائیونگ فیسٹیول کا آغاز

13 سے 15 اپریل تک جے ایم ایم کا مہاادھیویشن

اداریہ موت اور ماتم

گوشہ ادب و تخلیق ٹھیک ہے خود کو ہم بدلتے ہیں۔۔۔

دہلی اسٹیشن میں بھگدڑ میں مرنے والوں کی تعداد 18 ہوگئی

حماس غزہ انتظامیہ میں حصہ لینے کے لیے پرعزم ہے

آئی پی ایل کا آغاز 22 مارچ سے ایڈین گارڈین میں ہوگا

'میّاں سمّان' اسکیم کی قسط میں تاخیر پر ھیمنت حکومت کے وزیر کا بیان

18 لاکھ سے زیادہ مستفیدین کے کھاتے آدھار سے منسلک نہیں

آدھار لنک اور مستحقین کی تصدیق کا کام فروری کے آخر تک ہو جائے تو 5000 روپے ایک ساتھ کھاتے میں جائیں گے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی،16 فروری:۔ جھارکھنڈ حکومت کی مہتواکانکشی اسکیم میاں سمان یوجنا کا پیسہ پچھلے 2 مہینوں سے خواتین کے کھاتوں میں نہیں آیا ہے۔ جی ہاں حکومت نے ابھی تک جنوری اور فروری کے مہینوں کی رقم خواتین کے کھاتوں میں منتقل نہیں کی ہے۔ اس پر ایک بڑی اپڈیٹ آئی ہے۔ ہیمنت سورین کے وزیر نے بھی اس سلسلے میں بیان دیا ہے۔

58 لاکھ سے زائد خواتین مایاں سمان اسکیم سے منسکل ھیں

جھارکھنڈ کی 58 لاکھ سے زیادہ خواتین 'مکھیہ منتری میاں سمان یوجنا' کی چھٹی قسط کا انتظار کر رہی ہیں۔ ہر کوئی جاننا چاہتا ہے کہ 2500 روپے ابھی تک ان کے اکاؤنٹ میں کیوں منتقل نہیں ہوئے؟ یہ رقم ان کے اکاؤنٹ میں کب آئے گی؟ دریں اثنا، ایک بڑا اپ ڈیٹ آیا ہے کہ جنوری اور فروری دونوں مہینوں کی رقم ایک ساتھ میاں سمان یوجنا کے مستفیدوں کے بینک کھاتوں میں منتقل کی جائے گی۔

18 لاکھ سے زیادہ مستفیدین کے کھاتے آدھار سے منسلک نھیں

میاں سمان کی تازہ ترین تازہ کاری یہ ہے کہ تقریباً 18 لاکھ استفادہ کنندگان کے بینک اکاؤنٹس آدھار کارڈ سے منسلک نہیں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ تحقیقین کو چھٹی قسط ابھی تک نہیں ملی ہے۔ دریں اثناء محکمہ خواتین، اطفال ترقی و سماجی تحفظ کی ہدایات پر تمام اضلاع میں درخواستوں کی تصدیق کا عمل جاری ہے۔ اگر درخواستوں کی تصدیق اور بینک اکاؤنٹ کے ساتھ 'آدھار' کو لنک کرنے کا عمل فروری میں مکمل ہو جاتا ہے، تو دو ماہ کی رقم یعنی پورے 5000 روپے ایک ساتھ مستفید ہونے والوں کے کھاتوں میں بھیجے جائیں گے۔

بینک اکاؤنٹ کو آدھار سے لنک کرنے کے لیے وقت دیا جائے گا

محکمہ کی جانب سے میاں سمان سکیم کے حوالے سے قرارداد جاری کر دی گئی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ مستفیدین کے بینک اکاؤنٹ کو آدھار کارڈ سے جوڑنے کا عمل دسمبر 2024 تک مکمل ہونا تھا۔ اب محکمہ اسے 31 مارچ 2025 تک بڑھانے کی تیاری کر رہا ہے۔ اس کیلئے ایک تجویز تیار کی جا رہی ہے، جسے منظوری کیلئے کابینہ کو بھیجا جائے گا۔

کیا میّاں سمّان یوجنا بند ہو جائے گی؟ وزیر نے یہ جواب دیا

میاں سمان یوجنا کو لے کر سوشل میڈیا پر کئی دعوے کیے جا رہے ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ اب یہ سکیم بند ہو جائے گی۔ ادھر ہیمنت سورین حکومت کے وزیر چمرا لنڈا نے ایک بڑی بات کہی ہے۔ درج فہرست ذات، درج فہرست قبائل، اقلیتی اور پسماندہ طبقے کی بہبود کے محکمے کے وزیر چمرا لنڈا نے کہا ہے کہ کچھ بھی ہو، ہیمنت سورین حکومت کی 'میاں سمان یوجنا' بغیر کسی روک کے جاری رہے گی۔ انھوں نے کہا کہ اسکیم کی مدد سے خواتین اپنے بچوں کو اچھی تعلیم فراہم کر رہی ہیں۔ بچوں کے ساتھ ساتھ وہ اپنی ضروریات بھی پوری کر رہی ہے۔ اس لیے یہ سکیم آگے بھی جاری رہے گی۔

نئی دہلی اسٹیشن میں بھگدڑ پر وزیر اعلیٰ نے دکھ کا اظہار کیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 فروری:۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر پیش آنے والے واقعے پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کی روح کی تسکین کے لیے دعا کی۔ انہوں نے مزید لکھا کہ بھگدڑ میں زخمی ہونے والوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔ انہوں نے اسٹیشن پر ہونے والے افراتفری پر بھی سوال کیا۔ قابل ذکر ہے کہ پریاگ راج جانے والی ٹرینوں میں بھیڑ کی وجہ سے نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ مچ گئی۔ اس حادثے میں اب تک 18 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ اس دوران 12 زخمیوں کو ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے اس حادثے پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا۔

امریکہ سے ملک بدر کیے گئے ہندوستانیوں کو لے کر طیارہ امرتسر پہونچا

امرتسر،16 فروری (یو این آئی) امریکہ کی طرف سے 104 غیر قانونی ہندوستانی تارکین وطن کو ملک بدر کرنے کے دس دن بعد، مزید 119 غیر قانونی ہندوستانیوں کو لے کر ایک فوجی طیارہ ہفتہ کی رات 11.40 بجے امرتسر کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اترا۔ دوسرے گروپ کے طور پر امرتسر پہنچنے والے 119 افراد میں سے 67 پنجابی ہیں۔ ان میں گرداسپور سے 11، ہوشیار پور سے 10، کپورتھلہ سے 10، پٹیالہ سے سات، امرتسر سے چھ، جالندھر سے پانچ، فیروز پور سے چار، ترن تارن سے تین، موہالی سے تین، سنگرور سے ایک، روپڑ سے ایک، لدھیانہ سے ایک، موگا سے ایک، فرید کوٹ سے ایک اور فتح گڑھ صاحب سے ایک شامل ہیں۔ تیسرا امریکی فوجی طیارہ آج رات گرو رام داس جی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر اترے گا جس میں 157 ہندوستانیوں کی تیسری کھیپ واپس آئے گی۔ ان میں پنجاب سے 54، ہریانہ سے 60، گجرات سے 34، اتر پردیش سے تین، مہاراشٹر سے ایک، راجستھان سے ایک، اتراکھنڈ سے ایک، مدھیہ پردیش سے ایک، جموں وکشمیر سے ایک اور ہماچل پردیش سے ایک ہندوستانی باشندے شامل ہیں۔ میکسیکو اور ایل سلواڈور کے بعد غیر مجاز تارکین وطن کی تیسری سب سے بڑی آبادی ہندوستان کی ہے۔

پلاموں میں جھارکھنڈ کے پہلے کمرشیل کوئلے کی کان کا افتتاح

ذخائر 22 لاکھ میٹرک ٹن ھیں؛ 30 سالوں کی لیز ھے

جدید بھارت نیوز سروس

پلاموں، 16 فروری:۔ جھارکھنڈ کی پہلی تجارتی کوئلے کی کان سے پیداوار شروع ہوگئی ہے۔ پلاموں کے راجہارا نارتھ کول مائنز کا افتتاح ریاستی وزیر خزانہ رادھا کرشن کشور اور پلاموں کے رکن پارلیمنٹ وشنو دیال رام نے کیا۔ راجہارا نارتھ کول مائنز فیئر مائن کاربن پرائیویٹ لمیٹڈ کو الاٹ کی گئی تھی۔ مرکزی حکومت نے کوئلے کی پیداوار کے سلسلے میں یہ شرط رکھی تھی کہ پیداوار ستمبر 2025 سے شروع ہونی چاہیے۔ لیکن کمپنی نے جنوری سے ہی پیداوار شروع کر دی ہے۔

500 سے زاید لوگوں کو روزگار، 100 کروڑ کی آمدنی

راجہارا نارتھ کول پروجیکٹ میں تقریباً 22 لاکھ میٹرک ٹن کوئلے کے ذخائر ہیں۔ فیئر مائن کاربن پرائیویٹ لمیٹڈ کو تقریباً 30 سالوں سے دیا گیا ہے۔ کوئلہ منصوبہ شروع ہونے سے علاقے کے 500 سے زائد افراد کو براہ راست روزگار ملے گا جبکہ سینکڑوں افراد بالواسطہ طور پر اس سے وابستہ ہوں گے۔ ریاستی حکومت کو کوئلہ پروجیکٹ سے تقریباً 100 کروڑ روپے کی آمدنی ہونے والی ہے۔

پانچ دیگر کوئلہ کانیں جلد شروع ھوں گی

افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی وزیر خزانہ رادھا کرشنا کشور نے کہا کہ یہ علاقے میں تبدیلی کے لیے بہتر ہے۔ ریاستی حکومت پلامو کے علاقے میں بند کانوں کو دوبارہ شروع کرنے کے لیے بھی پہل کرے گی اور کان کنی کے محکمے کو موقع پر لائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ان کے اسمبلی حلقہ میں کوئلے کی پانچ کانیں ہیں، لیکن صرف ایک سے پیداوار شروع ہوئی ہے۔ وزیر خزانہ نے امید ظاہر کی کہ جلد ہی ہر جگہ سے پیداوار شروع کر دی جائے گی۔

کام مقررہ وقت سے پہلے شروع ھو گیا

پلاموں کے ایم پی وشنو دیال رام نے کہا کہ کوئلے کے دیگر پروجیکٹ جلد شروع ہونے کی امید ہے۔ انہوں نے کہا کہ راجہارا کول مائن شروع کرنے کے لیے بھی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ کمپنی کے ڈائریکٹر سمیر لوہیا نے بتایا کہ کام مقررہ وقت سے پہلے شروع ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقصد صرف پیداوار نہیں بلکہ علاقے میں ترقیاتی کام بھی ہے۔

ہائی کورٹ کے پہلے چیف جسٹس وی کے گپتا کا انتقال

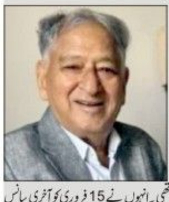

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی،16 فروری:۔ جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے پہلے چیف جسٹس اور ہماچل پردیش ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس جسٹس ونود کمار گپتا (وی کے گپتا) کا انتقال ہوگیا۔ کچھ عرصے سے ان کی طبیعت ناساز تھی۔ جسٹس وی کے گپتا کی آخری رسومات آج (اتوار) دہلی میں ادا کی جائیں گی۔ جسٹس وی کے گپتا کی پیدائش 10 ستمبر 1947 کو ہوئی تھی۔ انہوں نے 15 فروری کو آخری سانس لی۔ جسٹس وی کے گپتا کے انتقال سے عدالتی دنیا میں سوگ کی لہر ہے۔ جسٹس وی کے گپتا کی عمر 78 سال تھی۔ جھارکھنڈ کے الگ ریاست بننے کے بعد، 15 نومبر 2000 کو جسٹس وی کے گپتا کو جھارکھنڈ ہائی کورٹ کا قائم مقام چیف جسٹس مقرر کیا گیا۔

مغربی بنگال: لوکپور بم دھماکہ معاملہ میں این آئی اے کورٹ کا فیصلہ

مجرم کو 10 سال کی سزا، مفرور بیٹوں کی تلاش جاری

کولکاتہ،16 فروری:۔(ایجنسی) کولکاتہ کی این آئی اے اسپیشل کورٹ نے ہفتہ (15 فروری) کو لوکپور بم دھماکہ معاملہ میں ملزم ہبلو منڈل کو قصوروار قرار دیتے ہوئے 10 سال قید بامشقت کی سزا سنائی ہے۔ عدالت نے اس کے خلاف انڈین پینل کوڈ (آئی پی سی) کی دفعہ 286 اور دھماکہ خیز مواد ایکٹ کی دفعہ 3 اور 5 کے تحت کارروائی کی ہے۔ اس کے علاوہ عدالت نے ہبلو منڈل پر 10 ہزار روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا ہے۔ واضح ہو کہ یہ معاملہ سال 2019 کا ہے جب مغربی بنگال کے بیر بھوم ضلع کے لوکپور علاقے میں ہبلو منڈل کے گھر پر ایک زوردار بم دھماکہ ہوا تھا۔ اس حادثے کے بعد لوکپور پولیس نے ہبلو منڈل کے 2 بیٹوں نرنجن منڈل اور مرتنجے منڈل کو گرفتار کیا تھا۔ حالانکہ بعد میں انہیں ضمانت مل گئی اور اس کے بعد وہ سب فرار ہو گئے۔ پولیس کے بڑھتے ہوئے دباؤ کی وجہ سے ہبلو منڈل نے جون 2022 میں عدالت میں خود سپردگی کیا تھا۔ بم دھماکہ کی تحقیقات کے دوران پولیس کو شبہ ہوا کہ ہبلو منڈل اور اس کے بیٹوں کے گھر میں غیر قانونی طریقے سے دھماکہ خیز مواد جمع کی جا رہی تھی اور وہیں پر دیسی بم بنائے جاتے تھے۔ اس کے بعد ستمبر 2020 میں نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے اس معاملے کی تحقیقات کی ذمہ داری اپنے ہاتھ میں لے لی۔ تحقیقات کے بعد 5 ستمبر 2022 کو این آئی اے نے تینوں ملزموں کے خلاف چارج شیٹ داخل کی تھی جس میں دھماکہ خیز مواد جمع کرنے اور غیر قانونی طور پر بم بنانے کے ثبوت ملے تھے۔ قابل ذکر ہے کہ مذکورہ معاملے میں ہبلو منڈل کو سزا سنائے جانے کے باوجود اس کے دونوں بیٹے اب بھی فرار ہیں۔ سیکورٹی ایجنسیاں مسلسل ان کی تلاش کر رہی ہیں۔ ساتھ ہی ان کے ممکنہ ٹھکانوں پر چھاپے ماری کی جا رہی ہے۔ وہیں این آئی اے کو امید ہے کہ جلد ہی ہبلو منڈل کو بھی گرفتار کر لیا جائے گا اور اس پورے معاملے سے جڑے باقی رازوں سے بھی پردہ اٹھایا جائے گا۔

تلنگانہ: مردہ مرغیوں کا ڈھیر، عوام میں تشویش

حیدرآباد 16 فروری (یو این آئی) حیدرآباد کے نواحی علاقہ کی آوٹر رنگ روڈ کے قریب ابراہیم پٹنم میں مردہ مرغیوں کا ڈھیر دیکھا گیا۔ ان مرغیوں کے برڈ فلو یا دیگر بیماریوں کے باعث ہلاک ہونے کا شبہ ہے۔ کھلے عام پھینکی گئی مردہ مرغیوں سے مقامی افراد میں تشویش دیکھی گئی۔ مرغیوں کو مناسب طریقہ سے دفنانے کے بجائے سڑک کنارے پھینک دینے سے عوام میں خوف اور بے چینی پھیل گئی۔ مقامی افراد نے بلدیہ اور محکمہ صحت کے حکام سے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔

ہندوستان میں ووٹروں کی حصہ داری بڑھانے کے لیے دی جا رہی رقم پر امریکہ نے لگائی روک، بنگلہ دیش پر بھی گری گاج

نئی دہلی، 16 فروری:۔ (ایجنسی) امریکہ کئی ممالک کو دیے جا رہے مالی امداد میں کٹوتی کرنے کا اعلان کر چکا ہے۔ اس میں ہندوستان اور بنگلہ دیش کے نام بھی شامل ہیں۔ صدر ٹرمپ کی قیادت میں حکومت نے بجٹ میں کٹوتی کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے تحت ایلن مسک کے ڈپارٹمنٹ آف گورنمنٹ افی سی اینشی (ڈی او جی ای) نے اتوار کو یہ اطلاع دی کہ امریکہ نے ہندوستان میں ووٹروں کی حصہ داری بڑھانے کے لیے مقرر 1.2 کروڑ ڈالر کے پروگرام اور بنگلہ دیش کے سیاسی پس منظر کو مضبوط کرنے کے لیے 9.2 کروڑ ڈالر کی پہل کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ 'لائیو ہندوستان' کی خبر کے مطابق یہ فیصلہ بین الاقوامی تعاون میں وسیع کٹوتی کے تحت لیا گیا ہے۔ ایلن مسک نے کئی بار کہا ہے کہ بغیر بجٹ کٹوتی کے امریکہ دیوالیہ ہو جائے گا۔ ہندوستان کے لیے مقرر 1.2 کروڑ ڈالر کا پروگرام خاص طور سے انتخابات میں ووٹروں کی حصہ داری بڑھانے کے مقصد سے تھا۔ حالانکہ اب اس رقم پر روک لگا دی گئی ہے۔ یہ اعلان اس وقت کیا گیا ہے جب ٹرمپ اور ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی کے درمیان حال ہی میں اہم میٹنگیں ہوئی تھیں۔ اس میں دونوں رہنماؤں نے ہند-امریکہ تعلقات کو مضبوط کرنے کے لیے اعلانات کیے تھے۔ حالانکہ اس میٹنگ کا ذکر مشترکہ بیان یا پریس کانفرنس میں نہیں کیا گیا تھا۔ وہیں بنگلہ دیش میں 9.2 کروڑ ڈالر کا پروگرام سیاسی استحکام کو بڑھاوا دینے اور جمہوری حکومت کو مضبوط کرنے کے لیے تھا۔ بنگلہ دیش میں سیاسی بحران جاری ہے۔ فوج نے شیخ حسینہ حکومت کو اقتدار سے بے دخل کر دیا تھا اور ملک میں پرتشدد مظاہرے ہوئے تھے اور ابھی بھی ہو رہے ہیں۔ حالانکہ شیخ حسینہ بنگلہ دیش سے باہر ہو گئیں اور محمد یونس کی قیادت میں ایک عبوری حکومت کی تشکیل ہوئی، لیکن اس کے باوجود سیاسی استحکام اب بھی حاصل نہیں ہو پایا ہے۔

یوپی سے 13 سال پہلے لاپتہ ہوا نوجوان پاکستان کے لاہور کی جیل میں ہے

سنبھل، 16 فروری :۔ (ایجنسی) اتر پردیش کے سنبھل ضلع کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) نے تصدیق کی کہ ضلع کا ایک شخص پاکستان کی لاہور جیل میں بند ہے اور یہ شخص 2012 سے ہی لاپتہ ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران میڈیا رپورٹس میں انکشاف ہوا ہے کہ سنبھل کے دیپا سرائے کا رہنے والا محمد عثمان اس وقت پاکستان کی لاہور سینٹرل جیل میں بند ہے۔ اس سوال پر کہ کیا مرکزی وزارت داخلہ نے عثمان کے بارے میں کوئی معلومات مانگی ہے، سنبھل کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کرشن کمار نے صحافیوں کو بتایا کہ ہمیں مجاز حکام کی طرف سے ایک خط موصول ہوا ہے جس میں تصدیق کی گئی ہے کہ محمد عثمان لاہور سینٹرل جیل میں بند ہیں۔ جب ہم نے اس کے اہل خانہ سے رابطہ کیا تو ہمیں معلوم ہوا کہ وہ 2012 سے لاپتہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ عثمان کے اہل خانہ نے انہیں بتایا تھا کہ وہ سال 2000 کے قریب کچھ عرصے کے لئے واپس لوٹا تھا لیکن اس کے بعد وہ دوبارہ لاپتہ ہو گیا تھا۔ کمار نے بتایا کہ خط میں خاص طور پر ان کی تفصیلات کی تصدیق کی درخواست کی گئی تھی اور ہم نے تمام متعلقہ معلومات حکام کو بھیج دی ہیں۔

تلنگانہ کے ایک گاؤں نے کی مثال قائم

500 افراد پر مشتمل پوری آبادی نے آنکھوں کا عطیہ کرنے کا لیا حلف

حیدرآباد، 16 فروری:۔ (ایجنسی) آنکھوں کے عطیہ کے معاملے میں تلنگانہ سے ایک دلچسپ اور چونکانے والی خبر سامنے آئی ہے۔ کسی بھی شخص کے ذریعہ اپنی موت کے بعد آنکھوں کے عطیہ کے اکا دکا معاملے ہمارے سامنے آتے رہتے ہیں۔ لیکن اس معاملے میں تلنگانہ کے ایک گاؤں نے تو کمال ہی کر دیا ہے۔ دراصل ریاست کے ہنومان کونڈا ضلع کے گاؤں مچھریلا میں 500 لوگ رہتے ہیں۔ ان سبھی لوگوں نے موت کے بعد اپنی آنکھیں عطیہ کرنے کا حلف لیا ہے۔ گزشتہ کچھ سال میں تقریباً 70 گاؤں والے اپنی آنکھیں عطیہ بھی کر چکے ہیں۔ حال ہی میں گورنر نے اس گاؤں کو 'ایکسلنس ان آئی ڈونیشن' ایوارڈ پیش کیا۔ اس کے بعد سے یہ گاؤں کافی سرخیوں میں ہے۔ اس گاؤں کے رہنے والے منڈالا رویندر آبپاشی محکمہ میں ڈویژنل انجینئر ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک دہائی قبل انہوں نے اپنی ماں کی آنکھیں عطیہ کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ٹائمز آف انڈیا کی رپورٹ کے مطابق رویندر نے بتایا کہ میرا ماننا ہے کہ موت کے بعد اعضا خراب نہیں ہونے چاہئیں۔ میں نے سال 2019 میں اپنے والد کے اعضا عطیہ کیے تھے۔ میں نے خود بھی اپنی آنکھوں کا عطیہ کرنے کا حلف لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں دوسروں کو بھی اس کے لیے حوصلہ افزائی کرتا رہتا ہوں۔ مجھے پوری امید ہے کہ اس سے بہت سے لوگوں کو مدد ملے گی اور ایک مثبت تبدیلی آئے گی۔ اس نیک کام میں رویندر کو دیگر گاؤں والوں کا بھی ساتھ مل رہا ہے۔ گاؤں کے ملا ریڈی نے بتایا کہ اگر کنبہ میں کسی کی بھی موت ہوتی ہے تو ہم اس بارے میں رویندر سر کو جانکاری دیتے ہیں۔ اس کے بعد وہ ڈاکٹر سے رابطہ کرتے ہیں اور ڈاکٹر اس کے بعد کا عمل پورا کرتے ہیں۔ کنبہ والے اس معاملے میں پوری فعالیت کے ساتھ حصہ لیتے ہیں۔ یہ پہل انہیں متحد بھی بنا رہی ہے۔ انہیں پتہ ہے کہ مرنے کے بعد بھی وہ کسی کو زندگی دے رہے ہیں۔ تلنگانہ کے اس گاؤں میں آنکھوں کے عطیہ کی شروعات کئی سال پہلے ہوئی تھی۔ تب کچھ گاؤں والوں نے آنکھوں کے عطیہ کا عزم کیا تھا۔ دیکھتے ہی دیکھتے یہ ایک بڑی مہم میں تبدیل ہوگئی۔ مچھریلا گاؤں کی اس مہم کا اثر دوسرے گاؤں میں بھی دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ایل وی پرساد آئی انسٹی ٹیوٹ میں 20 لوگوں نے آنکھوں کا عطیہ کرنے کی خواہش ظاہر کی ہے۔ میڈیکل پروفیشنل مسلسل گاؤں میں پہنچ رہے ہیں اور لوگوں کو آنکھوں کا عطیہ کرنے کے لیے بیدار کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں مچھریلا میں باضابطہ ایک سسٹم تیار کیا گیا ہے۔ اس میں آنکھوں کا عطیہ کرنے کا حلف لینے والوں کی پوری تفصیل ہے۔ ساتھ ہی ہنومان کونڈا ضلع کے اسپتالوں سے تال میل بھی بنایا گیا ہے تاکہ ضرورت پڑنے پر فوراً ریسپانس مل سکے۔ گاؤں کی ایک خاتون سجاتا بائی نے کہا کہ میں نے اپنی ماں کی آنکھیں عطیہ کی ہیں اور مجھے اس پر فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے طبقے نے آنکھوں کے عطیہ کا ایک ماڈل بنانے کا حلف لیا ہے۔

1974 میں آج ہی کے دن 17 فروری کو مصر کی راجدھانی قاہرہ میں ایک فٹبال میچ کے دوران بھگدڑ مچنے سے اسی روز 49 لوگوں کی موت ہوئی تھی۔

جمشید پور میں اسکائی ڈائیونگ فیسٹیول کا آغاز

جھارکھنڈ میں سیاحت کے میدان میں نئی جہتیں قائم ہو رہی ہیں: وزیر سودیویہ کمار

جدید بھارت نیوز سروس

جمشید پور، 16 فروری:۔ جھارکھنڈ میں پہلی بار محکمہ سیاحت کی پہل پر جمشید پور کے سوناری ایئر پورٹ پر اسکائی ڈائیونگ فیسٹیول کا انعقاد کیا گیا۔ جھارکھنڈ کے وزیر سیاحت سدیویہ کمار سونو نے سوناری ہوائی اڈے پر اسکائی ڈائیونگ فیسٹیول کا آغاز کیا ہے۔ اس موقع پر سیاحت کے سکریٹری، مشرقی سنگھ بھوم کی ڈپٹی کمشنر اننیا متل، ایس ایس پی کشور کوشل، ایس ڈی او اور دیگر افسران موجود تھے۔

سیاحت کو فروغ دیا جائے گا: وزیر

اس موقع پر ریاستی وزیر سیاحت سدیویہ کمار سونو نے کہا کہ جھارکھنڈ میں سیاحت کے میدان میں نئی جہتیں قائم ہو رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ حکومت ریاست میں سیاحت کو فروغ دینے کے لیے مختلف کوششیں کر رہی ہے۔ اسکائی ڈائیونگ بھی ان میں سے ایک ہے۔

میک مائی ٹرپ کے ساتھ حکومت کا ایم او یو

وزیر نے مزید کہا کہ ریاست میں سیاحت کے شعبے کے لیے اس طرح کی سہولیات تیار کی جائیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ میک مائی ٹرپ کے ساتھ ایم او یو ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ذریعے سیاحت کو فروغ دینے کی کوشش کر رہی ہے، تاکہ دوسری ریاستوں سے آنے والے سیاحوں کو جھارکھنڈ میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

کان کنی کی سیاحت کے لیے سیل کے ساتھ بات چیت

وزیر نے کہا کہ جمشید پور جھارکھنڈ کا واحد شہر ہے جو میٹرو سٹی کی طرز پر واقع ہے یہاں مختلف ریاستوں کے لوگ رہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کی نئی کوششوں کو بہت پذیرائی ملی ہے۔ آئندہ بجٹ میں سیاحت پر خصوصی بحث ہوگی۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ مائننگ ٹورازم کے لیے سیل کے ساتھ بات چیت کی جا رہی ہے۔ سیاحوں کو سیل کی کچھ کانوں کو دیکھنے کے قابل بنانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔

اسکائی ڈائیونگ فیسٹیول 23 فروری تک جاری رہے گا

اسکائی ڈائیونگ فیسٹیول سوناری ایئر پورٹ پر 16 فروری 2025 سے 23 فروری 2025 تک چلے گا۔ اس سنسنی خیز ایڈونچر کے ذریعے آپ کو 10000 فٹ کی بلندی سے پیراشوٹ کے ذریعے چھلانگ لگانے کا موقع ملے گا۔ اس مہم جوئی کے لیے آن لائن فارم بھرنے کا عمل ہے۔ جس میں فیس بھی وصول کی جائے گی۔ 18 سال سے زیادہ عمر کا کوئی بھی فرد اس مہم جوئی سے لطف اندوز ہو سکتا ہے۔ اسکائی ڈائیونگ کے پہلے دن 50 افراد نے رجسٹریشن کرائی ہے۔

پرتاپ پور بلاک کے 22 آنگن باڑی مرکز چل رہے کرائے کے مکان میں

بلاک کے کئی آنگن باڑی مراکز کی عمارت دبنگوں کے قبضے میں

جدید بھارت نیوز سروس

چترا، 16/فروری: ضلع کے پرتاپ پور اور کندا بلاک میں برسوں سے تقریباً 22 آنگن واڑی مراکز کرائے کے مکانات میں کام کر رہے ہیں۔ مراکز دو پنچایت بھون میں چلتے ہیں۔ کئی آنگن واڑی عمارتوں کی حالت خستہ حالت میں پہنچ چکی ہے اور مراکز میں پڑھنے والے بچے کسی بھی وقت حادثے کا شکار ہو سکتے ہیں۔ کندا بلاک اور پرتاپ پور کا آنگن واڑی دفتر پرتاپ پور میں ہی ہے اور دونوں بلاک اسی بلاک سے چلتے ہیں۔ دونوں بلاکوں میں 144 آنگن واڑی مراکز ہیں، جن میں سے 35 کندا میں ہیں، جن میں سے ایک مرکز کرائے کے مکان میں چل رہا ہے۔ پرتاپ پور بلاک میں 109 مراکز ہیں، جن میں سے 22 آنگن واڑی مراکز کرائے کے مکانوں میں چلتے ہیں جبکہ 2 مرکز پنچایت بھون میں چلتے ہیں، بلاک کے پیرے ہٹ آنگن واڑی مرکز کی عمارت خستہ حال ہے۔ مرکز میں زیر تعلیم بچے کسی بھی وقت حادثے کا شکار ہو سکتے ہیں۔ دوسری طرف بھینے کے آنگن واڑی مرکز کی عمارت کئی سالوں سے بن کر تیار ہے لیکن عمارت کو اپنی زمین ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے ایک دبنگ نے قبضہ کر لیا ہے۔ بھینے آنگن واڑی مرکز کی سیویکا سابیا دیوی کے شوہر چل چتر پاسوان نے بتایا کہ بھینے کا ایک شخص ہے جو غیر قانونی طور پر امین کے طور پر کام کرتا ہے اور امین کا ہی فائدہ اٹھا کر کئی سالوں سے آنگن واڑی مرکز کی عمارت پر اپنی زمین کا دعویٰ کر کے قبضہ کر رکھا ہے۔ اس سلسلے میں بلاک انتظامیہ کو کئی بار مطلع کیا گیا لیکن کسی نے جگہ خالی کرانے کی زحمت نہیں کی۔ اس کے علاوہ بلاک میں کئی آنگن واڑی مرکز کی عمارتیں دبنگوں کے قبضے میں ہیں۔ جس کی وجہ سے عمارت ہونے کے باوجود کرائے کے مکان میں مرکز چل رہا ہے۔ چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کی سپروائزر ندھی دھان نے بھون ین مرکز کے سوال پر بتائی اس سلسلے میں ضلع کو واقف کرایا گیا ہے۔ لیکن اب تک کوئی کارروائی نہیں کی

نااہل راشن کارڈ ہولڈر اپنا راشن کارڈ سرنڈر کر دیں ورنہ 12 فیصد سود کے ساتھ وصولی کی جائے گی: ڈی سی

جدید بھارت نیوز سروس

گریڈیہہ، 16 فروری:۔ ضلع کے دیوری کی سپلائی افسر کملا سنگھ نے صحافیوں کو بتایا کہ نااہل راشن کارڈ ہولڈروں کے معیار سے متعلق معلومات گریڈیہہ کے ڈپٹی کمشنر کم مجسٹریٹ نے جاری کی ہیں۔ ایسی صورت حال میں نااہل افراد اپنے راشن کارڈ سرنڈر کر دیں، ورنہ لیے گئے راشن پر 12 فیصد سود کے ساتھ ریکوری کی جائے گی۔ اگر نااہل افراد راشن کارڈ کے ذریعے ہر ماہ راشن لیتے ہوئے پکڑے گئے تو ان کے خلاف فوجداری کارروائی کے تحت راشن کارڈ سے لیے گئے راشن پر مارکیٹ ریٹ پر سالانہ 12 فیصد شرح سود وصول کیا جائے گا۔ انہوں نے تمام پی ڈی ایس آپریٹروں، سماجی کارکنوں اور بلاک علاقے کے عام لوگوں میں تشہیر کرتے ہوئے سرکاری کاموں میں تعاون کی درخواست کی ہے۔ اس میں مرکزی اور ریاستی حکومت میں ملازمت کرنے والے ملازمین، انکم ٹیکس، سروس ٹیکس، پروفیشنل ٹیکس دہندگان، پانچ ایکڑ سے زیادہ سیراب اراضی کے مالکان، چار پہیہ گاڑیوں کے مالکان، تین یا اس سے زیادہ مستقل کمروں والے مکانات کے مالکان کو نااہل قرار دیا گیا ہے۔

پچمبا - جمواروڈ پر ادھیڑ عمر شخص کی لاش ملی، اہل خانہ نے قتل کا الزام لگایا

جدید بھارت نیوز سروس

گریڈیہہ 16 فروری: اتوار کی صبح پچمبا جمواروڈ پر پرتانڈ کے قریب ایک سڑک پر ایک ادھیڑ عمر شخص کی لاش ملی جس کی شناخت 49 سالہ جانکی ملاح کے طور پر ہوئی ہے۔ بعد ازاں متوفی کے اہل خانہ نے قتل کا الزام لگایا۔ اس سلسلے میں اہل خانہ نے بتایا کہ متوفی پچمبہ میں کام کرتا تھا اور ہفتے کی شام گھر واپس نہ آنے پر گھر والوں نے اس کی تلاش شروع کی لیکن جب ہم وہاں پہنچے تو دیکھا کہ یہ جانکی کی لاش تھی۔ یہاں لاش ملنے کی اطلاع ملتے ہی گاؤں والے جے ایل ایم لیڈر راکی کی قیادت میں سڑک پر بیٹھ گئے۔ راکی سمیت دیہاتیوں نے کہا کہ یہ واقعہ ہفتہ کی رات 9:30 سے 9:45 کے درمیان پیش آیا۔ جے ایل کے ایم لیڈر نے کہا کہ لاش کو دیکھنے کے بعد یہ واضح ہوا کہ جانکی کو کسی گاڑی نے کچل دیا ہے۔ اس دوران واقعہ کی مکمل جانچ کی گئی اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی گئی تو پتہ چلا کہ شام 6 بجے کے بعد ایک بھی گاڑی موقع سے نہیں گزری۔ رات 9:39 پر ایک سفید اسکارپیو وہاں سے گزرتی ہے اور 10 سیکنڈ میں جائے وقوعہ پر پہنچ جاتی ہے اور دو منٹ تک وہاں ٹھہرتی ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کرے۔ یہاں متوفی کی بیوہ بلسی دیوی کا کہنا ہے کہ ان کے تین بچے ہیں۔ وہ انصاف کے ساتھ نوکری بھی چاہتی ہے۔

اسکارپیو ضبط، ایک زیر حراست

پچمبا تھانہ انچارج راجیو کمار کو واقعہ کی اطلاع ملی تو انہوں نے سب انسپکٹر پرشانت کمار کو جائے وقوع پر بھیجا۔ پرشانت کمار نے واقعہ کی تحقیقات کی۔ سی سی ٹی وی فوٹیج اسکین کر لی گئی۔ مکمل چھان بین کے بعد گاؤں سے ایک اسکارپیو کو قبضے میں لے لیا گیا اور نریش رانا نامی شخص کو حراست میں لے لیا گیا۔ یہاں حراست میں لیے گئے نریش نے بتایا کہ جب وہ کار چلا رہا تھا تو مردہ شخص سڑک پر پڑا تھا۔ جبکہ لوگوں کا کہنا ہے کہ اس اسکارپیو گاڑی کے ڈرائیور نے جانکی کے اوپر جان بوجھ کر گاڑی چڑھا دی۔ پہلی نظر میں جانکی کی موت کی وجہ گاڑی سے کچلا جانا معلوم ہوتا ہے۔ راجیو کمار، پچمبا پولس اسٹیشن انچارج نے بتایا کہ اس معاملے میں، ایک گاڑی کو ضبط کر لیا گیا ہے اور ایک شخص کو حراست میں لے لیا گیا ہے اور اس سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔

جمشید پور: نوانٹری ایریا میں تیز رفتار ڈمپر نے جوڑے کو کچل دیا، دونوں ہلاک

جدید بھارت نیوز سروس

جمشید پور، 16 فروری:۔ ضلع کے باغ بیڑا تھانہ علاقہ کے تحت ٹاٹا نگر اسٹیشن کے قریب مین روڈ پر ایک ڈمپر کی زد میں آ کر شوہر اور بیوی کی موت ہوگئی۔ واقعے کے بعد مقامی لوگوں نے سڑک بلاک کر دی۔ یہاں واقعہ کے بعد ڈمپر ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر موقع سے فرار ہوگیا۔ واقعہ کے بعد باغ بیڑا پولیس نے موقع پر پہنچ کر لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کی جس کے بعد جام کو ہٹا دیا گیا۔ مشتعل مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ اس سڑک پر کوئی داخلہ نہ ہونے کے باوجود بھاری گاڑیاں چل رہی ہیں۔ انتظامیہ کی لاپرواہی کی وجہ سے اکثر سڑک حادثات رونما ہوتے رہتے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ متوفی جوڑے پرسودیہ تھانہ علاقہ کے پرمتھ نگر کے رہنے والے ہیں۔ دونوں موٹر سائیکل پر پرسودیہ کی طرف جا رہے تھے۔ اسی دوران دونوں کو کیندریہ ودیالیہ کے موڑ کے قریب تیز رفتار ڈمپر نے ٹکر مار دی جس کی وجہ سے دونوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔

ڈالسا نے خواتین کو قانون کے بارے میں معلومات دیں

جدید بھارت نیوز سروس

جمشید پور، 16 فروری:۔ سرائے کیلا کھرساواں کے چیف ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم ڈی ایل ایس اے کے چیئرمین راما شنکر سنگھ کی رہنمائی میں چانڈل بلاک آڈیٹوریم میں 'ودھان سے مدد' کے نام سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں خواتین کے تحفظ کے لیے بنائے گئے قوانین اور اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ تقریب سے چانڈل بی ڈی او تلیشور روی داس، ڈی ایل ایس اے پینل ایڈوکیٹ ابھیکا چرن پانی، مرو سوالسی نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ ضلع کے تمام 9 بلاک میں خواتین کو با اختیار بنانے سے متعلق مسائل پر ورکشاپس کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ مقررین نے کہا کہ 31 مارچ تک ضلع کے تمام بلاک میں خواتین کے لیے قانونی آگاہی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ اس موقع پر پی ایل وی بھوپین چندر مہتو، کارتک گوپ، رامجان انصاری، نیہا کماری، وندنا مہتو، ارون مہتو، ایلشیتا اوراون، گنگا ساگر پال، راجکمار مہتو، شبنم خاتون، لکشمی سنگھ، دگمبر مہتو، نرمل گھوش سمیت خواتین کی بڑی تعداد موجود تھی۔

کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا نے ٹریننگ کیمپ کا انعقاد کیا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 فروری:۔ کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا ریاستی دفتر رانچی میں پارٹی ٹریننگ کیمپ کے دوسرے دن کام وجیندر کیسری نے کہا کہ مارکسزم کے اصول سبھی کی ترقی کامریڈ کیسری نے تفصیل سے مارکسزم پر چرچہ کرتے ہوئے کہا کہ مارکسزم کی بنیادی اصول کو رکھتے ہوئے کہا کہ مارکس نے نظریاتی مثالی فلسفیوں کو رد کرتے ہوئے، اس نے کہا کہ جب کوئلہ جلایا جائے تو مادے کی شکل بدل جاتی ہے، اس نے کہا کہ دنیا میں تبدیلی بادشاہوں کی طاقت یا تبدیلی کے ذریعے نہیں ہوتی دیس، کامریڈ کیسری نے کہا کہ مارکسزم ہی اصل فلسفہ ہے تربیتی کیمپ میں کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کے ریاستی سکریٹری مہیندر پاٹھک، اے آئی ٹی یو سی کے ریاستی سکریٹری کے ڈی سنگھ، اشوک یادو، راجندر یادو، جیتیندر کمار، بھاشتے اجے کمار سنگھ، سوجیت گھوش، نیمن یادو، ڈاکٹر سہگل، سنتوش کمار، امتیاز خان، انبوج کمار ٹھاکر، انیرودھ کمار، کنہائی مل پہاڑیہ، کرشا پرساد مہتا، شمبھو کمار، احتشام، شمبھو کمار، سونیا دیوی سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

انجمن باغ و بہار، بھاگل پور میں یاد کی گئیں ناول 'اللہ میگھ دے' کی مصنفہ رضیہ سجاد ظہیر

بھاگل پور، 16 فروری 2025 (راست) انجمن باغ و بہار، برہ پورہ، بھاگل پور کے زیر اہتمام گذشتہ شام فتحپور، ببور میں شاعر فیض رحمن کی رہائش گاہ پر جوثر ایاغ کی صدارت میں رضیہ سجاد ظہیر کے یوم پیدائش پر ایک ادبی نشست منعقد کی گئی۔ اس موقع پر انجمن کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر محمد پرویز نے رضیہ سجاد ظہیر کے حیات و فن کی روشنی میں کہا کہ بیسوی صدی کے اردو ادب کی تاریخ میں رضیہ سجاد ظہیر ایک روشن نام ہے۔ وہ بیک وقت افسانہ نگار، ناول نگار، ناولٹ نگار، رپورتاژ، بچوں کی ادیبہ، خاکہ نگار اور مترجم تھیں۔ انکی کہانیوں کی زبان سادہ، سہل، سلیس اور رواں تھیں انکی کہانیوں میں بے تکلفی، روز مرہ کا حسن، کہاوت کا استعمال اور مقامی بول چال سے کہانی میں زندگی کی سچی حقیقتوں کی تصویر ملتی ہے۔ انکا اصل نام رضیہ دلشاد، قلمی نام رضیہ سجاد ظہیر عرف مونا تھا۔ 15 فروری 1917ء اجمیر، راجستھان میں پیدا ہوئیں اور وفات 18 ستمبر 1979ء دہلی میں۔ والد کا نام خان بہادر سید رضا حسین جو ہیڈ ماسٹر تھے، والدہ کا نام رقیہ بیگم اور شوہر کا نام سید سجاد ظہیر جو ترقی پسند تحریک کے بانی اور مشہور و معروف اردو ادیب تھے۔ شادی کے بعد الہ آباد یونیورسٹی سے ایم۔ اے کیا۔ انکی پہلی کہانی فتح مند چیونٹیاں تھیں جو رسالہ پھول میں شائع ہوئی۔ انہوں نے 40 سے زائد سے کتابوں کا ترجمہ کیا۔ انکی تصانیف میں کانٹے، سمن، یہ شریف لوگ، اللہ میگھ دے (ناول) دیوانہ مر گیا (نامکمل ناول)، سر شام (ناولٹ)، زرد گلاب، مسیحا، راون جلا نہیں، اللہ دے بندہ لے (افسانوی مجموعہ)، امن کا کارواں (رپورتاژ)، سلطان زین العابدین اور نہرو کا بھتیجہ (بچوں کے لئے)، منتخب ہندوستانی افسانے، میکسم گورکی منزل کی تلاش، لینن کی یاد میں، نقوش زنداں، گلیلیو، بوند اور سمندر، ولدل، انسان کا عروج، ہماری ندیوں کی کہانی، عورت، گنگا چیل کے پنکھ وغیرہ اہم ہیں۔ انکے اہم افسانوں میں ہماری جی چاہت ہے، زرد گلاب، ایک کونہ بھی نہیں، کہانی کی کہانی، ایک یاد، تب اور اب، دوسرا نام، نمک، واردات، پت جھڑ میں پھول، دو دل ایک داستان، راکھی والے پنڈت جی، دل کی آواز، نگوڑی چلی آوے ہے، رئیس بھائی، سورج مل، چینے کا ساگ وغیرہ اہم ہیں۔ انہیں کئی ایوارڈ بھی ملے جن میں یو پی اردو اکادمی ایوارڈ، نہرو ایوارڈ خاص ہیں۔ اس موقع پر جوثر ایاغ نے کہا کہ رضیہ سجاد ظہیر ترقی پسند اور بہت ہی مشہور و مقبول مصنفہ تھیں۔ فیض رحمن نے کہا کہ رضیہ سجاد ظہیر نے افسانے اور ناول دونوں اصناف میں غیر معمولی کامیابی حاصل کی۔ نشست میں شامل شاعر نمیر اشرفی، شاعر محمد معصوم رضا عادل، محمد مدنی، محمد شاداب رحمن، غلام احمد رضا نے رضیہ سجاد ظہیر کے فن سے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

جمعیۃ علماء ہند کی جانب سے پورے ملک میں تین سالہ مدت کیلئے ممبر سازی مہم جاری

رانچی 16 فروری (راست): جمعیۃ علماء جھارکھنڈ کے جنرل سکریٹری مولانا ڈاکٹر محمد اصغر مصباحی نے ایک بیان میں فرمایا کہ جمعیۃ علماء ہند ایک دستوری تنظیم ہے جہاں ہر تین سال کے بعد ممبر سازی کے ذریعہ تنظیم کے اکائیاں قائم ہوتی ہیں۔ جمعیۃ کی مجلس عاملہ نے آئندہ تین سالہ ٹرم کیلئے جدید ممبر سازی کا اعلان کر دیا ہے۔ جس کی آخری تاریخ یکم اپریل 2025 مقرر کی گئی ہے۔ ڈاکٹر محمد اصغر مصباحی نے بتایا کہ مرکزی دفتر جمعیۃ علماء ہند کی ہدایات کے مدنظر صوبہ جھارکھنڈ کے تمام اضلاع اور دیگر یونٹوں میں جدید ممبر سازی کی مہم شروع کر دی گئی ہے۔ متعلقہ حلقوں کے ذمہ داران سے رابطے قائم کئے جا رہے ہیں۔ اضلاع کے صدور و نظماء اعلیٰ حضرات سے خصوصی طور پر اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی اپیل کی گئی ہے۔ مولانا محمد اصغر مصباحی نے مزید فرمایا کہ ہر مسلمان مرد، عورت، عاقل و بالغ جو جمعیۃ علماء ہند کے اغراض و مقاصد اور نظریات سے متفق ہوں وہ جمعیۃ کا ممبر بن سکتا ہے۔ اپنی تمام تر مصروفیات پر اس مہم کو ترجیح دیں، شہر شہر قریہ قریہ، گاؤں گاؤں اور تمام دیہی علاقوں میں جمعیۃ کا پیغام پہنچائیں اور اس کو مزید فعال و مستحکم اور مفید بنانے میں اہم کردار ادا کریں۔

سڑک تعمیر میں گھٹیا سامانوں کے استعمال کا الزام

جدید بھارت نیوز سروس

مہگاما 16 فروری: مہگاما بلاک کے تحت بہار - جھارکھنڈ کو جوڑنے والی سڑک کا کام چل رہا ہے۔ ملکی چوک سے ہنواڑہ ہٹیہ چوک تک سڑک کی تعمیر کے کام کو لے کر گاؤں والوں میں غصہ پایا جاتا ہے۔ 2 کروڑ 21 لاکھ 64 ہزار دو سو 95 روپے کی لاگت سے سڑک کی تعمیر کا کام کیا جانا ہے۔ سڑک کی تعمیر کے کام میں ناقص میٹریل فراہم کرنے پر اہل دیہہ رفیق عالم، گجرا یادو، شفیق عالم، پرکاش رویداس، سنیل یادو، یوسف منصوری، احمد، ابھے کمار، راہول کمار، خورشید عالم، مرشد عالم کا کہنا ہے کہ سڑک کی تعمیر میں ناقص میٹریل کا استعمال کیا جا رہا ہے۔

انجمن اسلامیہ کے عہدیداران اور ایگزیکٹو کمیٹی کی نشست منعقد

کالج گورننگ باڈی تشکیل کی جانچ کیلئے 6 رکنی کمیٹی بنی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 فروری:۔ انجمن اسلامیہ کے عہدے داروں اور ایگزیکٹو کمیٹی کی نشست اتوار کو منعقد ہوئی۔ مین روڈ انجمن دفتر میں ہوئی اس نشست میں صدر حاجی مختار نہیں پہنچے۔ ان کی جگہ پر نائب صدر محمد نوشاد نے نشست کی صدارت کی۔ نشست میں رانچی یونیورسٹی کی جانب سے مولانا آزاد کالج کی گورننگ باڈی تشکیل کی جانچ کرنے کے حکم پر چرچہ کی گئی۔ اس معاملے کی جانچ کے لئے 6 رکنی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ تشکیل ٹیم میں انجمن کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر طارق حسین، رکن شاہد اختر، ایوب راجہ خان، نور عالم، محمد نقیب اور کالج کے کوآرڈینیٹر شاہین احمد کو شامل کیا گیا ہے۔ تشکیل کمیٹی کو ہدایت دی گئی کہ وہ دو دن کے اندر جانچ کر رپورٹ انجمن اسلامیہ کو سونپے۔ اسی کی بنیاد پر انجمن اسلامیہ جانچ رپورٹ رانچی یونیورسٹی کو سونپے گا۔ نائب صدر نے بتایا کہ نشست میں صدر کو بھی بلایا گیا تھا لیکن انہوں نے نشست میں شامل ہونے سے انکار کر دیا۔ نشست میں جنرل سکریٹری ڈاکٹر طارق حسین، شاہد اختر، ایوب راجہ خان، محمد لطیف، نور عالم، ساجد عمر، شہزاد ببلو، محمد وسیم، محمد نقیب، محمد نجیب، ندیم اختر، شاہین احمد، محمد جاوید سمیت کئی لوگ شامل تھے۔

گورننگ باڈی قواعد کے خلاف بنائی گئی تھی

نشست میں ارکان کو بتایا گیا کہ مولانا آزاد کالج کے نظامت کے لئے بنا بائیلاج میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ گورننگ باڈی کی تشکیل سے پہلے بازمسلم ایجوکیشن سوسائٹی کی تشکیل کرنا ہے۔ اس سوسائٹی میں انجمن کے سبھی رکن و عہدے داران کے سیدھے رکن ہوں گے۔ مگر موجودہ گورننگ باڈی کے صدر نے گورننگ باڈی قواعد کے خلاف تشکیل دی تھی۔

راتو روڈ قبرستان میں بنے گا بلند دروازہ

انجمن کی نشست میں راتو روڈ قبرستان میں بلند دروازہ بنانے پر رضامندی دی گئی ہے۔ قبرستان کے کوآرڈینیٹر محمد وسیم نے بتایا کہ بلند دروازہ کا کام اسی مہینے شروع کر دیا جائے گا۔ جگہ سلیکشن کو لیکر منگل کو قبرستان احاطہ میں نشست رکھی گئی ہے۔ اس نشست کے بعد تعمیری کام شروع کر دی جائے گی۔ وہیں جامع مسجد کے کوآرڈینیٹر نور عالم کی تجویز پر مسجد کے قریب دکان تعمیر کرنے کا بھی تجویز پاس کیا گیا۔

جامعہ رحمانی مونگیر میں ختم بخاری شریف کا عظیم الشان اجلاس اختتام پذیر

مونگیر 16/فروری 2025 (راست جامعہ رحمانی، خانقاہ مونگیر میں آج ختم بخاری شریف کا عظیم الشان اور روح پرور اجلاس بحسن و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ اس بابرکت مجلس میں جامعہ رحمانی کے اساتذہ، منتظمین، کارکنان، طلبہ سمیت ملک کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے علماء کرام، دانشوران عظام اور عوام الناس کی ایک جم غفیر نے شرکت کی۔ اجلاس کا آغاز جناب مولانا قاری منظر عقیل صاحب رحمانی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد مولوی محمد تنویر رحمانی اور مشہور نعت خواں مولانا منظر قاسمی رحمانی نے نعتیہ کلام پیش کیا، جو مجلس کی روحانی فضا کو مزید خوشگوار بنا رہا تھا۔ اس کے بعد مختلف علماء کرام نے بصیرت افروز خطابات کیے جنہوں نے حدیث کی اہمیت اور اس کے عملی زندگی میں اثرات پر روشنی ڈالی۔ حضرت امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب دامت برکاتہم سجادہ نشین خانقاہ رحمانی مونگیر نے بخاری شریف کی آخری حدیث کا درس دیا اور فارغ التحصیل ہونے والے طلبہ کو اپنی عالی سند سے اجازت حدیث عطا فرمائی۔ حضرت امیر شریعت نے اپنے پر اثر خطاب میں حدیث نبوی کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے فرمایا کہ "حدیث نبوی ہمارا رہنما ہے، اور اس پر عمل کرنا ہمارا فرض ہے"۔ آپ نے طلبہ کو نصیحت کرتے ہوئے دین کی خدمت، علم کے فروغ اور حدیث نبوی کو عملی زندگی میں اپنا نصب العین بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ حضرت امیر شریعت نے علم میں گہرائی اور عمل میں اخلاص کی تلقین کی اور طلبہ سے کہا کہ وہ حدیث کی روشنی میں اپنی زندگیوں کو بہتر بنائیں۔ اس بابرکت نشست میں حضرت مولانا مفتی اظہر صاحب مظاہری (شیخ الحدیث جامعہ رحمانی مونگیر) نے بخاری شریف کے آخری باب سے قبل کی حدیث کا درس دیا۔ حضرت مفتی اظہر صاحب نے فرمایا کہ "حدیث نہ صرف علم کا ذخیرہ ہے بلکہ ہمارے معاشرتی اور اخلاقی مسائل کا حل بھی ہے"۔ انہوں نے حدیث کی صحیح فہم اور اس کی تطبیق کی اہمیت پر زور دیا اور طلبہ کو اس بات کی ترغیب دی کہ وہ حدیث کو محض ایک علمی موضوع نہ سمجھیں بلکہ اسے اپنی روزمرہ زندگی کا حصہ بنائیں۔ ہر سال کی طرح اس اجلاس میں بھی ایک بڑی تعداد میں طلبہ نے بخاری شریف کی تکمیل کی اور حضرت امیر شریعت سے حدیث پڑھانے اور پڑھنے کی اجازت حاصل کی۔ حضرت امیر شریعت نے انہیں اپنی عالی سند سے اجازت دے کر ان کی علمی و روحانی ترقی کی دعا فرمائی۔

نوانٹری ایریا میں تیز رفتار ٹرک نے گھس کر خاتون کو کچل دیا، بیٹی شدید زخمی

دھنباد، 16 فروری (و س)۔ دھنباد کے رنگا ٹانڈ میں واقع شرمک چوک پر اتوار کی صبح ایک المناک حادثہ پیش آیا۔ ایک تیز رفتار ٹرک نوانٹری زون میں داخل ہوا اور سڑک عبور کرنے والی خاتون اور اس کی بیٹی کو کچل دیا۔ حادثے میں خاتون کی موقع پر ہی موت ہوگئی جبکہ اس کی 15 سالہ بیٹی شدید زخمی ہوگئی۔ اسے علاج کے لیے ایس این ایم ایم سی ایچ میں داخل کرایا گیا ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق، آج صبح تقریباً 7 بجے، ایک 40 سالہ خاتون اپنی 15 سالہ بیٹی کے ساتھ دھنباد ریلوے اسٹیشن جانے کے لیے سڑک پار کر رہی تھی۔ اس کے بعد پوجا ٹاکیز سے آنے والے تیز رفتار ٹرک نے خاتون اور اس کی بیٹی کو کچل دیا۔ جس سے خاتون کی موقع پر ہی دردناک موت ہوگئی۔ جبکہ ان کی بیٹی شدید زخمی ہوگئی۔ واقعے کے بعد موقع پر موجود پولیس نے زخمی لڑکی کو علاج کے لیے ایس این ایم ایم سی ایچ بھیج دیا اور خاتون کی لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ ٹرک ڈی اے وی پرانا بازار میں واقع ماں تارا ٹرانسپورٹ کے سامان سے لدا ہوا تھا اور ٹرک وہاں جا رہا تھا۔ ٹرک ڈرائیور واقعہ کے بعد سے فرار بتایا جاتا ہے۔ موقع پر جمع مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ یہ واقعہ پولیس کی لاپرواہی کے باعث پیش آیا۔ ورنہ جب شہر میں داخلہ ہی نہیں تو یہ تیز رفتار ٹرک رنگا ٹانڈ جیسی بھیڑ بھری جگہ میں کیسے داخل ہوا؟ انہوں نے بتایا کہ ٹرک ڈرائیور مسلسل اپنا توازن کھو رہا تھا۔ جس کی وجہ سے ٹرک آگے بڑھتا رہا، ادھر ادھر چیزوں سے ٹکراتا رہا اور بالآخر ٹرک نے خاتون اور اس کے بچے کو کچل دیا۔

جے ایل کے ایم رام گڑھ ضلع کی نشست منعقد

جدید بھارت نیوز سروس

رام گڑھ، 16 فروری:۔ اتوار کو جے ایل کے ایم رام گڑھ ضلع کی نشست مانڈو بلاک کے تحت وارڈ نمبر 10 پھول سرائے میں منعقد ہوئی۔ نشست کی صدارت پون مہتو و نظامت ستیندر کمار کے ذریعہ کیا گیا۔ نشست میں بہار فاؤنڈری اینڈ کاسٹنگ پرائیویٹ لمیٹڈ میں کام کر رہے مزدوروں کے مسائل کو لیکر چرچہ کیا گیا۔ کارخانہ میں کام کر رہے مزدوروں کے ساتھ غلط سلوک کیا جاتا ہے۔ انصاف کے لئے شکایت کرنے پر ان کا استحصال کیا جاتا ہے۔ 8 گھنٹے سے زیادہ ہونے پر، 8 گھنٹے کے بعد دوسرا کام کروانے پر اضافی مزدوری دیا جائے۔ کارخانہ میں گز صابن مزدوروں کا بند کر دیا گیا ہے۔ کارخانہ میں کام کر رہے مزدوروں کا کم از کم اجرت کی ادائیگی کی جائے۔ اس نشست میں سنتوش مہتو، پرنیشور مہتو، دیوانند مہتو، رمیش مہتو، پون مہتو، سنجے مہتو، انل مہتو، کلدیپ مہتو سمیت کئی مزدور شامل تھے۔

سی ایس پی آپریٹر پر کروڑوں کی غیر قانونی نکاسی کا الزام؛ گرفتاری کا مطالبہ

جدید بھارت نیوز سروس

پاکوڑ 16 فروری: صدر بلاک کے چاند پور پنچایت میں بینکنگ خدمات فراہم کرنے والے سی ایس پی (کسٹمر سروس پوائنٹ) آپریٹر نیتائی کمار داس پر کروڑوں روپے کی غیر قانونی نکاسی کا سنگین الزام لگایا گیا ہے۔ مقامی دیہاتیوں کا کہنا ہے کہ جب بھی وہ اپنے کھاتوں میں جمع کی گئی رقم نکالنے کے لیے سی ایس پی سینٹر پہنچے تو انہیں معلوم ہوا کہ ان کے کھاتوں سے بہت بڑی رقم پہلے ہی نکلوائی جا چکی ہے۔ واقعہ کے سامنے آنے کے بعد پورے علاقے میں کہرام مچ گیا۔ گزشتہ 15 دنوں سے متاثرہ افراد انتظامیہ اور بینک حکام سے اپیلیں کر رہے ہیں لیکن تا حال کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔ اس واقعہ سے مقامی لوگوں میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے۔

رانچی میں انجمن ترقی اردو، جھارکھنڈ کے زیر اہتمام پہلی ریاستی اردو کانفرنس کا انعقاد

اپنے بچوں کو ابتدائی تعلیم اردو میں حاصل کرانا ہی اردو کی ترقی کیلئے سب سے بہترین پہل: ڈاکٹر اطہر فاروقی

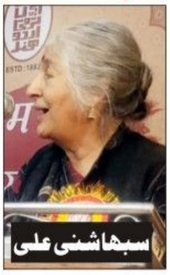

سبھاشنی علی

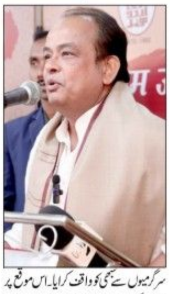

ہم سب کو متحد ہو کر اردو کیلئے کام کرنے کی ضرورت: ڈاکٹر عرفان انصاری

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 فروری: آج سرزمین جھارکھنڈ میں پہلی ریاستی اردو کانفرنس انجمن ترقی اردو جھارکھنڈ کے زیر اہتمام، ریاست میں اردو کی موجودہ صورتحال اور چیلنجز کے موضوع پر منعقد کیا گیا۔ پروگرام کا انعقاد دو سیشن میں ہوا۔ پہلے سیشن کا آغاز انجمن ترقی اردو (ہند) جھارکھنڈ کے مرکزی نمائندہ ایم زیڈ خان کے استقبالیہ کلمات سے ہوا۔ انہوں نے سبھی مہمانوں کا استقبال کیا۔ اس موقع پر بطور مہمان خصوصی انجمن ترقی اردو ہند کے جنرل سکریٹری اطہر فاروقی موجود تھے۔ جب کہ مہمان اعزازی کے طور پر وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری، سابق لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ کامریڈ سبھاشنی علی، راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ ڈاکٹر مہوا ماجی، سابق بری ممبر اسمبلی اوما شنکر اکیلا یادو، جے ایم ایم ضلع صدر مشتاق عالم، ڈاکٹر علی امام خان، ڈاکٹر حسن رضا، ڈاکٹر صفدر امام قادری، یسین انصاری سمیت دیگر موجود تھے۔ پھر سبھی ضلع سے آئے نمائندوں کا استقبال کیا گیا۔ اس کے بعد انجمن ترقی اردو جھارکھنڈ کی 16 ماہ کی کنوینر رپورٹ ایم زیڈ خان نے پیش کی۔ ساتھ ہی انجمن ترقی اردو ہند کی تاریخ اور خاص کر جھارکھنڈ میں انجمن کے بینر تلے ہوئی سرگرمیوں سے سبھی کو واقف کرایا۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے کہا کہ آج کی اس تقریب میں شرکت کا مجھے موقع ملا اور اس اردو کانفرنس کا انعقاد کرنے کیلئے آپ سبھی کو مبارکباد دیتا ہوں اور شکریہ ادا کرتا ہوں۔ انہوں نے آگے کہا کہ سب سے پہلے ہم یہ جان لیں کہ اردو کسی مذہب سے جڑی ہوئی زبان ہے ہی نہیں۔ یہ پورے ہندوستانیوں کی زبان ہے۔ مجھے بے حد افسوس ہے کہ جھارکھنڈ میں جو مقام اردو کو ملنا چاہئے وہ ابھی تک نہیں مل پایا ہے۔ ہمیں چاہئے کہ ہم اردو کے ساتھ ساتھ سبھی زبانوں کا بھی احترام کریں۔ جب ہمیں سنسکرت سے کوئی دقت نہیں ہے تو پھر اردو سے آپ کو کیوں پریشانی ہے۔ جھارکھنڈ میں کثیر تعداد میں اردو اسکول کا قیام عمل میں آئے اس سمت ہماری مثبت کوشش ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ جب اسمبلی میں اردو کی پروسیڈنگ ہوتی تھی کچھ ممبران اسمبلی اس کی مخالفت کیا کرتے تھے کہ ہم اردو پڑھنا نہیں جانتے ہیں تو اردو میں پروسیڈنگ کیوں ہوتی ہے، لیکن ہم نے ان ممبران اسمبلی سے کہا کہ آپ اگر اردو پڑھنا نہیں جانتے ہیں تو اردو پڑھنا سیکھئے۔ لیکن اردو کی پروسیڈنگ بند نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ وقت میں نہایت ہی ضروری ہے کہ اس طرح کے پروگرام منعقد کئے جائیں۔ آپ لوگوں نے بہتر انعقاد کیا ہے۔ آپ سب وزیر اعلیٰ سے ملاقات کریں اور میں آئندہ سیشن میں اردو سے متعلق مسائل کو رکھوں گا۔ آپ لوگوں سے گزارش یہ رہے گی کہ آپ سب ابھی متحد ہو کر اردو کیلئے کام کریں۔ ساتھ ہی یہ بھی ضروری ہے کہ اردو کے مسائل حل کے ساتھ ساتھ آپ اپنے بچوں کو بہتر تعلیم حاصل کرائیں اور مسابقتی امتحان میں ان کی شراکت داری یقینی بنائیں۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ یہ انجمن کی پہلی ریاستی کانفرنس ہے، لیکن دوسری ریاستی کانفرنس میں منعقد کراؤں گا۔ مہمان اعزازی کے طور پر موجود کامریڈ سبھاشنی علی نے اپنے خطاب میں کہا کہ جھارکھنڈ میں اردو کی کیا حالت ہے اس سے میں تو واقف نہیں ہوں لیکن پورے ملک میں کیا حالت ہے اس سے بخوبی واقف ہوں۔ اس کی بہتری کیلئے وسیع پیمانے پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ آپ سب یہ جان لیں کہ اردو کسی بھی مذہب کی زبان نہیں ہے۔ اردو کو کسی مسلمان نے پیدا نہیں کیا اور نہ ہی اسے مسلمانوں نے بچایا ہے۔ کیوں کہ مسلمان تو پوری دنیا میں ہیں۔ تو پھر ان ممالک میں اردو کیوں نہیں ہے۔ اس لئے آپ سب کو یہ جاننے اور سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اردو ہندوستانی زبان ہے۔ اور اگر آپ سوچتے ہیں کہ صرف اردو اسکولوں اور کالجوں میں شعبہ اردو کے قیام اور اردو سے متعلق خالی آسامیوں پر بحالی کرا کر اردو کی حفاظت کر لیں گے تو یہ ناممکن ہے۔ اس کی ترویج و اشاعت کیلئے یہ ضروری ہے کہ آپ کو اپنی عام بات چیت میں اردو کو شامل کرنا ہوگا۔ راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ ڈاکٹر مہوا ماجی نے اس موقع پر کہا کہ اردو اور ہندی کا فرق صرف ماں اور ماسی کا ہے۔ اس لئے بلاتفریق ہم سبھی کو مل کر اردو کیلئے کام کرنا ہوگا۔ کوئی بھی ہندو بھلے ہی اردو کی مخالفت کرتا ہو لیکن وہ اپنے گھر میں، اپنی شادی یا کسی بھی تقریب میں اردو غزل ہی سنتے ہیں۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ وہ وزیر اعلیٰ کے اس بات کو رکھیں گی اور اس کے حل کیلئے کام کریں گی۔ موقع پر جالب وطنی کی کتاب "اڑان کا بھی" اجراء کیا گیا۔ موقع پر گڈا سے آئے شکیل ساحل، گریڈیہہ سے آئے مفتی سعید عالم، مولانا قمر الدین، جامتاڑا سے عبدالرقیب رحمانی، عبدالرزاق، گڑھوا سے آئے عمران نے بھی خطاب کیا اور اپنے اپنے اضلاع میں انجمن کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے چلائی جا رہی سرگرمیوں اور آئندہ کے لائحہ عمل سے سبھی کو واقف کرایا۔ دوسرے سیشن کا آغاز محفوظ عالم کے خطاب سے ہوا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں حکومت کے سامنے اپنے مطالبات رکھے۔ اس کے بعد انجمن ترقی اردو جھارکھنڈ کے ذریعہ حکومت سے مطالبات کیلئے بنائی گئی 13 نکاتی تجویز پڑھ کر سنائی گئی اور اتفاق رائے سے اسے پاس کیا گیا۔ موقع پر کانفرنس میں بطور مہمان خصوصی موجود انجمن ترقی اردو ہند کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر اطہر فاروقی نے کہا کہ جھارکھنڈ میں انجمن نے گزشتہ 13 برسوں سے اپنی کاموں میں سست رفتاری دکھائی ہے، لیکن آج ایم زیڈ خان نے جو یہ پہلی ریاستی اردو کانفرنس منعقد کی ہے یہ دیکھ کر لگتا ہے کہ اب انجمن اپنے مقاصد میں کامیاب ہوگا۔ انجمن کی شاخوں کو چلانے کیلئے جو بھی بہتر طریقہ ہو اسے اپنائیں اور کام کریں۔ میں جھارکھنڈ انجمن کے عہدیداران سے کہنا چاہوں گا کہ آپ حکومت کے پاس درجنوں تجاویز لے جانے کی بجائے صرف 2۔ 4 تجاویز لے کر جائیں تو کام بہتر طریقہ سے ہوگا۔ کم تجویز بنائیں اور اس پر فوکس کریں۔ تاکہ آسانی سے کوئی بھی کام ہو پائے۔ آپ کوشش کریں کہ اپنے بچوں کو ابتدائی تعلیم اردو میں دیں۔ اردو کی ترقی کیلئے یہ سب سے بہترین پہل ثابت ہوگی۔ انہوں نے اختصار سے لیکن جامع بات رکھی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آپ اردو سے متعلق جو بھی مسائل ہیں آپ ایک کو اپنا ہدف بنائیں، اسے حاصل کریں، پھر آگے بڑھیں۔ اس کے بعد بطور مقرر موجود صفدر علی امام نے کہا کہ میں نے انجمن کے بہت سے اجلاس دیکھے ہیں لیکن ایک کانفرنس میں اتنے اضلاع کے لوگوں کو ایک جگہ پہلی مرتبہ دیکھا۔ انہوں نے اسکولی تعلیم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ بہت ضروری ہے کہ پرائمری، اپر پرائمری و سکنڈری اسکولوں میں کم از کم ایک اردو اساتذہ ضرور ہو۔ اس کیلئے آپ سب حکومت پر دباؤ بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ اردو کی زبوں حالی کیلئے حکومت سے زیادہ ہم خود ذمہ دار ہیں۔ اس لئے آپ سب یہ کوشش کریں کہ اپنے محلے میں چھوٹی چھوٹی لائبریری کا قیام کریں۔ یہ پہل آگے چل کر بہت ہی کارآمد ثابت ہوگی۔ پروگرام سے سے واصف اختر، علی امام قادری، ڈاکٹر یسین انصاری نے بھی خطاب کیا۔ شکریہ کی تجویز یاسمین لال نے پیش کی۔ اس کے بعد پروگرام کا اختتام ہوا۔

اردو کی تشہیر کرنا اہم ذمہ داری: ڈاکٹر شاہنواز خان

رام گڑھ 16 فروری (راست) رام گڑھ کے دیہی علاقوں میں اردو بیداری پروگرام کا اہتمام کیا گیا۔ اردو بیداری پروگرام کو انجمن فروغ اردو، رام گڑھ ضلع یونٹ نے منظم کیا تھا۔ اس کی صدارت اقدس ندیم نے کی۔ اس موقع پر ڈاکٹر شاہنواز خان، انجمن فروغ اردو جھارکھنڈ کے ناگپور انچارج کی حیثیت سے موجود تھے۔ ڈاکٹر خان نے عام اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم اردو تعلیم کے نظام میں کمی کے ذمے دار خود ہیں۔ ہمارے نمائندے حکومت کے ساتھ بھی اردو کے مسائل پر بات کر رہے ہیں۔ اردو کی پیش رفت کے لئے حکومت پر ذمہ داری تھوپنا ایک بہت بڑی غلطی ہے۔ ہمیں یہ ذمہ داری خود لینی ہوگی۔ اردو کی پیش رفت کے لئے گاؤں کے گاؤں میں بھی اسی طرح کی آگاہی مہم چلانی ہوگی۔ حکومت کے بغیر، آپ کو ان کے بچوں کے لئے تدریسی انتظامات کرنا ہوں گے۔ میٹنگ میں خاص طور پر ماسٹر وقار، افتاب عالم، محمد ارشاد، محمد عطاء اللہ، محمد انیس، دانش عالم، انیس رضا، منتخب عالم، فہد انصاری اور ماسٹر نسیم شامل تھے۔

نچلی سطح سے کام کریں گے، لوگوں کے مسائل پر توجہ دیں گے

جلد جھارکھنڈ کا دورہ کریں گے اور پارٹی کا جائزہ لیں گے: کانگریسی ریاستی انچارج کے راجو

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 فروری:۔ ریاستی کانگریس کے نئے انچارج کے راجو نے کہا۔ میری توجہ بنیادی سطح پر تنظیم کو مضبوط بنانے اور عام لوگوں کے مسائل کی نشاندہی کرنے اور انہیں حکومت تک لے جانے اور انہیں حل کرنے پر مرکوز رہے گی۔ عوام نے بڑی توقعات کے ساتھ کانگریس اور مخلوط حکومت کو اپنی حمایت دی ہے، اس لیے ہر کام عوام کے لیے ہونا چاہیے۔ اس کے علاوہ پارٹی کے لیے کام کرنے والے کارکنوں کی عزت و تکریم کو برقرار رکھنا بھی میری ترجیحات میں شامل ہوگا۔ ہم گرام پنچایت سے شروع ہو کر ہر سطح پر تنظیمیں بنانے کے لیے کارکنوں کو زیادہ سے زیادہ فعال بنائیں گے۔ ریاستی کانگریس کے نئے انچارج مقرر۔ راجو نے مذکورہ باتیں ہفتہ کو روزنامہ بھاسکر سے فون پر خصوصی بات چیت میں کہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں جلد ہی جھارکھنڈ کا دورہ کروں گی۔ ابھی تاریخ کا فیصلہ نہیں ہوا ہے، لیکن جھارکھنڈ اسمبلی کا بجٹ اجلاس 24 فروری سے شروع ہو رہا ہے۔ اس سے پہلے میں کانگریس لیجسلیچر پارٹی میٹنگ میں ضرور شرکت کروں گا۔

رانچی کے کوکر اور لال پور علاقوں میں 4 گھنٹے بجلی بند

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 فروری:۔ دارالحکومت کے کوکر دیہی فیڈر سے اتوار کو تقریباً چار گھنٹے تک بجلی کی سپلائی بند رہی۔ اس دوران 33KV نامکم کوکر دیہی فیڈر میں بحالی کا کام کیا گیا۔ جس کی وجہ سے کوکر، چونا بھٹہ، ایودھیا پوری، بندگری، کوکر انڈسٹریل ایریا، سالمونگ اور آس پاس کے علاقوں میں صبح 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی کی فراہمی بند رہی۔ ساتھ ہی، 33 کے وی پاور سب اسٹیشن (کوکر اربن) میں ایک نیا 10 ایم وی اے پاور ٹرانسفارمر نصب کیا جائے گا۔ جس کی وجہ سے صبح 11 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک بجلی کی فراہمی معطل رہی۔ اس کی وجہ سے لال پور، پیس روڈ، وردھمان کمپاؤنڈ، کانٹاٹولی اور سرکلر روڈ کے آس پاس کے علاقے متاثر تھے۔

13 سے 15 اپریل تک جے ایم ایم کا کنونشن

دہلی میں کھلے ہوگا پارٹی کا دفتر؛ بنگال، آسام، چھتیس گڑھ تک پھیلنے کی تیاری

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 فروری:۔ جے ایم ایم اب علاقائی پارٹی کی شبیہ سے نکل کر قومی پارٹی بننے کی حکمت عملی بنانے میں مصروف ہے۔ اب پارٹی جھارکھنڈ سے آگے دہلی، بنگال، آسام اور چھتیس گڑھ تک پھیلے گی۔ اس حوالے سے تیاریاں بھی جاری ہیں۔ اگرچہ پارٹی کی طرف سے سرکاری طور پر کچھ بھی واضح نہیں کیا گیا ہے، لیکن پارٹی ذرائع کہہ رہے ہیں کہ اب پارٹی کے دفاتر دیگر ریاستوں میں کھولے جائیں گے اور ان کی توسیع کی جائے گی۔ پارٹی چند ماہ بعد بہار میں ہونے والے اسمبلی انتخابات پوری طاقت کے ساتھ لڑنے کا منصوبہ بنا رہی ہے۔ جے ایم ایم نے جھارکھنڈ اسمبلی انتخابات کے دوران آر جے ڈی اور کانگریس کو یہ اشارہ دیا تھا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ جے ایم ایم نے بہار اسمبلی انتخابات میں سیٹ شیئرنگ کو قبول کرنے کے بعد ہی کانگریس، سی پی آئی (ایم ایل) اور آر جے ڈی کے ساتھ اتحاد اور سیٹ شیئرنگ فارمولے پر فیصلہ کیا تھا۔ جے ایم ایم قائدین کے مطابق بہار کے کچھ اضلاع میں جلد ہی رکنیت سازی مہم شروع ہوگی۔

13 سے 15 اپریل تک کانفرنس

جے ایم ایم کا 13 واں کنونشن 13 سے 15 اپریل تک رانچی کے پربھات تارا گراؤنڈ میں منعقد ہوگا۔ 5,500 سے زیادہ پارٹی مندوبین، بشمول مغربی بنگال، بہار، اڈیشہ اور آسام کی اکائیوں کے شرکت کرنے کا امکان ہے۔ جھارکھنڈ کے علاوہ، جے ایم ایم کی تنظیمی بنیاد اس علاقے میں ہے، جس کا کبھی بڑا جھارکھنڈ علاقہ کہا جاتا تھا۔

بہار انتخابات میں پارٹی امیدوار کھڑے کرے گی

جے ایم ایم نے پہلی بار بیرون ملک اپنا یوم تاسیس منایا۔ جے ایم ایم کا 46 واں یوم تاسیس 2 فروری 2025 کو دبئی میں 'فرینڈز آف جے ایم ایم' کے ذریعہ منایا جائے گا۔ اس میں بہار گوڑہ کے سابق ایم ایل اے کنال شڈنگی موجود تھے۔ اس پروگرام میں دبئی، شارجہ، ابوظہبی، ام القوین اور راس الخیمہ میں رہنے والے جھارکھنڈی کاروباریوں اور مختلف کمپنیوں میں کام کرنے والے جے ایم ایم کے حامیوں نے شرکت کی۔ کنال شاڈانگی نے کہا تھا کہ یہ خوشی کی بات ہے کہ اب جے ایم ایم کا یوم تاسیس دبئی میں منایا جا رہا ہے۔

آجسو کی میٹنگ میں سینکڑوں سماجی کارکنان پارٹی میں شامل

ریاست میں ایک مضبوط نظریاتی اور سیاسی ماحول پیدا کرنا ہے: سدیش مہتو

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 فروری: آجسو پارٹی کی مرکزی دفتر میں منعقدہ ایک عظیم الشان میٹنگ میں پارٹی صدر سدیش کمار مہتو کی موجودگی میں سینکڑوں نوجوانوں اور سماجی کارکنوں نے اے جے ایس یو پارٹی کی رکنیت حاصل کی۔ اس موقع پر سماجی کارکن آنند راج، روشن کمار، گوتم سنگھ، محرم مرکزی کمیٹی کے چیئرمین شفیق گل خان، تنظیم کے وزیر دانش خان، ڈاکٹر اکھلیش کمار، ابھے کمار، روہت گپتا سمیت کئی اہم شخصیات موجود تھیں۔ سدیش مہتو نے اس موقع پر کہا کہ پارٹی کا مقصد ریاست میں ایک مضبوط نظریاتی اور سیاسی ماحول پیدا کرنا ہے، تاکہ تنظیم کے نظریے کو زیادہ موثر طریقے سے لوگوں تک پہنچایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی سرحدوں سے قطع نظر سماج کے ہر طبقے کے لوگوں کا پارٹی میں شامل ہونا اس نئی قیادت کی قبولیت کو ظاہر کرتا ہے۔ اس موقع پر بدھی منچ فورم کے مرکزی جنرل سکریٹری ڈاکٹر مکند مہتا، سنجے مہتا صدر گیان سنگھا ضلع نائب صدر ڈاکٹر پارتھ پریتوش، ضلع سکریٹری دیاشنکر، میڈیا آرگنائزر پرواز خان خاص طور پر موجود تھے۔ اجلاس میں ایم ڈی شفیق خان (محرم سنٹرل کمیٹی چیئرمین) محمد نعیم (تنظیم منتر) محمد ذیشان، محمد کیف زبیر، ڈاکٹر اکھلیش، اویس اختر، آنند راج، روشن کمار مہتو، گوتم سنگھ، سنجو سنگھ، دیواکر راج، نریش ساہو، سنیل گپتا، روشن کمار، ببلو، امیش، رنوجے سنگھ، روہت گپتا، سجیت کمار، راہل کمار، رتیش ٹوپو، منو کمار سمیت سینکڑوں کارکنوں نے پارٹی کی رکنیت حاصل کی۔

ارگڈا میں کانگریس پارٹی کی میٹنگ منعقد

سینکڑوں لوگ کانگریس پارٹی کی رکنیت حاصل کی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی/رام گڑھ، 16 فروری: رام گڑھ ضلع کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام اتوار کو ارگڈا کمیونٹی ہال میں کانگریس کارکنوں کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب میں جھارکھنڈ کانگریس کے ریاستی صدر کیشو مہتو کملیش، رام گڑھ ایم ایل اے ممتا دیوی، سابق مرکزی وزیر سبودھ کانت سہائے، سابق ایم پی ڈاکٹر پردیپ کمار بالموچو، گئو سیوا کمیشن کے چیئرمین راجیو رنجن، سابق ورکنگ صدر شہزادہ انور، ستیش پال منجنی، ریاض انصاری، شانتنو مشرا، پرمیندر سنگھ سی پی، بلجیت سنگھ بیدی وغیرہ مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ AJSU رام گڑھ ضلع کے نائب صدر رندھیر گپتا نے تقریب میں اپنے سینکڑوں حامیوں کے ساتھ کانگریس کی رکنیت حاصل کی۔ ریاستی صدر کیشو مہتو کملیش اور دیگر مہمانوں نے رندھیر گپتا سمیت سینکڑوں حامیوں کا پھولوں سے استقبال کیا۔ اس موقع پر ریاستی صدر کیشو مہتو کملیش نے کہا کہ کانگریس پارٹی کے نظریہ اور راہل گاندھی کی بھارت جوڑو یاترا سے متاثر ہو کر رندھیر گپتا کی پارٹی میں واپسی سے رام گڑھ ضلع میں کانگریس کافی مضبوط ہوگی۔ ان کی قیادت میں نئے نوجوان پارٹی میں شامل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس واحد پارٹی ہے جو تمام طبقات کو ساتھ لے کر چلتی ہے۔ تقریب سے سبودھ کانت سہائے، پردیپ بالموچو، شہزادہ انور، ستیش پال منجنی، بجرنگ مہتو، سی پی سنتن، راجیو رنجن، راکیش کرن مہتو وغیرہ نے بھی خطاب کیا۔ تقریب کی صدارت رام گڑھ ضلع صدر منا پاسوان نے کی اور نظامت پنکج تیواری نے کی۔ اس موقع پر ستیش کمار، بھوگیندر ساو، بلجیت سنگھ بیدی، ارون سنہا، منو کامنا سنگھ، ریاض انصاری، شمشود خان، منجو جوشی، سشما دیوی، غریبا بھوئیاں، گوپال منڈا، انیل چودھری، راہل سنگھ، دھیریندر سنگھ، ادت راج، حسینہ بانو، پرکاش کرمالی، راجو ورما، بلرام ساہو، انوپ وشوکرما، سنتوش سنگھ، محمود، جناردن پاٹھک وغیرہ سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

ان لوگوں نے کانگریس کی رکنیت لی

رندھیر گپتا، حبیب انصاری، فیروز خان، حسینہ بانو، اشوک کمار، سدانند، سریندر منڈا، اگور منڈا، حسین خان، راہل پرساد، سلیم انصاری، راج، چاند، دشرتھ سمیت، سونی، اتل، سنجے، پنکی، رجنی، شانتی، دینا وغیرہ کے نام شامل ہیں۔

جھارکھنڈ آندولن کاریوں کی کانفرنس اور ملن تقریب اختتام پذیر

میں آندولن کاریوں کی آواز بنوں گی: مہوا ماجی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 فروری: جھارکھنڈ آندولن کاری سنگھرش مورچہ کے زیر اہتمام آج جھارکھنڈ آندولن کاریوں کی کانفرنس اور ملن تقریب کا انعقاد دھروا ڈیم کنارے بشن استھل میں کیا گیا۔ جس میں جھارکھنڈ آندولن کاریوں کو ریاستی اعزاز، الگ شناخت، ان کے بیٹوں اور بیٹیوں کو روزگار اور روزگار کی ضمانت اور جیل جانے کی رکاوٹ کو ختم کرتے ہوئے سبھی کو سمان پنشن کی رقم 50- 50 ہزار روپے دینے کی حکومت سے مانگ کی گئی۔ ذات، مذہب کے جذبات سے اوپر اٹھ کر جھارکھنڈ آندولنکاریوں نے اپنے بچوں کے حقوق کی حفاظت کی لڑائی لڑنے کا عزم کیا۔ اس کانفرنس میں جھارکھنڈ آندولن کاری سنگھرش مورچہ کمیٹی کی تشکیل نو کی گئی۔ موقع پر موجود راجیہ سبھا ممبر مہوا ماجی نے کہا کہ میں جھارکھنڈ آندولن کاریوں کی آوز کو وزیر اعلیٰ تک پہنچانے کا کام کروں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں آندولن کاریوں کی آواز بنوں گی۔ مثبت مطالبات پورے کئے جائیں گے۔ دیشوم گرو شیبو سورین کی قیادت میں الگ ریاست کی لڑائی لڑی گئی۔ گروجی سبھی آندولنکاریوں کے آدرش ہیں۔ جھارکھنڈ ریاستی اقلیتی کمیشن کے نائب صدر جیوتی سنگھ متھارو نے کہا کہ جھارکھنڈ آندولن کاری اس ریاست کی بنیاد ہیں۔ بنیاد جتنی مضبوط ہوگی، ریاست اتنی ہی مضبوط ہوگی۔ اس حکومت میں آندولنکاری کے مطالبات کو حکومت کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور اسے پورے بھی کئے جائیں گے۔

مہاراجہ مدرا منڈا کا یوم پیدائش 12 اپریل کو منایا جائے گا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 فروری:۔ رانچی کے پٹھوریا میں واقع سوتیا نبے گڑھ پرگنہ میں گاؤں کے مکھیا شیو شنکر منڈا کی صدارت میں ایک میٹنگ ہوئی۔ اس میں مہاراجہ مدرا منڈا کا یوم پیدائش 12 اپریل کو چیتر پورنیما کو منانے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس میں مختلف دیہات کے کھودے شامل ہوں گے۔ پاہن مہاراجہ مدرا منڈا سے متعلق تمام مذہبی مقامات کی پوجا کریں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ مختلف دیہاتوں سے لوگ ڈھول بجاتے ہوئے مدھر پہاڑ پہنچیں گے۔ بتایا گیا کہ مہاراجہ مدرا منڈا، سوتیا منڈا، رس منڈا، لوکم پدم اور لوکم بدھی کے مجسموں کے مقامات کا انتخاب کیا جائے گا۔ اس موقع پر پہلوان سنگھ منڈا، پریا منڈا، وجے منڈا، ارجن رام، جھالو منڈا، تیرتھناتھ پاہن، بلرام منڈا، راجندر پاہن، ویمل پاہن، کاشی ناتھ پہان، پریم پاہن، روی پاہن، پروین کمار پاہن، پورن گوپ، مدھو ساہو، جیتو ساہو، انیل اوراؤں، انیل مہاراون، انیل مہاراون اور دیگر موجود تھے۔

اسکول مینجمنٹ کمیٹی کی دو روزہ تربیت آن لائن اور آف لائن موڈ میں دی گئی

ایس ایم سی اراکین کی چوکسی تعلیم میں نیا انقلاب لا سکتی ہے: نسیم احمد

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 فروری: سرکاری اردو پرائمری اسکول، کھجورٹولی کانکے، رانچی میں اسکول مینجمنٹ کمیٹی کی دو روزہ تربیت آن لائن اور آف لائن موڈ میں دی گئی۔ انسٹرکٹر دھرمیندر کمار نے اسکول مینجمنٹ کمیٹی کے کام کی ذمہ داریوں اور اہمیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور ساتھ ہی والدین نے بھی بچوں کو معیاری تعلیم کے لیے ترغیب دی۔ اسکول کے پرنسپل نسیم احمد نے طلباء کی تعلیم اور مجموعی ترقی میں ممبران کے اہم کردار پر گفتگو کرتے ہوئے کمیٹی ممبران سے کہا کہ معاشرے میں آپ کا کام تعلیمی میدان میں ایک نیا انقلاب لا سکتا ہے۔ بشرطیکہ آپ اس کا صحیح استعمال کریں کیونکہ طلبہ کا پہلا مکتب والدین، گھر اور معاشرہ ہوتا ہے۔ اگر آپ طلبہ کے بارے میں ہوشیار اور فکرمند رہیں گے تو اسکول اور اساتذہ بھی طلبہ کی ترقی اور مستقبل کے حوالے سے اپنا کام تندہی سے انجام دیں گے۔ تربیت میں سبھاش اوراؤں، بال سنسا، نرگس پروین، شاداب قیصر، ابرار انصاری، گنیش نائک، نوشاد عالم، کلام انصاری، جمیلہ خاتون، معروف خانم، افسری خاتون، گڑیا دیوی، قصیدہ خاتون، فیروزہ خاتون، مسرت جہاں وغیرہ شامل تھیں۔

10 قسم کے مستفیدین کو پی ایم آواس یوجنا کا فائدہ نہیں ملے گا

جھارکھنڈ کے 50 ہزار لوگوں کے متاثر ہونے کا اندیشہ

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 فروری:۔ پردھان منتری آواس یوجنا (دیہی) اگلے پانچ سالوں تک چلے گی۔ یہ مالی سال 30-2029 میں ختم ہو جائے گا۔ حکومت ہند نے پورے ملک میں تقریباً دو کروڑ مکانات بنانے کا ہدف رکھا ہے۔ حکومت ہند نے تمام ریاستوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ 2018 میں بنائے گئے وزیر اعظم ہاؤسنگ کے استفادہ کنندگان کی فہرست کو اپ ڈیٹ کریں۔ اس کے ساتھ ہی جن کے پاس 50 ہزار روپے کا کسان کریڈٹ کارڈ ہے انہیں پی ایم آواس نہیں ملے گا۔ جھارکھنڈ میں ایسے کارڈ ہولڈرز کی تعداد 50 ہزار سے زیادہ ہے۔

جھارکھنڈ حکومت نے ڈپٹی کمشنروں کو دی ہدایات

جھارکھنڈ حکومت نے تمام اضلاع کے ڈپٹی کمشنروں سے کہا ہے کہ وہ پی ایم آواس یوجنا سے فائدہ اٹھانے والوں کا سروے کریں۔ واضح رہے کہ جھارکھنڈ کو سطح مرتفع ریاستوں کی فہرست سے باہر رکھا گیا ہے۔ سطح مرتفع ریاستوں کی فہرست میں اب ہماچل پردیش، اتراکھنڈ، جموں اور کشمیر کے ساتھ صرف لداخ ہے۔ یہاں کے استفادہ کنندگان کو پردھان منتری آواس یوجنا گرامین کے لیے 30.1 لاکھ روپے دیے جائیں گے۔ پچھاری ریاستوں کی فہرست سے باہر ہونے کے بعد اب یہاں کے مستحقین کو 20.1 لاکھ روپے دیے جائیں گے۔ حکومت ہند نے اگلے پانچ سالوں کے لیے استفادہ کنندگان کا فیصلہ کرنے کے لیے رہنما خطوط دیے ہیں۔

پی ایم آواس یوجنا کا فائدہ 10 قسم کے مستفیدین کو نہیں ملے گا

آپ کو بتاتے چلیں کہ نئے قوانین کے تحت پردھان منتری آواس یوجنا گرامین کے 10 قسم کے مستفیدین کو فائدہ نہ دینے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ جن کے پاس تھری وہیلر یا فور وہیلر ہے یا ان کے گھر کا کوئی فرد سرکاری سکیم سے مستفید ہو گا، وہ لوگ جن کے پاس رجسٹرڈ غیر زرعی کاروبار ہے، گھر کا کوئی بھی فرد جو ماہانہ 15000 روپے سے زیادہ کمانے والا ہے، انکم ٹیکس اور پروفیشنل ٹیکس ادا کرنے والے، 5.2 ایکڑ سے زیادہ اراضی رکھنے والے اور پانچ ایکڑ سے زیادہ غیر اراضی رکھنے والے افراد کو اس سکیم کا فائدہ نہیں ملے گا۔

اقوال زریں

موت سے بڑھ کر کوئی چیز سچی اور امید سے بڑھ کر کوئی چیز جھوٹی نہیں۔

(حضرت عیسیٰ علیہ السلام)

روزنامہ جدید بھارت

سوموار ۱۷ فروری ۲۰۲۵ء بمطابق ۱۸ شعبان المعظم ۱۴۴۶ھ

موت اور ماتم

دنیا کی سب سے بڑی مذہبی تقریب کمبھ کے سنگم میں نہانے کے لیے لاکھوں عقیدت مند آ رہے ہیں۔ کچھ عرصہ قبل مونی اماوسیہ کے دن یہاں ایک بڑا حادثہ پیش آیا تھا جس میں کم از کم 36 لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ لیکن زیادہ رش کی وجہ سے لوگوں کی مشکلات پھر بھی کم نہیں ہو رہی ہیں۔ ہجوم میں اپنے پیاروں سے جدا ہونے والے عقیدت مندوں میں بہت سے ہیں۔ اگرچہ کمبھ کے دوران 'کھویا پیا مراکز' قائم کیے گئے تھے تاکہ کھوئے ہوئے لوگوں کو ان کے پیاروں سے ملایا جا سکے، لیکن پھر بھی چیلنجز باقی ہیں۔ گنگا، جمنا اور تروینی ندیوں کے سنگم پر پیش آئے حادثے کے باوجود کنبھ اشنان کیلئے پریاگ راج (پرانا نام الہ آباد) پہونچنے والوں کی حفاظت کا خاطر خواہ بندوبست نہیں کیا جا سکا ہے، اسی کا نتیجہ ہے کہ پچھلی رات نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھی بھگدڑ مچ گئی اور 18 لوگوں کی جانیں چلی گئیں۔ پلیٹ فارم پر موجود عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ بھگدڑ ریلوے کے ایک اعلان کی وجہ سے ہوئی۔ لیکن شمالی ریلوے کے سی پی آر او ہمانشو شیکھر اپادھیائے کا کہنا ہے کہ ایسا کوئی اعلان نہیں کیا گیا تھا۔ نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ اس وقت شروع ہوئی جب ایک شخص پلیٹ فارم نمبر 14 اور 15 کی طرف جانے والی سیڑھیوں سے پھسل گیا، جس کے بعد بھگدڑ مچ گئی اور کئی افراد جان کی بازی ہار گئے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حادثے کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دے دیا گیا ہے۔ حادثے کی تحقیقات کے لیے دو رکنی کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔ ریلوے افسر نرسنگھ دیو، پنکج گنگوار اس معاملے کی جانچ کریں گے۔ اس کیس کے سی سی ٹی وی کو محفوظ رکھنے کا حکم دیا گیا ہے۔ تاہم اب بھی بہت سے سوالات ہیں جن کے جوابات نہیں مل سکے ہیں۔ کیا صرف ایک شخص کا پاؤں پھسلنے سے اتنا بڑا حادثہ رونما ہو سکتا ہے؟ لوگ اچانک ریلوے اسٹیشن پر ادھر سے ادھر کیوں بھاگنے لگے؟ پریاگ راج مہاکمبھ جانے کے لیے نئی دہلی ریلوے اسٹیشن سے ایک خصوصی ٹرین چلائی جا رہی تھی۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ اس ٹرین کا پلیٹ فارم تبدیل کیا گیا تھا۔ اس کے بعد مسافر اس میں سوار ہونے کیلئے بھاگنے لگے۔ لوگوں کا بہت ہجوم تھا، اس لیے ضرورت سے زیادہ لوگ پلیٹ فارم پر اترنے کے لیے سیڑھیوں پر پہنچ گئے۔ افراتفری کے دوران ہاتھاپائی اور بھگدڑ مچ گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ 9 بجے کے قریب اجمیری گیٹ سے نئی دہلی ریلوے اسٹیشن میں داخل ہونے والے پھاٹک پر اتنی بھیڑ جمع ہو گئی تھی کہ بہت سے لوگ اندر نہیں آ سکے تھے۔ عینی شاہدین کہہ رہے ہیں کہ پلیٹ فارم کی تبدیلی کا اعلان آخری وقت میں کیوں کیا گیا؟ لیکن ریلوے نے ان الزامات کو یکسر مسترد کر دیا ہے۔ ریلوے کا دعویٰ ہے کہ پلیٹ فارم نہیں بدلا۔ ٹرین کا پلیٹ فارم تبدیل نہیں کیا گیا۔ کوئی ٹرین منسوخ نہیں ہوئی۔ یہ سب افواہیں ہیں۔ مہاکمبھ میں جانے والے لوگوں کے لیے ریلوے نے 5 سے 6 خصوصی ٹرینیں چلائی ہیں۔ حادثہ ایک مسافر کا پاؤں پھسلنے سے پیش آیا۔ حادثے کی تحقیقات کے احکامات دیئے گئے ہیں۔ شمالی ریلوے کے سی پی آر او ہمانشو شیکھر اپادھیائے نے کہا، 'پٹنہ جانے والی ٹرین مگدھ ایکسپریس نئی دہلی کے پلیٹ فارم نمبر 14 پر کھڑی تھی اور جموں جانے والی ٹرین اتر سمپرک کرانتی پلیٹ فارم نمبر 15 پر کھڑی تھی۔ فٹ اوور برج پر لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی کہ پلیٹ فارم نمبر 14 اور 15 کی طرف جانے والی سیڑھیوں سے ایک شخص کا پاؤں پھسل گیا جس کی وجہ سے پیچھے آنے والے کئی مسافر اس کی زد میں آ گئے اور یہ افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ اس حادثے کی تحقیقات ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی کر رہی ہے۔ جس کی وجہ سے پورے ہجوم میں بھگدڑ جیسی صورتحال پیدا ہو گئی...... انکوائری کمیٹی معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

سوال پوچھا جانا لازم ہے کہ نئی دہلی اسٹیشن پر بھگدڑ کی صورتحال کیوں پیدا ہوئی؟ بہت زیادہ بھیڑ ہے تو ٹرینوں کا انتظام ہے، کراؤڈ مینجمنٹ کیوں نہیں؟ حادثے کے فوری بعد 3 اسپیشل ٹرینیں چلائی گئیں، پہلے کیوں نہیں چلائی گئیں؟ بہت زیادہ ہجوم تھا پھر آخری وقت پلیٹ فارم کیوں تبدیل کیا گیا؟ بھگدڑ میں ہلاکتوں کا ذمہ دار کون، کارروائی کب ہوگی؟ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ 'مسافروں کو ٹرین میں چڑھایا جا رہا تھا کہ پلیٹ فارم نمبر 14 پر بھگدڑ مچ گئی۔ پلیٹ فارم پر اتنی بھیڑ تھی کہ کنفرم ٹکٹ والے بھی داخل نہ ہو سکے۔ ساتھ ہی اسٹیشن پر لوٹ مار بھی ہو رہی تھی۔ لوگوں کے فون اور پرس غائب ہو رہے تھے۔ پلیٹ فارم پر اتنا ہجوم تھا کہ دم گھٹنے جیسا ماحول بن گیا تھا۔ قدم رکھنے کی بھی جگہ نہ تھی۔ ایسے میں کچھ لوگوں کی حالت خراب ہونے لگی اور سانس لینا مشکل ہونے لگا۔ کچھ دیر بعد بھگدڑ مچ گئی اور کئی لوگ مارے گئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں 13 خواتین اور 3 بچے شامل ہیں۔ مسافر کے طور پر یہاں موجود چورسیا نامی ایک شخص نے کہا، 'میرے پاس پرشوتم ایکسپریس کا 'سلیپر کلاس کا ٹکٹ تھا، لیکن 'کنفرم ٹکٹ والے بھی ٹرین میں سوار نہیں ہو سکے۔ میرا ایک دوست اور ایک خاتون مسافر بھیڑ میں پھنس گئے۔ بہت زیادہ دھکا مکی ہو رہی تھی۔ ہم اپنے بچوں کے ساتھ باہر انتظار کرتے رہے اور اس لئے محفوظ رہے۔

نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر ہفتہ کی رات تقریباً 9 بجکر 26 منٹ پر بھگدڑ مچنے سے 18 افراد ہلاک ہو گئے۔ ان میں 14 خواتین اور 3 بچے شامل ہیں۔ 25 سے زائد افراد زخمی ہیں۔ مرنے والوں کو دہلی کے آر ایم ایل اسپتال لایا گیا۔ عملے کے ذرائع کے مطابق زیادہ تر لاشوں کے سینے اور پیٹ میں زخم تھے۔ دم گھٹنے سے ان کی موت ہو گئی۔ حادثہ پلیٹ فارم نمبر 13، 14 اور 15 کے درمیان پیش آیا۔ مہاکمبھ میں جانے کے لیے شام 4 بجے سے ہی اسٹیشن پر بھیڑ جمع ہونا شروع ہو گئی۔ تقریباً 8:30 بجے پریاگ راج جانے والی 3 ٹرینیں لیٹ ہو گئیں، اس وجہ سے بھی بھیڑ بڑھ گئی۔ عینی شاہد کے مطابق ٹرین کا پلیٹ فارم نمبر 14 سے تبدیل کر کے 16 کر دیا گیا لہٰذا اس پلیٹ فارم پر پہونچنے کیلئے افراتفری ہونے لگی اور بھگدڑ مچ گئی۔ اس سے قبل 29 جنوری کو پریاگ راج میں مہاکمبھ میں 30 لوگوں کی موت ہو گئی تھی۔ اسی وقت، 10 فروری 2013 کو کمبھ کے دوران پریاگ راج اسٹیشن پر بھگدڑ مچ گئی تھی۔ حادثے میں 36 افراد ہلاک ہو گئے۔ تعجب ہے کہ کنبھ میلے کے تعلق سے لگاتار ہو رہی بھگدڑ اور انسانی جانوں کے زیاں کے باوجود احتیاطی اقدام نہیں کئے جا رہے ہیں۔

پریاگ راج اسپیشل ٹرین، بھونیشور راجدھانی اور سوتنترتا سینانی ایکسپریس۔ تینوں پریاگ راج جا رہے تھے۔ دو ٹرینیں بھونیشور راجدھانی اور سوانتترتا سینانی تاخیر کا شکار ہوئیں۔ پلیٹ فارم 14 پر ان تینوں ٹرینوں کے مسافروں کی بھیڑ تھی۔ جب پریاگ راج اسپیشل ٹرین یہاں پہنچی تو اعلان کیا گیا کہ بھونیشور راجدھانی پلیٹ فارم نمبر۔ 16 پر آ رہی ہے۔ یہ اعلان سن کر پلیٹ فارم 14 پر موجود بھیڑ پلیٹ فارم 16 کی طرف بھاگنے لگی۔ ٹکٹ کاؤنٹر پر بہت سے لوگ موجود تھے۔ ان میں سے 90٪ پریاگ راج جا رہے تھے۔ اچانک ٹرین کا اعلان ہوا تو لوگ بغیر ٹکٹ کے پلیٹ فارم کی طرف بھاگے۔ جس سے بھگدڑ مچ گئی۔ دو ہفتے کے آواخر سے کمبھ جانے والے لوگوں کی بھیڑ ہو رہی تھی لیکن اسٹیشن انتظامیہ نے کوئی کنٹرول روم قائم نہیں کیا۔ ہفتہ کو بھی شام 7 بجے سے بھیڑ بڑھنے لگی تھی لیکن کسی نے توجہ نہیں دی۔ خبر ہے کہ پٹنہ ریلوے اسٹیشن پر مغل سرائے جانے والی ٹرین میں اتوار کو کافی بھیڑ ہے۔ وارانسی جنکشن پر بھی لوگوں کی بڑی بھیڑ ہے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھرگے نے مرنے والوں اور زخمیوں کی صحیح تعداد کو عام کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

ٹریڈ وار یا کام یاب سفارت کاری

صدر ٹرمپ کی ٹریڈ وار، غزہ میں سیز فائر اور شام میں نئی حکومت، یہ وہ خبریں ہیں، جنہوں نے دنیا کو اپنی طرف متوجہ کر رکھا ہے۔ ٹرمپ کی ٹریڈ وار کوئی نئی بات نہیں۔ اس مرتبہ انہوں نے یہ جنگ کینیڈا، میکسیکو اور چین کی امریکا کو درآمدات پر نئے ٹیرف یا ٹیکسز عائد کر کے شروع کی ہے۔ کینیڈا اور میکسیکو پر، جو امریکا کے سرحدی پڑوسی ہیں، 25 فی صد اور چین پر، جو اس کا مستقل حریف ہے، 10 فی صد ٹیکس عاید کیا، لیکن اس اعلان کو چوبیس گھنٹے بھی نہیں گزرے کہ ٹرمپ نے کینیڈا اور میکسیکو کے ٹیرف میں ایک ماہ کی مہلت دے دی۔

اس ضمن میں بتایا گیا کہ کینیڈا کے وزیر اعظم اور میکسیکو کی صدر سے اُن کی کام یاب بات چیت ہوئی اور عارضی طور پر معاملہ طے پا گیا۔ تاہم، سوال یہ ہے کہ آخر ٹرمپ ٹیرف لگا کر ان ممالک سے کیا حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ کینیڈا اور میکسیکو، امریکا کی اقتصادی قوت کا کسی بھی طور مقابلہ کر سکتے ہیں اور نہ ہی اُن پر عاید کردہ ٹیکسز امریکی اکانومی میں کوئی بڑا حصہ ڈال سکتے ہیں۔

ٹرمپ کے مطابق، اُن کی اصل شکایت یہ ہے کہ اِن دونوں ممالک سے غیر قانونی تارکین وطن کھلے عام امریکا میں داخل ہوتے ہیں اور وہاں جرائم کا باعث بنتے ہیں یا امریکی ملازمتیں چھین لیتے ہیں۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ ان دونوں ممالک سے منشیات کی اسمگلنگ بھی ہوتی ہے، جو امریکی معاشرے کے لیے شدید مسائل پیدا کر رہی ہے۔ ایک خاص ڈرگ، فینٹینل کا بہت ذکر ہے، جو میکسیکو سے امریکا اسمگل ہوتی ہے۔

اس امر میں کوئی دو رائے نہیں کہ میکسیکو بڑے بڑے مافیاز کا گڑھ ہے اور وہاں کی حکومتیں اُن کے آگے بے بس ہیں یا پھر اُن کے خلاف کارروائی سے گریزاں ہیں۔ البتہ، چین کا معاملہ مختلف ہے۔ چین نے جس تیزی سے ٹیکنالوجی میں ترقی کی اور اعلیٰ معیار کا مال امریکا اور مغربی ممالک کی منڈیوں تک پہنچایا، وہ اب اُن کے لیے ایک چیلنج بن چکا ہے۔

ٹرمپ کا ٹیرف لگانے کا جواز یہ ہے کہ چینی مال سستا ہے، جس کی وجہ سے امریکی اشیاء کو نقصان پہنچتا ہے۔ وہاں پیداوار اور مینوفیکچرنگ بند ہو رہی ہے، جب کہ روزگار گھٹ رہا ہے۔ اس لیے مقابلے اور پیداوار کی بحالی کے لیے یہ ٹیکسز ضروری ہیں۔ چین نے جواباً امریکی مال پر پندرہ فی صد ٹیرف لگا دیا اور ساتھ ہی اسے ورلڈ ٹریڈ فورم پر لے جانے کا فیصلہ کیا ہے، یعنی وہ قانونی جنگ لڑے گا۔

ٹرمپ نے اپنے پڑوسیوں اور چین پر اقتصادی دباؤ استعمال کر کے دنیا کو پیغام دے دیا کہ وہ امریکی مفادات کی خاطر کہاں تک جا سکتے ہیں۔ ٹرمپ کی ٹیرف کی پالیسی کام یاب ہوتی ہے یا مزید مسائل کھڑے کرتی ہے، اس پر دنیا بھر میں بحث مباحثہ شروع ہو گیا ہے، تاہم اس کا دباؤ بھی ہر طرف محسوس ہو رہا ہے۔

ذکر ہو چکا کہ کینیڈا اور میکسیکو پر ٹیرف لگانے کا معاملہ ایک ماہ کے لیے روک دیا گیا ہے۔ صدر ٹرمپ کی دونوں ممالک کی قیادت سے ٹیلی فون پر بات چیت کے بعد اس وقفے کا فیصلہ کیا گیا۔ کینیڈا اور میکسیکو کی سیاسی صورت حال میں بہت فرق ہے۔ کینیڈا میں صدر ٹروڈو استعفا دے چکے ہیں اور اب اُن کی جگہ نئے صدر آنے والے ہیں۔ ٹروڈو جب کینیڈا کے وزیر اعظم بنے تھے، تو ان کی دو خوبیوں کا بہت شہرہ ہوا۔

ایک تو یہ کہ وہ سب سے کم عُمر وزیر اعظم تھے، دوم، ان کے جوش و ولولے نے اُنہیں بہت مقبول بنا دیا تھا، لیکن وہ کینیڈا کے معاشی معاملات کو اُس طرح نہ سنبھال سکے، جیسے کے وعدے وعید کیے گئے تھے۔ پھر یہ کہ اُن کے زمانے میں تارکین وطن کے ایک سیلاب نے کینیڈا کا رُخ کیا۔ اب ایک طرف کورونا کے وار، دوسری طرف یوکرین جنگ کے ساتھ آنے والی مہنگائی، دونوں کا دباؤ اس قدر بڑھا کہ کینیڈا کی خوش حالی کا خواب حقیقت نہ بن سکا۔ اب وہاں روزگار کی کمی ہے، جب کہ تارکین وطن کا بہاؤ بھی رُک نہیں رہا۔ پاکستان میں جس سے پوچھیں، وہ کینیڈا جانے کے لیے پَر تولتا ملے گا، حالاں کہ خود کینیڈا کی اپنی معیشت بُری طرح دباؤ میں ہے اور آج یہ حالت ہے کہ مڈل اور لوئر کلاس کے افراد کو گھر چلانے کے لیے تین، تین ملازمتیں کرنی پڑ رہی ہیں۔ ظاہر ہے، روزگار اور خوش گوار زندگی کی تلاش میں کینیڈا جانے والے تارکین وطن وہاں سے پڑوسی ملک امریکا میں غیر قانونی طریقوں سے جانے لگے۔

کینیڈا کے لیے یہ مائیگریشن ایک طرح کا ریلیف تھا اور انہوں نے سرحدوں پر کچھ نرمی کر دی۔ یہ وہی زمانہ تھا، جب امریکا کی اکانومی پھر سے نمبر ون پر تھی اور بے روزگاری کی شرح تقریباً صفر ہو گئی تھی۔ کینیڈا کو یہ معلوم نہیں تھا کہ ٹرمپ جیسا قوم پرست اُن کی تاک میں بیٹھا ہے۔ انھوں نے تارکین وطن کو امریکا دشمن سمجھا اور قوم کو بھی یہی باور کروا دیا۔ وہ بھاری اکثریت سے جیتے اور آتے ہی بارڈر کنٹرول کی شرائط منوانے کا کام شروع کر دیا۔

میکسیکو کی معیشت امریکا پر انحصار کرتی ہے۔ روزانہ لاکھوں مزدور وہاں سے امریکا آتے، جاتے ہیں، جسے ٹرمپ امریکی شہریوں کے حق پر ڈاکا قرار دیتے ہیں۔ انھوں نے اس آمد و رفت پر کنٹرول کے لیے میکسیکو پر ٹیرف کا دباؤ ڈالا ہے۔ پہلے راؤنڈ میں تو وہ کام یاب نظر آتے ہیں، کیوں کہ دونوں پڑوسی ممالک نے بارڈر پر سختی کا وعدہ کیا ہے اور اس طرح ٹرمپ کا اپنے ووٹرز سے تارکین وطن کی آمد روکنے کا وعدہ عملی شکل اختیار کرتا نظر آ رہا ہے۔

دوسری طرف، انہوں نے امریکا میں موجود غیر ملکی تارکین وطن کو نکالنے کا عمل بھی شروع کر دیا ہے۔ آئے دن چھاپے پڑ رہے ہیں، فہرستیں تیار ہو رہی ہیں اور لوگ ڈی پورٹ کیے جا رہے ہیں۔ تارکین وطن میں خوف کی فضا ہے۔ ٹرمپ نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ جن یونی ورسٹی طلبہ نے حماس کے حق میں ریلیاں نکالیں اور احتجاج کیا، اُن کے ویزے منسوخ کر دیں گے۔

ٹریڈ وار یا کام یاب سفارت کاری

یہ وہی امریکا ہے، جس کی انسانی حقوق کی پاس داری اور آزادیٔ رائے کی مثالیں دی جاتی ہیں، لیکن ٹرمپ انسانی حقوق کو کتنی اہمیت دیتے ہیں، سب پر ظاہر ہو گیا ہے۔ اُنہیں یہ بہت ناگوار گزرا کہ یہ طلبہ امریکا میں رہتے ہوئے امریکی پالیسی کے خلاف کیوں ہیں۔ امریکا مشرقِ وسطیٰ میں اسرائیل کا سب سے مضبوط اتحادی ہے۔ ٹرمپ اپنے دوسرے دورِ حکومت میں زیادہ منظم ٹیم رکھتے ہیں، جو اُن کے احکامات پر من و عن عمل کر رہی ہے۔ ٹریڈ وار کا تعلق امریکا سے ہے، تاہم اس کے اثرات مشرقِ وسطیٰ پر بھی مرتب ہو سکتے ہیں۔ یہاں ٹرمپ کی دل چسپی تیل کی قیمتیں کم کروانے پر ہے، جس کا فائدہ امریکی تیل کی فروخت کو ہوگا، جب کہ روسی آئل ٹریڈنگ کو نقصان پہنچے گا۔ اسی لیے روس، یوکرین جنگ بند کروانے کی دھمکی پر صدر پیوٹن نے خوشامدانہ رویّے کا اظہار کیا کہ وہ اس وقت ٹرمپ کو اپنی طرف متوجہ نہیں کرنا چاہتے۔

اسی ضمن میں ٹرمپ نے کہا کہ یوکرین جنگ جاری رکھنے میں اوپیک کا بھی ہاتھ ہے کہ اگر وہ تیل کی قیمتیں کم کر دے، تو روس کی اجارہ داری ختم اور اس کی معیشت دیوالیہ ہو جائے گی۔ تاہم، یہ تو وقت ہی بتائے گا کہ ان کے اس تجزیے میں کتنی حقیقت ہے، تاہم پیوٹن نے اسے سنجیدگی سے لیا اور ٹرمپ کے قصیدے پڑھتے ہوئے بات چیت پر راضی ہو گئے۔ غزہ میں جنگ بند ہو چکی ہے اور ٹرمپ اب چاہتے ہیں کہ اس کا پورا فائدہ اُٹھایا جائے۔

غزہ کے ساتھ ہی ایران کی پراکسی ملیشیاز بھی خاصی کم زور ہو چکی ہیں۔ شام میں احمد الشرع صدر کا عہدہ سنبھال چکے ہیں اور وہاں آئین سازی اور عام انتخابات میں تین سال لگیں گے۔ قطر کے امیر وہاں کا دورہ کر چکے ہیں۔ یاد رہے، قطر کی ثالثی کی اہمیت دنیا بھر میں تسلیم کی جاتی ہے۔ افغانستان پر دوحا معاہدہ اور غزہ سیز فائر اسی کی سرزمین پر ہوئے۔ قطر کے امیر نے شامی صدر، احمد الشرع کی بہت تعریف کی اور اُنہیں "برادر صدر" کہا۔

شامی صدر اس دورے کے فوراً بعد سعودی عرب گئے، جہاں شاہ سلمان اور ولی عہد محمد بن سلمان کی آشیرباد حاصل کی۔ پاکستان کے وزیر اعظم نے بھی احمد الشرع کے صدارت سنبھالنے کو بہت خوش آئند قرار دیا۔ یہ ساری پیش رفت بتا رہی ہے کہ شام میں امریکا اور اس کے اتحادی کام یاب ہوئے، جب کہ ایران اور روس اب بیک فٹ پر چلے گئے ہیں، جس کے اثرات عراق، لبنان اور لیبیا میں بھی نظر آئیں گے۔ ترکی، نئی شامی حکومت کا ہم نوا ہے۔ قطر کے وزیر اعظم نے اسرائیلی ٹی وی چینل 12 کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ وہ اسرائیل کا دورہ کر سکتے ہیں۔

یہ کسی بھی قطری وزیر اعظم کا اسرائیلی ٹی وی کو دیا گیا پہلا انٹرویو ہے۔ یاد رہے کہ قطر کے اسرائیل سے سفارتی تعلقات نہیں ہیں، تاہم دونوں میں تجارتی لین دین جاری ہے۔ ٹرمپ کے پہلے دَور میں خصوصاً سعودی عرب اور دیگر خلیجی ممالک پر اسرائیل سے سفارتی تعلقات کے قیام کے لیے بہت دباؤ تھا اور لگتا ہے کہ ٹرمپ نے ایک بار پھر اِس سمت بڑھنا شروع کر دیا ہے۔ وہ تیل کی قیمتوں کا دباؤ استعمال کرنے کا اشارہ دے رہے ہیں۔

عام طور پر غزہ جیسے سیز فائر معاہدوں میں امریکا جنگ زدہ علاقوں کی بحالی کے لیے خطیر رقم مختص کرتا ہے، لیکن اب یہ سلسلہ بھی ختم ہو گیا ہے۔ افغانستان کی مثال سامنے ہے۔ امریکا نہ صرف وہاں سے گیا، بلکہ ٹرمپ نے افغان امداد بھی بند کر دی، جس سے افغانستان دنیا کے غریب ترین ممالک کی صف میں آ گیا ہے۔ نیز، طالبان حکومت کو کسی نے تسلیم بھی نہیں کیا، جب کہ اس کے مقابلے میں نئی شامی حکومت کو تسلیم کرنے کا عمل تیزی سے جاری ہے۔

وہاں انسانی حقوق کے معاملات ہیں، نہ دہشت گرد گروپس کا ذکر اور نہ ہی خواتین کے حقوق کی باتیں۔ وہاں انقلاب، اب انتظامی استحکام میں ڈھل رہا ہے۔ طالبان کو شامی ماڈل سے بہت کچھ سیکھنے کی ضرورت ہے۔ شامی صدر نے امن معاہدہ کیا، نہ فتح کا شور مچایا اور نہ ہی انہیں پڑوسی ممالک میں فتح کے ڈنکے بجانے کی خواہش ہوئی۔

وہ خاموشی سے شام کے استحکام، بحالی اور دنیا سے تعلقات قائم کرنے میں مصروف ہو گئے کہ جنگ میں کام یابی کے بعد عوام کو ریلیف اور ملک کو استحکام کی ضرورت ہوتی ہے۔

ایس ڈی پی آئی نے وقف ترمیمی بل 2024 کو غیر آئینی اور نا قابل قبول قرار دیکر ملک گیر احتجاج درج کیا

نئی دہلی۔ (پریس ریلیز)۔ سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (SDPI) نے وقف ترمیمی بل 2024 کو غیر آئینی اور نا قابل قبول قرار دیتے ہوئے ملک گیر احتجاج کیا۔ ایس ڈی پی آئی کے کارکنان نے ملک بھر میں بل کی کاپی جلا کر اپنی مخالفت کا اظہار کیا۔ دہلی، گجرات، راجستھان، جھارکھنڈ، مغربی بنگال، مدھیہ پردیش، مہاراشٹرا، بہار، آندھرا پردیش، کرناٹک، تمل ناڈو، پدوچیری اور کیرلا میں احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ اس ملک گیر احتجاج میں پارٹی کے ہزاروں کارکنوں نے حصہ لیا جس کی قیادت ریاستی اور ضلعی سطح کے رہنماؤں نے کی۔

سوشل میڈیا پر پھیلتی نفرت: غفلت، سازش یا آزمائش؟

از: عبدالحلیم منصور

گزشتہ سے پیوستہ

میسور میں بھی یہی کچھ دہرایا جا رہا ہے۔ تقریباً ایک ہزار افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے، نوجوانوں کو جوش میں لا کر انہیں ایسی حرکتوں پر اکسانے کی کوشش کی جا رہی ہے، جو ان کے مستقبل کے لیے خطرناک ہو سکتی ہیں۔ سوال یہ ہے کہ آخر یہ سازش بار بار کامیاب کیوں ہو رہی ہے؟

نوجوان کیوں جوش میں آ جاتے ہیں؟

"ہر اک موڑ پہ بکھرے ہیں کئی راز زمانے کے
نئی سازش نئی چالیں، نیا انداز دشواری کا!"

ہمارے نوجوان جذباتی ہیں، ان کے دل میں اپنے دین اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت ہے، اور وہ کسی بھی قسم کی گستاخی برداشت نہیں کر سکتے۔ یہ ایک فطری ردعمل ہے، مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ ان کے جوش کا اکثر غلط استعمال ہوتا ہے۔ اس کے پیچھے کئی وجوہات ہیں۔ ہمارے نوجوانوں کو قانون، سیاست، اور میڈیا کی چالاکیوں کا مکمل شعور نہیں ہے۔ وہ نہیں سمجھ پاتے کہ انہیں کس طرح ایک سازش کے تحت استعمال کیا جا رہا ہے۔ ملی و مذہبی قیادت کا فرض تھا کہ وہ نوجوانوں کو حکمت و تدبر سکھاتی، انہیں قانونی لڑائی لڑنے کے راستے بتاتی، مگر بدقسمتی سے وہ اس میں ناکام نظر آتی ہے۔ مسلمانوں میں پچھلے کچھ عرصے سے ایک بے یقینی کی کیفیت ہے۔ انہیں لگتا ہے کہ ان کی آواز دبائی جا رہی ہے، ان کے مسائل کو نظر انداز کیا جا رہا ہے، اور وہ ریاستی مشینری کے رحم و کرم پر ہیں۔ اس احساس محرومی کا فائدہ سازشی عناصر اٹھا رہے ہیں۔ آج کے دور میں سوشل میڈیا ایک بڑا ہتھیار بن چکا ہے۔ نفرت پھیلانے والے اس کا بھرپور استعمال کر رہے ہیں، اور مسلم نوجوان بھی بغیر سوچے سمجھے اس کے جال میں پھنس جاتے ہیں۔

ایسے نازک حالات میں قوم کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے جذبات کو قابو میں رکھے اور ہوش و حکمت کے ساتھ آگے بڑھے۔ جذباتی احتجاجوں کے بجائے قانونی راستے اپنائے۔ اگر کوئی گستاخانہ پوسٹ سامنے آتی ہے تو فوری طور پر پولیس اور عدالتوں سے رجوع کیا جائے۔ وکلا، صحافیوں اور دانشوروں کو ساتھ لے کر مضبوط قانونی جنگ لڑی جائے۔

یہ وقت خود احتسابی کا ہے۔ ہمیں دیکھنا ہوگا کہ ہمارے نوجوان کیوں بہک رہے ہیں؟ ان کی تعلیم پر کیوں کام نہیں ہو رہا ہے؟ دینی اور سماجی قیادت انہیں راستہ دکھانے میں ناکام کیوں ہے؟ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ہمیں اپنی حکمت عملی کس طرح بہتر بنانی چاہیے تاکہ دشمن ہماری معصومیت کا فائدہ نہ اٹھا سکے۔

یہ صرف مسلمانوں کا مسئلہ نہیں ہے، بلکہ قانون نافذ کرنے والے اداروں کی بھی بڑی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ نفرت پھیلانے والوں کے خلاف فوری کارروائی کریں۔ سوال یہ ہے کہ جب گستاخانہ پوسٹ کی جاتی ہے، تب پولیس خاموش کیوں رہتی ہے؟ جب تک ہنگامہ نہ ہو، مجرموں کو پکڑا کیوں نہیں جاتا؟ اور اگر مسلمانوں کا کوئی نوجوان کسی ردعمل میں ملوث ہو جائے تو اس پر فوراً مقدمہ کیوں درج کر لیا جاتا ہے؟

اگر انصاف کا ترازو ایک طرف جھک جائے تو سماج میں بداعتمادی بڑھ جاتی ہے، اور یہی انتشار دشمنوں کا اصل ہدف ہوتا ہے۔ ریاستی مشینری کو اپنی غیر جانبداری ثابت کرنی ہوگی۔ قانون سب کے لیے برابر ہونا چاہیے، تاکہ کسی بھی برادری میں بے چینی نہ پیدا ہو۔ میسور کا واقعہ ہمیں سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ ہم کب تک سازشی عناصر کے جال میں پھنستے رہیں گے؟ کیا ہم ہمیشہ اپنے ہی جذبات کے ہاتھوں شکست کھاتے رہیں گے؟ یا اب وقت آ گیا ہے کہ ہم حکمت، دانشمندی اور قانونی جنگ کے ذریعے اپنے حقوق کی حفاظت کریں؟ یہ ایک فیصلہ کن لمحہ ہے۔ اگر ہم نے اس موقع پر ہوش سے کام لیا تو ہم اپنی آنے والی نسلوں کو محفوظ بنا سکتے ہیں۔ ورنہ دشمن ہماری جذباتیت کا فائدہ اٹھاتا رہے گا، اور ہم بار بار نقصان اٹھاتے رہیں گے۔ اب یہ ہمیں طے کرنا ہے کہ ہم جوش میں بہک کر مزید نقصان اٹھائیں گے، یا ہوش میں رہ کر اپنے حق کے لیے مضبوط اور پائیدار حکمت عملی اپنائیں گے!

haleemmansoor@gmail.com

ہمارا صفر، ہماری شان (مزاحیہ)

ازقلم: ڈاکٹر محمد عظیم الدین (اکولہ، مہاراشٹر)

الیکشن کا بگل بجا، جھنڈے لہرائے گئے، نعرے گونجنے لگے، اور کانگریس کے رہنما ایک بار پھر اپنی پرانی تقریروں کو "ری سائیکل" کر کے میدان میں کود پڑے۔ عوام نے بھی جوش و خروش سے جلسے دیکھے، وعدے سنے، مفت کے کھانے اڑائے، پیسے بٹورے، اور پھر ووٹ ڈالنے چل پڑے۔ ان کے چہروں پر امید کی کرن تھی، لیکن کانگریس کے رہنما زیر لب مسکرا رہے تھے، جیسے انہیں پہلے سے ہی معلوم ہو کہ کیا ہونے والا ہے۔

اور جب الیکشن کا نتیجہ آیا تو کانگریس کے حصے میں وہی "قیمتی خزانہ" آیا جو پچھلی بار تھا...... اور اس بار بھی! ایک شاندار، جاندار، "ہیٹ ٹرک والا صفر"! ایسا صفر جسے دیکھ کر خود صفر کی عزت میں بھی اضافہ ہو جائے! یہ صفر بھی شاید سینہ تان کر کہہ رہا ہوگا، "واہ بھائی واہ! میں تو بس ایک ہندسہ تھا، تم نے مجھے کیجنڈ بنا دیا! اگر صفر کی بھی کوئی فیڈریشن ہوتی، تو مجھے لائف ٹائم اچیومنٹ ایوارڈ دے دیتی!"

یہ صفر بھی کوئی عام صفر نہیں تھا، جناب! یہ وہی والا صفر تھا جو کانگریس کے ماتھے پر "ٹرپل سنچری" کا جھومر بن کر جگمگا رہا تھا... ایسا جھومر جسے دیکھ کر خود کرکٹ کے بیٹنگ لیجنڈ بھی شرما جائیں! دیکھنے والے کنفیوز تھے کہ یہ جشن کا موقع ہے یا ماتم کا!

جب پہلی بار آیا، تو سب نے کندھے اچکا کر کہا، "چلو، عوام کا موڈ بدل گیا ہوگا، شاید اس دن خوشی میں کچھ زیادہ ہی جذباتی ہو گئے تھے!"

دوسری بار آیا تو بولے، "ارے یار، سیاست میں ایسا ہوتا رہتا ہے، کبھی ہار کبھی جیت۔ کوئی بات نہیں!"

لیکن جب تیسری بار آیا، تو خود پارٹی کے لوگ تالیاں بجا کر کہنے لگے، "واہ بھائی! یہ تو تاریخ رقم ہو گئی! اب تو الیکشن کمیشن کو ہمارا نام گنیز بک میں لکھوا دینا چاہیے!"

ہر کوئی حیران تھا کہ آخر خوشی کس بات کی؟ جشن کس بات کا؟ جواب آیا: "استقامت کی خوشی! ہم نے اپنی کارکردگی میں ایک فیصد بھی کمی نہیں آنے دی۔ نہ کامیابی کا بوجھ اٹھانے دیا، نہ ووٹوں کی گنتی میں کوئی خلل پڑنے دیا! ہمارا ریکارڈ آج بھی ویسا ہی شاندار ہے جیسا کل تھا!"

یہ اعلان کچھ ایسے ہوا جیسے کوئی اولمپک گولڈ میڈل جیت کر آیا ہو: "ہم نے اپنی ہارنے کی عظیم روایت کو زندہ رکھا ہے! ہم کبھی نہیں بدلیں گے! ہارنا ہمارا فن ہے، ہمارا اعزاز ہے، ہماری پہچان ہے، اور ہم اسے مٹنے نہیں دیں گے!"

کانگریس نے کرکٹ کی "ہیٹ ٹرک" کو سیاست میں متعارف کروا کر ایک نئی انقلابی روایت قائم کی ہے۔ راہول گاندھی کے سر شادی کا سہرا سجے نہ سجے مگر اس تاریخی کارنامے کا سہرا یقیناً ان کے سر بندھنا چاہیے! ایک نوجوان لیڈر نے ٹوئٹر پر ٹرینڈ کرتے ہوئے لکھا: "ہم نیا یکین کے لئے تھری ڈی (3D) پالیسی اپنائی ہے، (Defeat, Defeat, Defeat!) اور ہمارے ووٹرز کو ورچول حقیقت (Virtual Reality) میں خوش ہونے کا تجربہ دلایا ہے، جس کی کاٹ کسی پارٹی کے پاس نہیں ہوگی۔ اس فیلڈ میں ہم یونیق حیثیت رکھتے ہیں اور کوئی دور دور تک ہمارا حریف نہیں۔

اسی وقت ایک مشہور نیوز چینل کا تیز طرار صحافی، مائیک ہاتھ میں لیے، کانگریس کے ایک سینئر لیڈر کے سامنے پہنچا۔ لیڈر صاحب چائے کی پیالی سے اٹھتی بھاپ کو ایسے گھور رہے تھے، جیسے اس میں الیکشن کے نتائج کا کوئی خفیہ پیغام چھپا ہو۔

صحافی نے جھٹ سے سوال داغا، "سر جی، ووٹ کیوں نہیں ملے؟ عوام نے منہ پھیر لیا یا آپ کی تیاری میں کوئی کمی رہی؟"

لیڈر صاحب نے چائے کی ایک لمبی چسکی لی، ایک لمحے کو خلا میں گھورا، پھر گہری سانس لے کر گویا ہوئے:

"ارے بھئی، عوام کو قصور نہ دو۔ وہ تو ابھی ڈیٹا اینالیسس کی الف، بے ہی سیکھ رہے ہیں! دیکھو نا، بی جے پی کو ووٹ دیتے ہیں تو کہتے ہیں، 'ٹرینڈنگ میں ہے، بھئی! جیسے ٹویٹر پر کوئی ہیش ٹیگ وائرل ہو جائے۔' عام آدمی پارٹی کو ووٹ دیا تو بولیں گے، 'یار، ان کے میمز زبردست ہیں!' عوام کو ہنسانا بھی تو ایک فن ہے نا! لیکن ہمیں ووٹ دینے کے لیے، جناب، کلاسیکل پولیٹکس کی سمجھ ہونی چاہیے! یہ کوئی بچوں کا کھیل نہیں!"

صحافی، جو موقع کی تاک میں تھا، جھٹ سے بولا: "تو سر، کیا آپ یہ کہنا چاہتے ہیں کہ آپ کی پارٹی اب نیچ ہو چکی ہے؟ مطلب، میوزیم میں رکھنے لائق؟"

لیڈر صاحب نے ہلکا سا مسکرا کر جواب دیا: "بالکل! جیسے پرانی فلموں کے لیے لوگ واہ واہ کرتے ہیں: 'کیا زمانہ تھا! کیا گانے تھے! کیا ادا کاری تھی!' لیکن جب دیکھنے کا وقت آتا ہے، تو سب نیٹ فلکس اور ایمیزون کی نئی فلمیں لگا لیتے ہیں!"

کانگریس کے امیدواروں کی خوشی بھی دیدنی تھی! ایک صاحب، جو پچھلے دو انتخابات سے مسلسل ہارنے کا شرف حاصل کر چکے تھے، بڑے فخر سے سینہ تان کر بولے:

"ہم نے عوام کو ذرا بھی مایوس نہیں کیا! جو مقام ہمیں پچھلی بار ملا تھا، ہم اس سے ایک انچ بھی اوپر نہیں اٹھے۔ یہ ہمارے اصولی مؤقف اور غیر متزلزل استقامت کا ثبوت ہے! ایسی شاندار مستقل مزاجی کی مثال شاید ہی کسی اور پارٹی نے قائم کی ہو!"

پاس کھڑے ایک اور لیڈر نے بالوں میں انگلیاں گھماتے ہوئے فلسفیانہ انداز میں کہا:

"دیکھو بھائی، جیتنے والی جماعتوں کو ہر بار نئی حکمت عملی بنانی پڑتی ہے۔ ہم پر یہ جھنجھٹ نہیں! پچھلے دس سال سے ایک ہی پالیسی پر قائم ہیں: نہ جیتنے کی فکر، نہ ووٹروں کی منت سماجت، نہ ترقی کے جھوٹے وعدے۔ بس سکون سے الیکشن لڑو، نتیجہ دیکھو، اور پھر پانچ سال آرام کرو! یہ آزادی اور کہاں ملے گی؟"

انہوں نے چشمہ درست کرتے ہوئے گہری سانس لی اور مسکراتے ہوئے فرمایا:

"ویسے تو ہار کر جیتنے والے کو بازیگر کہتے ہیں، مگر بار بار ہار کر ریکارڈ بنانے والے کو جادوگر کہنا چاہیے! اتنی کامیابی سے تین بار صفر لانا جادوگری نہیں تو اور کیا ہے؟"

یہ کہہ کر وہ فاتحانہ انداز میں کرسی سے ٹیک لگا گئے، جیسے واقعی کوئی کمال کر دکھایا ہو۔

پارٹی ہیڈکوارٹر میں عجب سماں تھا۔ جہاں ماتم ہونا چاہیے تھا، وہاں جشن کے کیک کٹ رہا تھا، اور وہ بھی "زیرو کیک"! جی ہاں، کیک پر بڑا سا صفر بنا تھا، جیسے خود نتیجے اپنی مٹھائی کے ساتھ آیا ہو۔

ایک نوجوان لیڈر، جو سوشل میڈیا کا بے حد شوقین معلوم ہوتا تھا، بڑی تندہی سے شکست کے جشن کی تصویر ریل بنا کر انسٹاگرام پر ڈال رہا تھا۔ اتنے میں ایک بزرگ لیڈر، جن کے چہرے پر سیاست کے کئی الیکشن ہارنے کی دھول جمی ہوئی تھی، حیرت سے یہ منظر دیکھ کر بولے:

"ارے بیٹا، یہ سب کیا ہو رہا ہے؟ ہار کا جشن کیسا؟"

نوجوان لیڈر نے فخر سے جواب دیا:

"سر جی، آپ نہیں سمجھیں گے! آج کل تو ہارنے سے بھی زبردست کونٹینٹ بنتا ہے! مطلب، اگر ہار گئے تو کیا ہوا؟ بس ویڈیو بناؤ، میمز بناؤ، ریلز بناؤ اور انسٹاگرام پر ڈالو اور دیکھو کیسے وائرل ہوتے ہیں! ہم نے سیاست میں ایک نیا تصور متعارف کرایا ہے، 'فیلور پارٹی'! اب چاہے الیکشن میں ووٹ نہ ملیں، سوشل میڈیا پر لائکس اور ویوز تو مل ہی جائیں گے!"

بزرگ لیڈر نے سر کھجاتے ہوئے حسرت سے کہا:

"ہمارے زمانے میں تو ہارنے والی پارٹیاں مہینوں بل میں گھسی رہتی تھیں، کسی کو شکل دکھانے کی ہمت نہیں ہوتی تھی! اور یہ نسل... یہ تو ہار کر بھی جشن مناتی ہے!"

نوجوان لیڈر نے بزرگ کی بات کاٹتے ہوئے جوش سے کہا:

"ارے سر، وہ سب پرانے زمانے کی باتیں ہیں جناب! آج کے دور میں تو ہار کو بھی ایک برانڈ بنانا پڑتا ہے! اور آج...... شکست ہی ہمارا برانڈ ہے! سمجھے نا، سر؟"

بزرگ لیڈر نے بے بسی سے آسمان کی طرف دیکھا، گویا کہہ رہے ہوں:

"یا خدا، یہ سب کیا دیکھنا پڑ رہا ہے؟"

یہ کہہ کر انہوں نے لمبی آہ بھری اور موبائل نکال کر شاید پہلی بار ٹرینڈنگ میمز دیکھنے لگے۔

اتنے میں ایک کارکن جذبات میں کچھ زیادہ ہی بہہ گیا اور خوشی کے مارے پٹاخے چھوڑ دیے، جیسے الیکشن میں کلین سویپ کر دیا ہو۔ فضا میں ایسا جشن تھا جیسے دہلی کی ساری سیٹیں جیت لی گئی ہوں۔

پاس کھڑے چائے والے نے حیرانی سے قریب آ کر پوچھا:

"بھائی، جیتنے ہو یا ہارے؟ یہ کون سی خوشی منا رہے ہو؟"

کارکن نے فخریہ انداز میں کندھے اُچکاتے ہوئے جواب دیا:

"ہارے ہیں، مسلسل ہارے ہیں! یہ تو اپنی روایت ہے! مگر اس بار کچھ خاص ہے۔ ہم نے نہ صرف اپنی عزت بچائی بلکہ کیجریوال کی عزت میں بھی چار چاند لگا دیے! وہ ہمیشہ کی طرح ہمیں ہرا گیا، مگر ہم نے شکریہ ادا کرتے ہوئے اسے بھی دھول چٹا دی! یہی تو اصل جیت کا جشن ہے، جیسے کوتیا!"

چائے والے نے کچھ دیر غور سے کارکن کو دیکھا، پھر سر کھجاتے ہوئے بولا: "یہ بھی ٹھیک ہے۔ ہارنا بھی ایک فن ہے، اور تم لوگ اس فن کے استاد ہو!"

کانگریس کی ایک معزز خاتون رہنما، جو پارٹی کی تاریخی استقامت کی زبردست حامی تھیں اور ان کے میک اپ کی چمک فلیش لائٹ کو بھی ماند کر رہی تھی، پوری شان و شوکت کے ساتھ میڈیا کے سامنے آئیں اور جوش سے بولیں:

"ہم نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ چاہے سیاست ہو یا ذاتی زندگی، تسلسل ہی سب سے بڑا زیور ہے! کوئی ہمیں غیر مستقل مزاج نہ سمجھے۔ ہم نے ہر بار صفر کا پرچم بلند کیا ہے، اور ایسی استقامت دکھائی ہے کہ خود گنیز بک آف ورلڈ ریکارڈ والے بھی حیران ہیں! وہ ہمیں 'Most Consistent Zero Champion' کا خطاب دیے بغیر چین سے نہیں بیٹھیں گے!"

یہ کہتے ہوئے انہوں نے کیمروں کے فلیش میں ایک فاتحانہ مسکراہٹ بکھیری، جیسے کوئی عظیم کامیابی حاصل کر لی ہو۔

اختتامی اجلاس میں جوشیلے کارکنوں نے فلک شگاف نعرے لگائے:

"صفر ہماری شان ہے، اس کے لیے دل و جان قربان ہے!"

گویا صفر ہی ان کا ایمان ہو، اور استقامت ان کا سب سے بڑا سرمایہ!

بزرگ لیڈر، جن کا کرتا بے سلوٹ اور دودھ سے زیادہ سفید تھا، اپنے اختتامی کلمات ادا کرتے ہوئے فلسفیانہ انداز میں فرمانے لگے:

"دیکھو، جیتنا تو بڑا آسان ہے، بس عددیں گن لو، جس کے زیادہ ہوں، وہ جیت گیا۔ مگر ہارنا...... ہارنا ایک آرٹ ہے! اور ہم نے یہ آرٹ اس قدر مہارت سے سیکھا اور نکھارا ہے کہ جیتنے والے بھی حیران ہیں، سوچ رہے ہیں کہ کبھی ہار کر ایسا جشن منایا جائے؟ کاش ہمیں بھی ایسی شاندار شکست نصیب ہو!" (جاری)

بھروسہ اور محبت کھوگئی

شمائلہ ملک

جلدی سے کافی ختم کرو ورنہ ڈاکٹر صاحب نہ آجائیں۔ زاہد قہقہہ لگاتے ہوئے ہاں یار یاد آیا۔ پچھلی بار ہمیں وارننگ ملی تھی کہ ایک ساتھ وارڈ میں ہم نظر نہ آئیں۔ عالیہ بات کاٹتے ہوئے نہ صرف وارڈ بلکہ "آفس کینٹین" کہیں بھی نہ۔ اسی گفتگو میں "ڈاکٹر علیم" کے کانوں میں کچھ باتیں سنائی دیں۔ وہ کینٹین سے گزرے تھے جب ایک ٹیبل پر کافی پیتے دو ڈاکٹرز ان کا نام لے رہے تھے۔

یار "ڈاکٹر علیم" نے خود تو کبھی محبت کی نہیں نہ اس سے آشنائی ہے۔ اس لیے ہر "جوڑے" کو دیکھ کر آگ بگولہ ہو جاتے ہیں۔ "زاہد" نہ صرف "جوڑے" بلکہ وہ کسی بھی لڑکے اور لڑکی کی بلا وجہ گفتگو کو اچھا نہیں سمجھتے۔

"عالیہ" کاش وہ بھی محبت کر لیتے تو آج جو چند "جوڑے" ادھر ہیں۔

انہیں اتنی دشواری نہ ہوتی۔ ان الفاظ نے "ڈاکٹر علیم" کی زندگی کا جیسے ماضی کا عکس دکھانا شروع کر دیا ہو۔

انہیں سمجھ نہیں آرہی ہوتی کہ وہ انہیں ایک بار پھر ڈانٹ ڈپٹ کرکے چپ کروائے یا خاموشی سے نکل جائے۔ خلاف معمول کچھ کہے بغیر اپنے "آفس" کی طرف بڑھے چونکہ وہ "ہسپتال کے انچارج" تھے اور انہیں لگتا تھا کہ وہ ٹھیک کرتے ہیں اور سب ان کے اس اقدام سے مطمئن ہیں پر وہ آج جیسے بے زباں سے ہو گئے۔ وہ "ہسپتال انچارج" ہونے کی وجہ سے ہر وقت بہت زیادہ ذمہ داریوں میں الجھے رہتے۔

پر "عالیہ اور زاہد" کی گفتگو سننے کے بعد میز پر پڑی بھاری بھرکم فائلز کو نظرانداز کرکے آفس کی لائٹ بند کرتے ہی کرسی پر ٹیک لگا آنکھیں بند کر لیں۔

اپنا زمانہ چیخ چیخ کر سامنے آگیا "شائستہ" تم مجھ سے کتنا محبت کرتے ہو؟

علیم یہ بھی کوئی پوچھنے والی بات ہے۔ کیونکہ تمھارے منہ سے ہر بار بے تحاشا کا لفظ سن کر مجھے اچھا لگتا ہے۔

روز کی طرح آج بھی یہ دونوں "لانگ ڈرائیو" پر آ※ تھے۔

علیم گاڑی روکتے ہو※۔ شائستہ چونک کر گاڑی کیوں روک دی۔

ایک سوال ہے؟

کیا؟

تم مجھ پر شک کیوں کرتی ہو؟

شائستہ قہقہہ لگاتے ہوئے "علیم تم نے تو مجھے ڈرا ہی دیا"۔

علیم سنجیدگی سے "یہ میرے سوال کا جواب نہیں"۔

جناب شک نہیں خوف سا رہتا ہے کہ تم مجھے چھوڑ نہ دو۔

نرم لہجے اور پیار بھری نظروں سے علیم تم اتنا خوبصورت، دراز قد، سفید رنگت سب کی من پسند شخصیت ہو اور میں

اور میں کیا شائستہ پلیز بولو تم کیا؟

اور میں سانولی درمیانے قد میں بہت خوبصورت ہوں اور نہ ہی امیر

اب شائستہ نے افسردگی میں نظریں اپنی گود میں جھکا لیں۔

میری طرف دیکھو شائستہ جو کچھ تم نے گنوانا ہے بے شک تم ان میں سے کچھ بھی نہیں ہو۔

پر تم میری نظر، میری سوچ، میرے دل سے سوال کرکے پوچھو کہ میرے لیے کتنا اہم ہوتے۔

تم جانتی ہو شائستہ تمہیں اپنا کہتے ہوئے میں فخر محسوس کرتا ہوں۔

تم میری ہو یہ سوچ کر مجھے زندگی جینا اور اچھا لگتا ہے۔ مجھے تمھاری "روح سے محبت" ہے نہ کہ تمھارے اسٹیٹس، اور ظاہری شکل و صورت سے۔

وہ بغیر کچھ سوچے بس بولے جا رہا تھا۔

شائستہ علیم کی آنکھوں میں دیکھنے لگی تھی۔ جن میں سچائی کی چمک تھی۔

وہ اس وقت ایک خوب صورت حسینہ سے بھی زیادہ حسین لگ رہا تھا۔ جیسے ہی وہ خاموش ہوا گاڑی میں جیسے سکون سا ہوگیا ہو۔ اردگرد دنیا خوش ہے یا اداس اس کا کوئی احساس تک نہ تھا۔

پر شائستہ ابھی تک علیم کی نظروں میں گم تھی۔

علیم نے ایک بار پھر خاموشی توڑی

بولو شائستہ

اب شائستہ نظریں چراتے ہوئے تو آج ایک وعدہ کرو علیم ہاتھ اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا؟

یہی کہ تم کبھی بھی میرے علاوہ کسی اور عورت کو نہ تو چھوؤ گے اور نہ ہی پیار بھری نظروں سے دیکھو گے۔

شام کا وقت تھا گاڑی کی مدھم روشنی میں دونوں نظروں میں نظریں جمائے، وعدہ رہا شائستہ تمھارے علاوہ کسی بھی عورت کو نہ تو پیار بھری نظروں سے دیکھوں گا نہ ہی سوچوں گا اور نہ ہی کوئی اور عورت میری زندگی میں آئے گی۔

شائستہ کے چہرے کے آثار کم ہوتے، ہلکی سی مسکراہٹ سے علیم کے ہاتھوں کو اور مضبوطی سے پکڑ لیا۔

دروازے پر دستک ہوئی May I come in sir "ڈاکٹر علیم" نے آنکھیں کھولتے ہوئے yes لائٹ آن کی۔

جی "ڈاکٹر ردا" وہ سر مجھے آج جلدی گھر جانا ہے "weeding anevarsery" ہے۔

اور پلیز سر آپ نے ضرور آنا ہے۔

ڈاکٹر علیم جو کہ اب 55 سال کی عمر کو پہنچ چکے تھے۔ "بارعب شخصیت" کے مالک لگتے جیسے کوئی عورت ذات کبھی ان کے قریب سے نا گزری ہو وہ عورتوں سے ہمیشہ سخت لہجے میں دوٹوک بات کرتے اور ان سے نظروں میں نظریں ملا کر بھی بات نہ کرتے۔

پر آج ماضی کو جو یاد کیا ہوا تھا۔

مسکرا کر "ڈاکٹر ردا" سے کارڈ لیا thank you تھوڑا بزی ہوں اور آپ کو بہت مبارک ہو۔ آپ جا سکتی ہیں۔ "ڈاکٹر ردا" کو ان کے نرم لہجے، آفس لائٹس آف تھوڑا کھویا کھویا دیکھ کر عجیب محسوس ہوا۔

آج وہ تھکے تھکے سے گھر واپس آئے۔ بہت بڑا گھر، نوکر چاکر گھر میں کھڑی گاڑیاں، لان کا انتہائی دلکش منظر یہ سب دیکھنے والے کو اس کے مالک کی قسمت پر رشک آتا پر وہ خود اپنے آپ کو بہت بدقسمت تصور کرتا تھا۔

شام کے کھانے پر روٹین کی طرح ٹیبل پر رنگ برنگے اچھے ذائقوں کے کھانے فروٹس اور جوسز پر "ڈاکٹر علیم" نے بے دلی سے ایک جوس کا گلاس پیا اور کمرے میں چلے گئے۔ نوکر بھی پریشان کیونکہ انہیں کبھی اس طرح مرجھایا ہوا نہ دیکھا۔ ہر وقت ہشاش بشاش اور کام میں مصروف دیکھا جیسے کوئی غم انہیں کبھی چھو کر بھی نہ گزرا ہو۔

کمرے میں آکر وارڈروب سے شائستہ کی تصویر نکالی۔

آنکھیں غم سے بھر آئیں۔ علیم میں تم سے شادی نہیں کرسکتی۔

پر کیوں شائستہ؟

اچانک ایسا کیا ہوا ہے تجسس بھرے لہجے میں بولا۔

علیم میرے گھر والوں نے "امریکن ہولڈر" لڑکا پسند کرلیا ہے۔

علیم تو شائستہ تمہاری فیملی کی یہ ڈیمانڈ ہے تو میں ہوں نا۔

میں تمہیں باہر لے جاؤں گا۔

پر وہ well settled ہے اور تم

اور میں کیا؟ بے چینی بڑھی

اور تم اپنے ڈیڈ پر depend کرتے ہو نظریں پھیرتے ہوئے بولی۔

شائستہ تم جانتی ہو بابا کی بیش بہا دولت کا میں اکلوتا وارث ہوں اور وہ سب دولت میں تمہیں دے دوں گا۔

پر تمہیں شادی کرنے میں دیر ہے۔ میں آج ہی بابا سے بات کرتا ہوں۔ دیکھو شائستہ تم بات کو سمجھو

علیم یہ اب ممکن نہیں۔

کیسے ممکن نہیں دیکھو ہم دونوں پر یہ ظلم مت کرو۔

علیم دنیا میں سب کچھ ہو رہا ہے۔

کیا سب کچھ وہ اس کے منہ سے پورا سچ سننا چاہتا تھا۔

دنیا میں ایسے چل رہا ہے اب کی بار جھنجھلاتے ہوئے بولی۔

پر۔ میں دنیا نہیں ہوں میں صرف تمہارا علیم ہوں اور میری دنیا تم ہو شائستہ۔ اب وہ بات کو گھمانے کی بجائے دوٹوک کرنے پر آگئی۔

دیکھو علیم یہاں سٹوڈنٹ لائف میں سب ایسے ہوتے ہیں اور شادی کے بعد ماضی فضول سا لگتا سوائے ایک غلطی کے اور کچھ نہیں لگتا۔

شائستہ ساری انگلیاں برابر نہیں ہوتیں۔

میں تمہیں ساری خوشیاں دوں گا۔ میں مر جاؤں گا

ایسے دیکھو تم صرف فیملی کی وجہ سے یہ کمپرومائز نہ کو ہم مل کر حالات بہتر کرلیں گے اچھا چھوڑو سب جوس پیو۔ pineapple juice آگے سرکاتے ہو※ بولا

پر وہ ٹیبل سے بیگ اٹھاتے ہو※ دیکھو میں عارف سے مل چکی ہوں وہ بہت اچھے ہیں۔ میں نے انہیں ہمارے تعلق کا بھی بتایا ہے۔ وہ اب بنا رکے بولنے لگی، انہیں کسی بات پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

علیم کھڑے ہوتے ہو※ اوہ اچھا تو تم نے اپنے سب agreements sign کروا کر پھر مجھے بتانا گوارہ کیا۔

میں سمجھ رہا تھا کہ تم مجھ سے ہماری پریشانی ڈسکس کرنے آئی ہو پر تم مجھے اپنے رشتے کی صرف اطلاع دینے آئی تھی مجھ سے مشورہ کرنے یا مدد لینے نہیں۔

میرا یہ مطلب نہیں ہے علیم

شائستہ اب چلی جاؤ

پر

جاتے جاتے ایک بات سنتی جاؤ تمہارے اس دھوکے سے میں دنیا کی کسی عورت پر تاقیامت اعتبار نہیں کرسکوں گا۔

تم نے مجھے جوڑ کر توڑ دیا جسے تم نے صرف وقت گزاری سمجھا وہ میرے جذبات تھے، میرے احساسات تھے۔ اب مجھے سمجھ آئی کہ محبت صرف خدا کی ذات سے کرنے میں سکون ہے۔ تم جا سکتی ہو۔

شائستہ نے کچھ بولنے کے لیے لب ہلانا چاہے خدا کے لیے جاؤ اور ہمیشہ خوش رہو کوئی 30 سال بعد آج علیم نے اپنا ضبط توڑ کر زار و قطار رونا چاہا۔

محبت کی چھاؤں

اسعد نقوی

سر بام چاند جھلک رہا تھا۔ انگوروں کی لٹکتی شاخوں کے نیچے نورس کلی اس کے کندھے پر سر رکھے بیٹھی تھی۔ وہ نوجوان اور نورس کلی آسمان پر چاند کے سائے میں چمکتے تاروں سے بنی شبیہ کو دیکھ رہے تھے۔ محبت کے سمندر کی لہروں نے دل کی دھڑکن کو تیز کر دیا تھا۔ چاہت کی مٹھاس اور بھروسے کی آگ پر پکی عشق کی چائے نے دونوں کی روح کو سرشار کر دیا تھا۔

نورس کلی کی آنکھوں میں سجے خواب نوجوان کے ہاتھوں پر بنے چھالوں کی صورت میں محبت و تحفظ کی گواہی دے رہے تھے۔ نوجوان نورس کلی کی آنکھوں کی گہرائی میں چھپی کہانی کو پڑھ چکا تھا۔ اس کے چہرے کے تاثرات نے دل کا حال بتا دیا تھا۔ نورس کلی کے بنا کہے ہی نوجوان ساری داستان کو جان چکا تھا۔ دل کا درد آنکھوں میں عیاں ہو جاتا ہے۔

چہرے پر سجی مسکراہٹ کے پیچھے سچائی کبھی نہیں چھپتی وہ چہرے کے تاثرات میں واضح ہو جاتی ہے۔

محبت بے لباس نہیں ہوتی اعتماد کی چادر ہمیشہ محبت کو ڈھانپ لیتی ہے۔ وقت کی سوئیاں تیز دوڑتی ہی نہیں بلکہ اپنے نشان بھی چھوڑتی جاتی ہیں بلکہ یوں سمجھیے کہ وقت زخمی روح کو کچلتا ہوا گزرتا چلا جاتا ہے اور اس کی سوئیاں جسم میں پیوست ہو کر ایک ایک لمحہ ایک ایک منٹ ایک ایک سیکنڈ کی یاد دلاتی رہتی ہیں۔ عشق کی بھٹی میں جل کر انسان کندن نہیں بنتا بلکہ وہ عشق کی بھٹی سے نکلنے کے بعد زمانے کی ٹھوکروں کے سہارے ہوتا ہے اور اس کے ساتھ زمانہ جو کرتا ہے وہ کہانی سب کو معلوم ہے۔

انسان تب تک ہی محفوظ ہے جب تک اس کی اعتماد کی چادر قائم ہے اور محبت کے سمندر میں چلتی الفت کی ناؤ کو آسمان اور سمندر کے قہر سے بچا کر زندگی کے ساحل تک پہنچانا ہی اصل منزل ہے۔ زندگی کے ساحل پر پہنچنے والے اس جزیرے پر پہنچ جاتے ہیں جہاں ان کی زندگی کا نیا امتحان شروع ہو جاتا ہے۔ محبت کی مثال نہر کے ان کناروں کی طرح ہے جو بظاہر الگ الگ نظر آتے ہیں مگر اصل میں وہ یکجا ہوتے ہیں ایک ہی وجود کے دو حصے ہوتے ہیں۔

ان کناروں کے اندر پوری کائنات بسی نظر آتی ہے ایسے ہی محبت کرنے والے وجود بھی دل و دماغ سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے ہوتے ہیں ان کے دل میں عشق کا ایک شہر بسا ہوتا ہے۔ زندگی کے جزیرے پر محبت کے سمندر کی لہریں دل کی دھڑکنوں کو تڑپا دیتی ہیں۔ نورس کلی نے نوجوان کی طرف دیکھا اور اس کے ہاتھوں کو پکڑا جہاں محنت کی داستان رقم تھی۔

نم آنکھوں سے اس کی جانب دیکھا اور کہا دنیا کی گرم ہوا اور بے رحم موجوں سے ٹکرانے کے بعد اپنے دل میں چھپے غم کے طوفان کو بہہ جانے دو۔ دنیا ظالم ہے مگر یہ یاد رکھنا کہ یہ تصویر کا ایک رخ ہے جبکہ آپ اپنے ساتھ جڑے افراد کے لیے پوری دنیا ہیں اور ان کے لیے دنیا کے سخت لہجوں کو برداشت کرکے سکھ و راحت کے لمحات فراہم کرتے ہیں۔ محبت کا یہ رخ کوئی نہیں جانتا لوگ درخت کو دور سے دیکھتے ہیں مگر قریب جا کر دیکھیں تو اسی درخت کی شاخوں میں پرندہ اپنے گھونسلے میں بیٹھا خود کو محفوظ تصور کرتا ہے۔

یہی جنت ہے۔ یہی جنت کا ایسا منظر ہے جہاں پرندے کے ننھے بچے آشیانہ میں بیٹھے سورج کی دھوپ سے لاعلم ہوتے ہیں اور جب یہی چھاؤں ختم ہوتی ہے یا درخت کٹ جاتا ہے تو تب معلوم ہوتا کہ دنیا کا دوسرا رخ کیا ہے۔ سب سے مضبوط سہارا ہی جب چھن جائے تو دنیا نوچ ڈالتی ہے۔ وقت کی سوئیاں جو بہت تیز گزرتی ہیں وہ اس لمحے تھم جاتی ہیں۔ زمانے کی گردش میں وقت رک سا جاتا ہے اور ایسا لگتا ہے جیسے زندگی کو گھسیٹا جا رہا ہے۔

نوجوان نے نورس کلی کی طرف دیکھا اور کہا: جب تک یہ چھاؤں سر پر رہتی ہے نا تو کسی چیز کا احساس یا قدر نہیں ہوتی۔ جب یہ چھاؤں ختم ہوتی تو معلوم ہوتا ہے سر پر آسمان ہے اور نیچے گہری کھائی، کہیں سخت لہجے تو کہیں طنز کے نشتر۔ سنو! دنیا کے اس روپ کو سمجھنا ہے تو حالات کے مارے کسی ایسے شخص کو دیکھنا جو بے بسی سے کچھ کہہ نہیں سکتا ہو تمہیں اس کی آنکھوں میں ساری کہانی نظر آئے گی۔

انجمن ترقی اردو (جھارکھنڈ): تنزلی کی راہ پر

محمد غالب نشتر

رانچی (جھارکھنڈ)

انجمن ترقی اردو ایک فعال تحریک کی حیثیت سے کام کرتی رہی ہے۔ ۱۹۰۲ء سے بیسویں صدی کی آخری دہائی تک اس انجمن کی ایک شاندار تاریخ رہی ہے۔ جنوری ۱۹۰۲ء میں آل انڈیا محمڈن ایجوکیشن کانفرنس، علی گڑھ کے تحت ایک علمی و ادبی شعبہ قائم کیا گیا تھا جس کا نام انجمن ترقی اردو تھا۔ ابتدا میں مولانا شبلی نعمانی اس کے سکریٹری رہے تھے۔ ۱۹۰۵ء میں نواب حبیب الرحمن خان شیروانی اور ۱۹۰۹ء میں عزیز مرزا جیسے جلیل القدر حضرات اس بزم کے چشم و چراغ تھے اور سکریٹری کے عہدے پر فائز رہے تھے۔ اس کے بعد بابائے اردو مولوی عبدالحق ۱۹۱۲ء میں اس کے سکریٹری منتخب ہوئے۔ جب تک مولوی صاحب علی گڑھ میں تھے تو انجمن کا کام علی گڑھ میں ہوتا تھا۔ مولوی عبدالحق جب اورنگ آباد (دکن) میں ملازم ہوئے، وہ انجمن کو اپنے ساتھ لے گئے اور اس طرح حیدرآباد دکن اس کا مرکز بن گیا۔

انجمن کے زیر اہتمام ایک لاکھ سے زائد جدید علمی، فنی اور سائنسی اصطلاحات کا اردو ترجمہ کیا گیا نیز اردو کے نادر نسخے تلاش کر کے شائع کیے گئے۔ دو سہ ماہی رسائل، اردو اور سائنس جاری کیے گئے۔ ایک عظیم الشان کتب خانہ قائم کیا گیا۔ حیدرآباد دکن کی عثمانیہ یونیورسٹی انجمن ہی کی کوششوں کی مرہون منت ہے۔ اس یونیورسٹی میں ذریعہ تعلیم اردو تھا۔ انجمن نے ایک دارالترجمہ بھی قائم کیا جہاں سینکڑوں علمی کتابیں تصنیف و ترجمہ ہوئیں۔ ۱۹۳۶ء میں انجمن کو دلی منتقل کرنے کا فیصلہ ہوا اور ۱۹۳۸ء میں انجمن مع مولوی عبدالحق دلی آگئی۔ تقسیم ہند کے ہنگاموں میں انجمن کے کتب خانے کی بیشتر کتابیں ضائع ہو گئیں۔ ہندستان کے حالات کو دیکھتے ہوئے مولوی عبدالحق نے پاکستان جانے کا فیصلہ کیا۔ مولوی عبدالحق کراچی چلے گئے اور اکتوبر ۱۹۴۸ء سے انجمن کا مرکز کراچی بن گیا۔ ادھر ہندستان میں دہلی میں اس انجمن نے دلجمعی کے ساتھ اپنا کام کرنا شروع کیا اور مختلف صوبوں میں اس کی شاخیں قائم ہوئیں۔ اس انجمن کی ایک اہم شاخ بہار میں بھی قائم ہے جہاں کئی اہل قلم حضرات نے اس کی آبیاری کی ہے۔ ۱۵؍نومبر ۲۰۰۰ء کو بہار کا ایک حصہ (جسے ہم جھارکھنڈ کے نام سے جانتے ہیں) جب الگ ہوا تو ایک بار پھر سے ایک مسئلہ اٹھا کہ جھارکھنڈ کی قیادت اب کون کرے۔ ہم جانتے ہیں کہ مولوی عبدالحق نے ۱۹۴۰ء کے عشرے میں سہیل عظیم آبادی کو چھوٹا ناگپور کے خطے میں اردو کی تبلیغ کے لیے بھیجا تھا۔ سہیل صاحب نے تن من دھن کے ساتھ کام بھی کیا لیکن آزادی کے بعد یہاں کی زمین پھر سے بنجر ہوگئی۔ جھارکھنڈ کے الگ ہونے کے بعد پروفیسر عبدالمغنی نے خطۂ چھوٹا ناگپور میں کام کررہے ابوذر عثمانی کے ناتواں کندھے پر یہ ذمے داری سونپی کہ وہ اردو کے کام میں بہتری لائیں۔ پروفیسر عثمانی ۱۹۶۳ء میں انجمن ترقی اردو سے منسلک ہوئے اور آخری سانس تک اس انجمن کی خدمت کرتے رہے۔ انھوں نے ایک لمبے عرصے تک اس بزم کو آراستہ کیا۔ اس دورانیے میں انھوں نے کئی نشیب و فراز دیکھے۔ ہم سب جانتے ہیں کہ رانچی میں ۱۹۶۷ء میں ہندو مسلم فساد برپا اردو کی وجہ سے ہوا تھا لیکن پروفیسر عثمانی کی جواں مردی دیکھیں کہ انھوں نے فقط تین سال کے اندر ۲۹؍اکتوبر ۱۹۷۰ء میں چھوٹا ناگپور علاقائی اردو کانفرنس کے عنوان سے پروگرام منعقد کیا اور حکومت سے اردو کے ساتھ سوتیلے سلوک پر کھل کر اظہار خیال کیا۔ پروفیسر عثمانی ایک سچے انسان، مخلص ادب نواز اور محنتی استاد کی حیثیت سے معروف تھے۔ جس کام میں ہاتھ لگایا اُسے پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ اس طویل دورانیے میں انھوں نے کئی اہم پروگرام منعقد کرائے لیکن "پہلی ریاستی اردو کانفرنس" کا بینر دیکھ کر ہنسی بھی آرہی ہے اور افسوس بھی ہو رہا ہے کہ جس شخص کو اردو کے ابجد سے واقفیت نہیں، وہ اردو کا خادم کیسے ہوسکتا ہے۔

پروفیسر عثمانی کے انتقال کے بعد جھارکھنڈ میں انجمن ترقی اردو تین حصوں میں تقسیم ہوگئی۔ اس انجمن کی پہلی نشست خورشید پرویز صدیقی مرحوم کے دولت کدے میں ہوئی اور باقاعدہ نئی تنظیمی ڈھانچے کا اعلان بھی ہوا جس میں متفقہ طور پر ڈاکٹر وکیل احمد رضوی کو سکریٹری منتخب کرلیا گیا۔ ڈاکٹر موصوف ایک زمانے سے پروفیسر عثمانی کے ساتھ کام کرچکے تھے اور ایک زمانے میں جنرل سکریٹری بھی تھے لہٰذا یہ بات خوش آئند تھی کہ انھوں نے اس بزم کو از سر نو سنوارنے کی ذمے داری سنبھال لی ہے لیکن کچھ ہی دنوں بعد ڈاکٹر یسین قاسمی نے نئی تنظیم کا اعلان کردیا اور ادبی دنیا میں بھونچال آگیا۔ ایک نام سے دو تنظیمیں، دو مزاج کے لوگ، دو متضاد خیالات کیسے ممکن ہے؟ ابھی یہ معاملہ تھما بھی نہیں تھا کہ ملیح الزماں خاں دہلی سے "مرکزی نمائندہ" کا پروانہ لے کر رانچی میں آدھمکے۔ مرکز کی طرف سے اس خط کو دیکھ کر دونوں تنظیم کے افراد نے چپی سادھ لی اور کنارہ کشی اختیار کرلی اور مرکزی نمائندہ شہروں شہروں، گلی کوچوں میں ایک جھولا اٹھائے رمضان کے مولویوں کے طرز پر لوگوں کو چندہ اکٹھا کرنے پر مامور کیا۔ اس سے قبل وہ آل انڈیا اردو کنونشن کے نام پر ایک ہنگامہ کرچکے تھے لہٰذا جھارکھنڈ کے معصوم عوام کو اپنی جانب رجھانے میں کامیاب ہو ہی گئے۔ اس پروگرام کا ابھی تک کوئی آڈٹ نہیں ہوا ہے جب کہ اصولی طور پر یہ کام بہت پہلے ہوجانا چاہیے تھا۔ انجمن ترقی اردو کی روایت رہی ہے کہ اس تحریک سے وہی وابستہ رہا ہے جو اردو جانتا ہو، ادب کی سمجھ ہو اور ادب کا قاری ہو۔ عوام کو اس بات کا فیصلہ کرنا ہے کہ وہ کس طرح کا قائد چاہتی ہے۔ عوام کا سب سے پہلا اعتراض یہ ہے کہ جو مرکزی نمائندہ ہے، اُسے ووٹ کرانے کا حق ہے نہ کہ خود امیدوار کی حیثیت سے الیکشن میں کھڑا ہونے کا۔ مرکزی نمائندہ کو الیکشن کنوینر ہونا چاہیے۔ یہ انجمن اسی وقت بہتر طور پر کام کرسکتی ہے جب اس کے نمائندے تندرست ہوں، عمریں پچاس سے زائد نہ ہوں اور اخلاص ہو، اردو بچانے کی فکر ہو اور نہ کہ جیب بھرنے کی۔ اردو جس طرح کی محبت کی زبان ہے، اس میں اخلاص شرط ہے۔ اگر اخلاص نہ ہو تو اس تنظیم کو اردو اردو کو تباہ ہونے سے کوئی نہیں بچا سکتا۔ ہم اگر اس کی تاریخ کا مطالعہ کریں تو اندازہ ہوگا کہ ہمارے اسلاف نے کتنی کوششیں کی ہیں۔ انجمن ترقی اردو کی تاریخ برصغیر ہندو پاک میں خلوص، لگن، جد و جہد اور سعی و عمل کی تاریخ ہے۔ سرسید احمد خاں کے عہد میں مسلمان ۱۸۵۷ء کی ہزیمت سے سہمے ہوئے تھے۔ ہندوؤں کو بھاری اکثریت کے ساتھ ساتھ فرنگی حکمرانوں کی سرپرستی بھی حاصل تھی۔ چناں چہ انھوں نے اس سے فائدہ اٹھا کر یہ آواز بلند کی کہ عدالتوں کی ساری کارروائی ہندی زبان میں ہونی چاہیے۔ اس نعرے نے ایک تحریک کی شکل اختیار کرلی اور اس سلسلے میں قوت اور اکثریت کے دباؤ دونوں سے کام لیا گیا۔ سرسید کو اس تحریک کے نقصان دہ اثرات کا اندازہ ہوگیا تھا۔ انھوں نے یہ صورت حال دیکھ کر اپنے آپ کو صرف مسلمانوں کے قومی کاموں کے لیے وقف کرلیا اور دو قومی نظریے کی ترویج و اشاعت کی۔ سرسید نے اپنی زندگی کے آخری لمحے تک بڑے زور و شور سے اردو زبان کی مدافعت جاری رکھی۔ اُن کے بعد اُن کے لائق جانشینوں نواب محسن الملک اور نواب وقار الملک نے یہ خدمت انجام دی۔ سرسید نے مسلمانوں کی تعلیمی ترقی کے لیے ایک ادارہ "مسلم ایجوکیشنل کانفرنس" کے نام سے قائم کیا تھا۔ مسلم ایجوکیشنل کے سالانہ جلسے ہماری قومی اور تعلیمی تاریخ میں اہمیت کے حامل ہیں۔ ترقی اردو بھی مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا ایک مقصد تھا جس کے حوالے سے کام ہوتا رہتا تھا مگر یہ بات شدت کے ساتھ محسوس کی جا رہی تھی کہ ترقی اردو اور اردو کی مدافعت کے لیے ایک ہمہ جہت فعال اور متعمد ادارے کی ضرورت ہے۔ انجمن نے اردو کے خلاف اُٹھنے والی ہر تحریک کا پامردی سے مقابلہ کیا اور مخالفین اردو کے عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دیا۔ ایسے میں ہم جھارکھنڈ کی انجمن ترقی کو دیکھتے ہیں تو اندازہ ہوتا ہے کہ یہاں اردو کے نام پر مذاق ہو رہا ہے۔ یہاں نہ کوئی کام ہے اور نہ لگن۔ بس اس بات کی فکر ہے کہ کسی بھی حال میں اخبار کی سرخی بنے رہیں۔ میں یہ بات دعوے سے کہہ سکتا ہوں کہ سوائے اخبار بازی کے کوئی کام نہیں ہو رہا ہے۔ بس اخبار اور چندہ۔ کیا انجمن ترقی اردو اسی چندے کا نام ہے یا یہ ایک تحریک ہے۔ اگر اردو زبان و ادب کی خدمت ہی کرنی ہے تو بے لوث خدمت کی جائے اور بغیر لالچ کے کی جائے بلکہ زیادہ بہتر کام کسی پوسٹ میں رہے بغیر ہوگا۔ اس کے علاوہ ایک خاص بات یہ بھی ہے کہ پروگرام اردو سے محبت کرنے والوں کا ہے لیکن جھارکھنڈ کے نوے (۹۰) فی صد اساتذۂ کرام کو مدعو نہیں کیا گیا ہے کہ اگر وہ آگئے تو حضور والا کی دال نہیں گلنے والی۔ بات واضح ہے کہ گزشتہ ایک سال میں جن حواریوں کو اپنا گرویدہ بنایا گیا ہے، انھیں بلا کر الیکشن کرالیا جائے۔ واضح رہے کہ ایسی تنظیم کی نہ تو جھارکھنڈ والوں کو ضرورت ہے اور نہ ایسے چندہ خور لوگوں کی۔ ہماری بھی خواہش ہے کہ الیکشن ہو لیکن کچھ شرائط پر۔ (۱) مرکزی نمائندہ کی حیثیت الیکشن کنوینر کی ہو۔ وہ کسی پوسٹ کا اہل نہیں ہوسکتا۔ (۲) انجمن ترقی اردو کا وہی شخص کسی پوسٹ پر رہ سکتا ہے جس نے زبان و ادب کی خدمت کی ہو۔ (۳) امیدوار کی عمر ساٹھ سے زائد نہ ہو۔ جو شخص خود چل پھر نہ سکے وہ تنظیم کیا چلائے گا۔ (۴) اردو زبان و ادب کا بے لوث خادم ہو۔ (۵) اردو ادب کا جانکار ہو۔ اپنی تقریر و تحریر میں ہندی الفاظ کا استعمال نہ کرے۔ اگر یہ باتیں کسی امیدوار میں موجود ہیں تو بلا تامل اُن کے کاندھوں پر یہ ذمے داری دے سکتے ہیں ورنہ اس انجمن کے دوررس نتائج نہیں ہوں گے۔ عوام کو چاہیے کہ مذکورہ بالا مسائل پر غور و خوض کریں اور عقل سے کام لیں۔ ایسے شخص کو کرسی پر نہ بٹھائیں جو زہر آلودہ ہو اور تعصب رکھتا ہو۔

خوبصورت فاتح

اس کے لبوں پر ایک خوبصورت مسکراہٹ نے فتح حاصل کی۔

اس نے بچوں کو آواز دی۔

بچے باپ کی آواز سن کر دوڑے آئے اور باپ کے ساتھ لپٹ گئے۔

بابا ہمیں کیوں بلایا، کیا کوئی ہمیں کہانی سنانی ہے؟

ننھی ندا نے معصومیت سے کہا۔

ہاں بیٹا میں تم تینوں کو ایک کہانی سنانا چاہتا ہوں۔

یہ ایک ایسی کہانی ہے جس کہانی کی اس دھرتی کو ضرورت ہے۔

اس کہانی کا نام ہے خوبصورت فاتح۔

بچے خاموشی سے بیٹھ گئے اور کہانی سننے لگے۔

بچو!

کسی ملک میں ایک بڑا نیک اور رحم دل بادشاہ حکومت کرتا تھا، اس کا دل ملکی حالات اور لوگوں کے رویے دیکھ کر کڑھتا رہتا تھا، ملک میں غربت نے ڈیرے ڈال رکھے تھے۔ لوگ زیادہ پڑھے لکھے نہیں تھے، جو پڑھے لکھے تھے ان کی زیادہ تعداد بدامنی کے خوف سے دوسرے ملکوں میں منتقل ہو چکی تھی۔

کئی سالوں سے بارشیں بھی بہت کم ہو رہی تھیں، اگر بارشیں ہوتی بھی تو بارشوں کے پانی کو محفوظ کرنے کا کوئی انتظام نہ تھا پانی گھر اور فصلیں اجاڑتا سمندر میں جا گرتا تھا، لوگ ہر وقت ایک دوسرے سے لڑتے جھگڑتے رہتے تھے، جن باتوں پر صرف خاموش رہا جا سکتا تھا ان باتوں پر قتل ہو جایا کرتے تھے۔ استحصال زدہ طبقے کو اذن سخن نہ تھا، ہر آدمی ملک کی موجودہ صورت حال کا ذمہ دار دوسروں کو سمجھتا تھا۔

بادشاہ کو معلوم ہوا اس ملک میں دور جنگل سے ایک سیانا آیا ہوا ہے۔ لوگ اپنے مسائل کے لئے جوق در جوق اس سیانے کے پاس جا رہے ہیں، بادشاہ فوراً اس کے پاس پہنچا اور ملکی حالات پر اس سے مشورہ مانگا۔

بابا یہ سیانے کون ہوتے ہیں۔

دانش نے سوال کیا؟

بابا نے لمبا سانس کھینچا اور بولے۔

بیٹا! سیانے وہ ہوتے ہیں جن کی پہلی اور آخری ترجیح رب ہوتا ہے، وہ پرانی اور شکستہ قبروں کی پکار بھی سن لیتا ہے۔

بابا ان قبروں سے کیا آواز آتی ہے۔

عمیر نے سوال کیا؟

"یہی آواز کہ کبھی ہم بھی نا گزیر ہوا کرتے تھے۔"

بیٹا یہ سیانے لمبی بات نہیں کرتے، ان کے ایک ہی شعر سے دیوان مکمل ہو جاتا ہے۔ یہ جانتے ہیں ہر چیز کی زیادتی اس کو بے وقعت کر دیتی ہے۔ افادیت کے لحاظ سے لوہا سونے سے بدرجہا بہتر دھات ہے لیکن اس کی فراوانی ہی اس کی ارزانی کا باعث ہے۔

یہ سیانے فرد ہوتے ہوئے بھی قبیلے کی طرح رہتے ہیں، خاموشی کو آوازوں کا مرشد مانتے ہیں۔ یہ فطرت کے قانون مکافات عمل یعنی جو بوؤ گے وہی کاٹو گے کو جانتے ہیں جو ازل سے جاری ہے اور ابد تک رہے گا۔ سیانے یہ بھی جانتے ہیں جس چیز کو ختم کرنا ہو اس کا تذکرہ نہیں کیا کرتے۔ بدصورتی کو خوبصورتی سے ختم کرتے ہیں، یہ سیانے اپنی زندگی میں مرے رہتے ہیں اور مرنے کے بعد ہمیشہ کے لئے زندہ ہو جاتے ہیں۔

بادشاہ نے اس سیانے سے صلاح و مشورہ کے بعد ملک میں اعلان کیا آج کے بعد کوئی بھی کسی پر تنقید نہیں کرے گا بلکہ ہر آدمی دوسرے آدمی میں خوبیاں تلاش کرے گا اور ہر آدمی روزانہ فطرت کی ایک ایسی خوبصورتی کو تلاش کرے گا جو پہلے لوگوں کی نظر سے پوشیدہ ہے، اگر کسی نے ایسا نہ کیا تو اسے سزا کے طور پر ایک مہینے کے لئے اس بڑے گڑھے کو کھودنے پر لگا دیا جائے گا جو بارشوں اور دریاؤں کے پانی کو محفوظ کرنے کے لئے کھودا جا رہا ہے۔

پھر پوری قوم نے اجتماعی توبہ کے بعد اپنے رب سے کامیابی کے لئے دعا کی۔

اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے کچھ عرصہ بعد ملک میں خوش حالی کا دور دورہ ہوگیا، بھیڑ اور بھیڑیے ایک ہی گھاٹ سے پانی پینے لگ گئے اور بادشاہ اور عوام ہنسی خوشی رہنے لگے۔ مگر بابا اس کہانی میں خوبصورت فاتح کون ہے؟

عمیر نے سوال کیا؟

بادشاہ اور اس کی عوام۔

وہ کیسے بابا؟ ردا نے سوال کیا۔

بیٹا خوبصورت وہ ہوتا ہے جو دوسروں میں خوبیاں اور خوبصورتیاں تلاش کرے۔

اور بابا فاتح۔

تینوں بچے بیک آواز بولے۔

جو اپنے رویے اور خدمت سے مخلوق کا دل جیت لے۔

بابا یہ فاتح کیسے بنتا ہے؟

بیٹا! یہ وہ لوگ ہوتے ہیں جو اپنے آنسوؤں اور مسکراہٹ کی قدر جانتے ہیں، یہ لوگ رات کی تاریکی میں اپنے آنسو اپنے رب کے حضور پیش کرتے ہیں اور دن کے اجالے میں اپنی مسکراہٹ کے پھول اس کی مخلوق کے آگے نچھاور کرتے رہتے ہیں۔

عمیر اور دانش جوش سے اٹھے اور بولے۔

بابا آج سے ہم پرامن نہیں خوبصورت فاتح بنیں گے۔ بابا کی آنکھوں میں آنسو تھے مگر شکرانے کے۔

****

ٹھیک ہے خود کو ہم بدلتے ہیں....

............جون ایلیا............

ٹھیک ہے خود کو ہم بدلتے ہیں
شکریہ مشورت کا چلتے ہیں
ہو رہا ہوں میں کس طرح برباد
دیکھنے والے ہاتھ ملتے ہیں
ہے وہ جان اب ہر ایک محفل کی
ہم بھی اب گھر سے کم نکلتے ہیں
کیا تکلف کریں یہ کہنے میں
جو بھی خوش ہے ہم اس سے جلتے ہیں
ہے اسے دور کا سفر درپیش
ہم سنبھالے نہیں سنبھلتے ہیں
تم بنو رنگ تم بنو خوشبو
ہم تو اپنے سخن میں ڈھلتے ہیں
میں اسی طرح تو بہلتا ہوں
اور سب جس طرح بہلتے ہیں
ہے عجب فیصلے کا صحرا بھی
چل نہ پڑیے تو پاؤں جلتے ہیں

نئی دہلی سٹیشن پر بھگدڑ سے مرنے والوں کی تعداد 18 ہوگئی

ریلوے مہلوکین کے لواحقین کو فی کس 10 لاکھ روپے، شدید زخمیوں کو ڈھائی لاکھ روپے دیگی

نئی دہلی، 16 فروری (یو این آئی) قومی دارالحکومت کے نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ میں مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 18 ہوگئی ہے، جب کہ 12 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ اسپتال کے ایک اہلکار نے اتوار کو یہ جانکاری دی۔ ایل این جے پی اسپتال کے چیف میڈیکل آفیسر نے بتایا کہ مرنے والوں میں پانچ بچے اور 11 خواتین شامل ہیں، مرنے والوں کی تعداد 18 ہوگئی ہے۔ ان میں 5 بچے اور 11 خواتین شامل ہیں اور بارہ دیگر افراد زخمی ہوئے"۔ ریلوے نے مرنے والوں کے لواحقین کو فی کس 10 لاکھ روپے، شدید زخمیوں کو ڈھائی لاکھ روپے اور معمولی زخمیوں کو ایک ایک لاکھ روپے معاوضہ دینے کا اعلان کیا ہے۔ شمالی ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر (سی پی آر او) ہمانشو شیکھر اپادھیائے نے کہا کہ ہفتہ کی رات ہونے والی بھگدڑ کی اعلیٰ سطحی انکوائری کی جارہی ہے۔ اب صورتحال معمول پر ہے۔ مسٹر اپادھیائے نے کہا کہ واقعہ کے وقت پٹنہ جانے والی مگدھ ایکسپریس پلیٹ فارم 14 پر کھڑی تھی اور جموں جانے والی اتر سمپرک کرانتی ایکسپریس پلیٹ فارم 15 پر کھڑی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب کچھ مسافر فٹ اوور برج سے پلیٹ فارم کی طرف جانے والی سیڑھیوں پر پھسل گئے اور ان کے پیچھے چلنے والے مسافر بھگدڑ میں پھنس گئے۔ پریاگ راج میں مہا کمبھ کے لیے خصوصی ٹرینوں میں سوار ہونے کے لیے اسٹیشن پہنچنے والے مسافروں کے بہت زیادہ رش کی وجہ سے یہ صورتحال پیدا ہوئی۔ قبل ازیں وزیر اعظم نریندر مودی نے سوشل میڈیا پر اس واقعہ پر افسوس کا اظہار کیا تھا۔ انہوں نے کہا۔"میں نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ سے غمزدہ ہوں۔ میری تعزیت ان تمام لوگوں کے ساتھ ہے جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے۔ میری دعا ہے کہ زخمی افراد جلد صحت یاب ہوں۔ افسران بھگدڑ سے متاثرہ تمام لوگوں کو مدد فراہم کر رہے ہیں"۔

نئی دہلی اسٹیشن پر سیڑھیوں سے پھسلنے سے پیش آیا حادثہ

راجدھانی کے نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر کل رات پیش آنے والے حادثے کی وجہ فٹ اوور برج کے پلیٹ فارم نمبر 14 اور 15 کی طرف جانے والی سیڑھیوں پر مسافر کا نادانستہ طور پر پھسل جانا تھا، جس کے نتیجے میں اس کے پیچھے موجود متعدد مسافرین اس کی زد میں آگئے شمالی ریلوے کے چیف ترجمان نے آج صبح یہاں یہ اطلاع دی اور یہ بھی کہا کہ ریلوے کی طرف سے کل رات کے بھگدڑ کے واقعہ سے متاثرہ لوگوں میں معاوضہ کی رقم تقسیم کی جارہی ہے۔ ترجمان کے مطابق جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو 10 لاکھ روپے، شدید زخمیوں کو ڈھائی لاکھ روپے اور معمولی زخمیوں کو ایک ایک لاکھ روپے کا معاوضہ دیا جارہا ہے۔ حادثے کی وجہ پوچھے جانے پر ترجمان نے کہا کہ جس وقت یہ افسوسناک واقعہ پیش آیا اس وقت پٹنہ جانے والی مگدھ ایکسپریس نئی دہلی ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر 14 پر کھڑی تھی اور جموں جانے والی اتر سمپرک کرانتی ایکسپریس پلیٹ فارم نمبر 15 پر کھڑی تھی۔ اس دوران ایک مسافر فٹ اوور برج سے پھسل کر پلیٹ فارم نمبر 14 اور 15 کی طرف جانے والی سیڑھیوں پر پھسل کر گر گیا اور اس کی زد میں آنے سے یہ افسوسناک واقعہ پیش آیا۔ اس حادثے کی تحقیقات اعلیٰ سطحی کمیٹی کر رہی ہے۔ تاہم ریلوے ترجمان نے ہلاکتوں کی تعداد کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں دی۔ اس بارے میں جب اصرار سے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ اس پورے واقعہ کے بارے میں سرکاری اور تفصیلی معلومات شیئر کی جائیں گی۔ رات کو میڈیا رپورٹوں میں کہا گیا تھا کہ حادثے میں کئی لوگ ہلاک ہوئے اور ان کی تعداد مختلف بتائی گئی تھی۔ لیکن کوئی سرکاری اعداد وشمار نہیں دیے گئے۔ غیر مصدقہ اطلاعات کے مطابق ہلاکتوں کی تعداد 18 تک پہنچ گئی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور دیگر لیڈروں نے حادثے پر گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے اور متاثرین سے تعزیت کی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ ہفتہ کی رات تقریباً 10 بجے کسی وجہ سے پلیٹ فارم نمبر 13، 14 اور 15 پر کمبھ جانے کے لیے بڑی تعداد میں آنے والے مسافروں میں بھگدڑ مچ گئی جس میں متعدد مسافرین زخمی ہوگئے۔ دہلی پولیس نے زخمیوں کی تعداد 10 بتائی ہے۔ دہلی پولیس کے مطابق ریلوے کی جانب سے ہر گھنٹے میں 1500 جنرل ٹکٹ فروخت کیے گئے۔ جس کی وجہ سے ہجوم قابو سے باہر ہوگیا۔ پلیٹ فارم نمبر 14 کے علاوہ پلیٹ فارم نمبر 16 پر ایسکلیٹر کے نزدیک بھی بھگدڑ مچ گئی تاہم اس کی تصدیق نہیں ہوسکی۔ ذرائع کے مطابق واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ریلوے پروٹیکشن فورس اور دہلی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور زخمیوں کو فوری طور پر اسپتال لے جایا گیا۔ رات میں، ریلوے بورڈ کے چیئرمین ستیش کمار نے ریلوے پروٹیکشن فورس کے ڈائریکٹر جنرل کے ساتھ اسٹیشن پر جائے حادثہ کا دورہ کیا۔ بعد میں ریلوے نے بتایا کہ مسافروں کی تعداد میں اچانک اضافہ کو دیکھتے ہوئے ریلوے نے پریاگ راج مہاکمبھ کے لیے چار خصوصی ٹرینیں چلانے کا اعلان کیا ہے۔ اس سے بھیڑ کم ہوئی ہے اور حالات قابو میں آگئے ہیں۔

ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ ریلوے کی بدانتظامی کا نتیجہ: راہل

نئی دہلی، 16 فروری (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی اور پارٹی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ میں پریاگ راج مہاکمبھ جانے والے مسافروں کی موت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی پرارتھنا کی ہے انہوں نے ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ کو حکومت کی بدانتظامی اور غفلت کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر ریلوے حساسیت سے کام لیتی تو ایسا افسوسناک واقعہ پیش نہ آتا۔ مسٹر گاندھی نے کہا "نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ کی خبر جس کے نتیجے میں کئی لوگوں کی موت اور کئی کے زخمی ہونے کی خبر انتہائی افسوسناک اور پریشان کن ہے۔ میں سوگوار خاندانوں کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کرتا ہوں اور زخمیوں کے جلد صحت یاب ہونے کی امید کرتا ہوں۔" انہوں نے کہا "یہ واقعہ ایک بار پھر ریلوے کی ناکامی اور حکومت کی بے حسی کو بے نقاب کرتا ہے۔ پریاگ راج جانے والے عقیدت مندوں کی بڑی تعداد کو دیکھتے ہوئے اسٹیشن پر بہتر انتظامات کیے جانے چاہیے تھے۔ حکومت اور انتظامیہ اس بات کو یقینی بنایا جانا چاہیے کہ بدانتظامی اور لاپرواہی کی وجہ سے کسی کو اپنی جان نہ گنوانی پڑے۔ محترمہ گاندھی نے کہا "نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھیڑ کی وجہ سے بھگدڑ میں خواتین اور بچوں سمیت کئی لوگوں کی موت کی خبر انتہائی افسوسناک ہے۔ ایشور مہلوکین کی روح کو سکون عطا کرے۔ سوگوار خاندان سے میری گہری تعزیت۔ میں زخمیوں کی جلد صحت یابی کی خواہش کرتی ہوں۔"

نئی دہلی اسٹیشن پر لوگوں کی موت انتہائی افسوسناک: نتیش

پٹنہ، 16 فروری (یو این آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر پیش آنے والے افسوسناک واقعہ میں لوگوں کی موت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ مسٹر کمار نے اس واقعہ کو انتہائی افسوسناک قرار دیا اور ایشور سے پرارتھنا کی کہ وہ متوفی کے اہل خانہ کو یہ غم کی گھڑی برداشت کرنے کی طاقت دے۔ وزیر اعلیٰ نے اس افسوسناک واقعہ میں مرنے والوں کے لواحقین کو 2 لاکھ روپے اور زخمیوں کو وزیر اعلیٰ ریلیف فنڈ سے 50 ہزار روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے اس حادثے میں زخمی ہونے والوں کی جلد صحت یابی کی خواہش کی۔

اویسی نے نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ کی تحقیقات کا مطالبہ کیا

حیدرآباد، 16 فروری (یو این آئی) آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) کے سربراہ اسدالدین اویسی نے ہفتہ کی رات نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ کی ایک آزاد، عدالتی نگرانی والی خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) سے تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ اس بھگدڑ میں 18 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ مسٹر اویسی نے اتوار کو مائیکرو بلاگنگ پلیٹ فارم ایکس، پر ہندوستانی ریلوے کی "سسٹیمک ناکامیوں" کی آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک ایسا سانحہ تھا جس سے بچا جاسکتا تھا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کی حکومت جو کچھ ہوا اسے چھپانے کی کوشش کر رہی ہے۔ اس کے بجائے، سانحہ کی تحقیقات کے لیے ایک آزاد، عدالتی نگرانی میں ایس آئی ٹی کا تقرر اور ہندوستانی ریلوے کی نظامی ناکامیوں کی آزادانہ انکوائری کرائی جانی چاہیے۔ ایک اور ٹویٹ میں انہوں نے کہا کہ ہندوستانی ریلوے لاکھوں ہندوستانیوں کی لائف لائن ہے اور اسے وزیر اعظم نریندر مودی کی بدانتظامی کی بھینٹ نہیں چڑھنا چاہیے۔

آر جے ڈی نے نئی دہلی اسٹیشن پر بھگدڑ سے ہوئی اموات پر کیا غم کا اظہار

پٹنہ، 16 فروری (یو این آئی) راشٹریہ جنتا دل نے نئی دہلی اسٹیشن پر بھگدڑ کی وجہ سے ہونے والی اموات پر غم کا اظہار کیا ہے۔ آر جے ڈی کی جانب سے سابق وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی، حزب اختلاف کے لیڈر تیجسوی پرساد یادو، رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر میسا بھارتی، سابق وزیر تیج پرتاپ یادو، ریاستی صدر جگدانند سنگھ، سابق مرکزی وزیر جے پرکاش نارائن یادو، کانتی سنگھ، قومی نائب صدر ادے نارائن چودھری، قومی پرنسپل سکریٹری عبدالرشید کمار، قومی چیف ترجمان پروفیسر منوج کمار جھا، راجیہ سبھا رکن پارلیمنٹ سنجے یادو، قومی جنرل سکریٹری بھولا یادو، سید فیصل علی، بینو یادو، قومی خزانچی ڈاکٹر سنیل کمار سنگھ، ریاستی نائب صدر اشوک کمار سنگھ، ڈاکٹر تنویر حسن، سریش پاسوان، شیو چندر رام، ریاستی جنرل سکریٹری رنوجے ساہو، ریاستی خزانچی محمد مہدی کامران، ریاستی چیف ترجمان شکتی سنگھ یادو، قانون ساز کونسلر قاری محمد شعیب، ریاستی ترجمان اعجاز احمد اور دیگر لیڈروں نے نئی دہلی اسٹیشن پر افراتفری اور بھگدڑ کی وجہ سے ہونے والی بے وقت موت پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے اور حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ مرنے والوں کے لواحقین کو معاوضہ اور زخمیوں کا مناسب علاج فراہم کیا جائے۔ آر جے ڈی لیڈروں نے کہا کہ اتنے سرکاری وسائل کے باوجود بھگدڑ میں عقیدت مند اپنی جانیں گنوا رہے ہیں اور ڈبل انجن والی حکومت ان بدقسمت واقعات کی پردہ پوشی اور تشہیر کرنے میں مصروف ہے۔ حکومت عام لوگوں اور عقیدت مندوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے بجائے وی آئی پیز کو سہولیات فراہم کرنے اور ان کے خصوصی انتظامات تک محدود ہے۔ ایسے واقعات ریلوے کی سیکورٹی کو برقرار رکھنے میں لاپرواہی اور مسافروں کی حفاظت کے لئے اقدامات کرنے میں ریلوے کی ناکامی کی وجہ سے ہوئے ہیں۔ وزیر ریلوے کو اس واقعہ کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے اور انہیں فوری طور پر اپنے عہدے سے استعفیٰ دینا چاہیے۔ ساتھ ہی بھگدڑ کی اعلیٰ سطحی جانچ اور اس میں قصورواروں اور غفلت برتنے والوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ آر جے ڈی خاندان نے غم کی اس گھڑی میں مہلوکین کے اہل خانہ کے ساتھ اپنی ہمدردی کا اظہار کیا اور لواحقین کو یہ نقصان برداشت کرنے کی طاقت دینے اور زخمیوں کے جلد صحت یاب ہونے کی پرارتھنا کی۔

آر ایل جے پی نے نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ میں

ہونے والی اموات کے لیے ریلوے اور مرکزی حکومت کو ذمہ دار ٹھہرایا

پٹنہ، 16 فروری (یو این آئی) راشٹریہ لوک جن شکتی پارٹی (آر ایل جے پی) کے قومی ترجمان شرون اگروال نے نئی دہلی ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ میں عقیدت مندوں کی موت پر دکھ کا اظہار کیا ہے اور اس حادثہ کے لئے ریلوے اور مرکزی حکومت کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ مسٹر اگروال نے اتوار کو الزام لگایا کہ پریاگ راج جانے والے عقیدت مندوں کی بڑی بھیڑ کو دیکھتے ہوئے ریلوے اور مرکزی حکومت کو بہتر انتظامات کرنے چاہیے تھے، لیکن لاپرواہی اور بدانتظامی کی وجہ سے یہ المناک حادثہ پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ ریلوے انتظامیہ کی ناکامی اور مرکزی حکومت کی بے حسی کو اجاگر کرتا ہے۔ انہوں نے حکومت اور ریلوے انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ وہ عقیدت مندوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے تاکہ آئندہ ایسے واقعات رونما نہ ہوں۔ مسٹر اگروال نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ مرکز اور اتر پردیش کی حکومتوں کی پوری توجہ کمبھ میلہ میں نہانے والے وی آئی پیز پر ہے، جبکہ عام عقیدت مندوں کی حفاظت کو نظر انداز کیا جارہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی نے اس عقیدے کے واقعہ کو مکمل طور پر سیاسی واقعہ بنا دیا ہے، انہوں نے کہا کہ بھگدڑ میں زیادہ تر اموات بہار کے لوگوں کی ہیں۔ مہاکمبھ کی وجہ سے 17 دنوں کے اندر بھگدڑ مچنے کا یہ دوسرا واقعہ ہے، جس میں سینکڑوں عقیدت مند اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ اتر پردیش حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے مسٹر اگروال نے کہا کہ مہاکمبھ کے لیے عقیدت مندوں کو بڑے پیمانے پر مدعو کیا گیا تھا، لیکن بھیڑ کو کنٹرول کرنے اور نظام کو برقرار رکھنے کے لیے کوئی ٹھوس قدم نہیں اٹھایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی لاپرواہی کی وجہ سے مہاکمبھ اب موت کا کمبھ بنتا جارہا ہے۔ آر ایل جے پی کے ترجمان نے کہا کہ ریلوے اسٹیشنوں اور شاہراہوں پر صورتحال قابو سے باہر ہوگئی ہے۔ عقیدت مندوں کے ساتھ غیر انسانی سلوک کیا جارہا ہے، اور شہروں میں افراتفری مچی ہوئی ہے۔ انہوں نے مرکز اور یوپی حکومتوں پر بھیڑ مینجمنٹ میں ناکام ہونے کا الزام لگایا ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ مہاکمبھ ختم ہونے تک ملک کے تمام ریلوے اسٹیشنوں اور شاہراہوں پر معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کو نافذ کیا جائے تاکہ اس طرح کے واقعات کو روکا جاسکے۔

نئی دہلی میں ریلوے اسٹیشن پر بھگدڑ معاملے میں ہوئیں اموات پر کانگریس نے پیش کیا خراج عقیدت، کہا!

اخلاقی ذمہ داری لیتے ہوئے ریلوے وزیر استعفیٰ دیں

کراؤڈ انتظامات میں ریلوے پوری طرح ناکام

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 فروری: جھارکھنڈ پردیش کانگریس کمیٹی کے سینئر لیڈر آلوک کمار دوبے، چیف ترجمان لال کشور ناتھ شاہ دیو، ڈاکٹر راجیش گپتا چھوٹو، او بی سی کانگریس کے ریاستی جنرل سکریٹری سنجیت یادو اور ابھیشیک ساہو، کانگریس کے رہنما فیروز رضوی منا، کمود رنجن اور دیگر کانگریسی رہنماؤں نے امبیڈکر چوک ڈورنڈا پر نئی دہلی ریلوے اسٹیشن میں ہوئے دردناک واقعے پر مہلوکین کے تئیں اظہار تعزیت کی۔ ساتھ ہی پریاگ راج میں ہوئی آگزنی اور ملک کے دیگر دوسرے حصوں میں تیرتھ یاتریوں کی کسی نے طرح سے ہوئی موت پر بھی غم کا اظہار کرتے ہوئے خراج پیش کیا اور دو منٹ کی خاموشی اختیار کر ان کی روح کی تسکین کیلئے پرارتھنا کی۔ جھارکھنڈ ریاستی کانگریس کمیٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری آلوک کمار دوبے نے کہا کہ حکومت کی بدانتظامی سے ملک کے عوام مشتعل ہیں۔ جب اتنی بڑی تعداد میں مکمل ملک سے ریلوے کے ذریعہ لوگ مہاکمبھ جارہے ہیں تو حکومت کو بھی اس کیلئے خصوصی انتظام کرنا چاہیے تھا۔ یہ ریلوے کی ذمہ داری تھی کہ جو لوگ ریلوے کی ٹکٹ خرید کر ٹرین بیٹھے تھے، انہیں سہولت فراہم کراتے ہوئے ان کے منزل مقصود تک پہنچانے کی ذمہ داری ریلوے کی ہے۔ بھیڑ کو دیکھتے ہوئے ریلوے کو نوٹس لینا چاہیے تھا۔ ضرورت سے زیادہ اگر ٹکٹ فروخت ہوئی تھی تو اسپیشل ٹرین کا انتظام کرنا چاہئے تھا۔ ٹرین کی فریکوئنسی بڑھانا چاہئے تھا اور یہ انتظام کرنا چاہئے تھا کہ پلیٹ فارم پر ضرورت سے زیادہ بھیڑ جمع نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ کراؤڈ مینجمنٹ میں پوری طرح سے ریلوے ناکام ہے۔ یقینی طور پر واقعے کی اخلاقی ذمہ داری لیتے ہوئے اور اپنی ذمہ داریوں پر کھرا نہیں اترنے کی وجہ کر ریلوے وزیر کو فوراً استعفیٰ دینا چاہئے اور یہ تسلیم کرنا چاہئے کہ ریلوے کا بہتر انتظام وہ نہیں کرا سکتے۔ جھارکھنڈ ریاستی کانگریس کمیٹی کے چیف ترجمان، لال کشور ناتھ شاہ دیو نے کہا کہ اگر ہم پورے واقعے کو دیکھیں تو حکومت کی بدانتظامی کی وجہ سے اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کی موت ہوئی ہے۔ حکومت کی جانب سے کیے گئے انتظامات پر نظر ڈالی جائے تو یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ یہ اصل میں کوئی حادثہ نہیں بلکہ ایک قتل عام ہے جس کا ارتکاب ریلوے اور انتظامیہ نے اپنی ذمہ داریاں پوری نہ کرتے ہوئے کیا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا حکومت میں کوئی اس ٹرین حادثے کی ذمہ داری قبول کرے گا یا عوام خود اس کے لیے ذمہ دار ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ کیا وزیر اعظم یا وزیر ریلوے اخلاقی بنیادوں پر استعفیٰ دیں گے یا اس حادثے کا ذمہ دار عوام کو ٹھہرائیں گے۔

لاتیہار میں دیسی پستول کے ساتھ ایک نابالغ سمیت 5 جرائم پیشہ گرفتار

جدید بھارت نیوز سروس

لاتیہار، 16 فروری: ضلع کی بالو ماتھ پولیس نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے 5 جرائم پیشہ کو گرفتار کرلیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کمار گورو کو ملنے والی خفیہ اطلاع پر یہ کارروائی کی گئی۔ بالو ماتھ تھانہ میں منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایس ڈی پی او ونود راوانی نے کہا کہ گرفتار افراد میں موہن گنجھو، ساگر توری، کلدیپ گنجھو، لکشمن گنجھو عرف موٹو اور ایک نابالغ شامل ہیں۔ پولیس نے ان افراد سے ایک دیسی ساختہ پستول اور ایک زندہ کارتوس برآمد کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ان لوگوں نے ایک تنظیم بنا رکھی تھی اور اینٹوں کے بھٹہ چلانے والوں سے لیوی کا مطالبہ کرتے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ ان میں سے کچھ لوگ مجرمانہ تاریخ بھی رکھتے ہیں۔ یہ لوگ مار پیٹ، ڈکیتی اور بھتہ مانگنے کی وارداتوں میں ملوث رہے ہیں۔ دراصل ایس پی کو ملنے والی خفیہ اطلاع کی بنیاد پر اس کی گرفتاری کے لیے چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی تھی۔ اس کی قیادت بالوماتھ سب ڈویژنل پولیس آفیسر ونود راوانی نے کی۔ پولیس نے ان لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے۔ پولیس انسپکٹر پرمانند بیرو، تھانہ انچارج امریندر کمار، امروادیہ پکیٹ انچارج انو بھو سنگھا، ہوسین ڈانگ، وکاس کمار، سنت دیو کمار، امروادیہ پکیٹ اور مرپا پکٹ آرمڈ پولس فورس کے اہلکار اس چھاپہ مار کارروائی میں شامل تھے۔

رانچی میں ایک بار پھر چوروں نے فلیٹ کو نشانہ بنایا

دو فلیٹ کے تالے توڑ کر لاکھوں روپے لے گئے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 فروری: راجدھانی رانچی میں چور قابو سے باہر ہو گئے ہیں۔ پولیس چوروں کے سامنے بے بس ثابت ہو رہی ہے۔ ایک ہفتے میں ایک درجن سے زائد گھروں میں چوری کی وارداتیں ہو چکی ہیں، تاحال پولیس مجرموں کو پکڑنے میں ناکام ہے۔ تازہ معاملہ رانچی کے بریاتو تھانہ علاقہ کا ہے۔ یہاں چوروں نے مورہابادی کے سائنس سنٹر کے قریب پرہلاد انکلیو اپارٹمنٹ میں چوروں نے ایک لرزہ خیز چوری کی ہے۔ اپارٹمنٹ میں رہنے والے دو لوگ اپنے گھر کو تالا لگا کر کمبھ غسل کے لیے گئے تھے۔ اس دوران چوروں نے دونوں فلیٹوں کے دروازے توڑ کر لاکھوں مالیت کے زیورات اور پانچ لاکھ روپے سے زائد نقدی لے گئے۔ دونوں خاندان کمبھ غسل کے لیے پریاگ راج گئے ہوئے تھے۔ سنتوش کمار ملک کے سسر پرہلاد انکلیو میں رہتے ہیں۔ فلیٹ بند کرنے کے بعد وہ کمبھ غسل کرنے گئے تھے۔ اسی دوران پرہلاد انکلیو میں رہنے والے وریندر کمار کے گھر میں بھی چوروں نے چوری کی۔ سنتوش کمار نے بتایا کہ دونوں فلیٹوں میں چوروں نے کچھ نہیں چھوڑا۔ زیورات، نقدی اور قیمتی سامان سب کچھ چور لوٹ کر لے گئے۔ زیورات اور نقدی کی تلاش میں چوروں نے پورے گھر کو تباہ کر دیا ہے۔ معاملے کی اطلاع ملنے کے بعد، بریاتو تھانے کے افسر منوج کمار سمیت پوری ٹیم پرہلاد انکلیو پہنچی اور معاملے کی جانچ میں مصروف ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جارہی ہے۔ تاہم پولیس کو کوئی ایسی خاص چیز نہیں ملی جس کی مدد سے وہ چوروں تک پہنچ سکے۔

ایم پی کالی چرن سنگھ نے ٹنڈوا میں مہادیو ڈگری کالج کا افتتاح کیا

جدید بھارت نیوز سروس

چترا ٹنڈوا، 16 فروری: چترا لوک سبھا حلقہ کے ایم پی کالی چرن سنگھ نے اتوار کو ٹنڈوا بلاک علاقے کے شہید چوک میں جھارکھنڈ اسٹیٹ اوپن یونیورسٹی کے تحت مہادیو ڈگری کالج کا افتتاح کیا۔ انہوں نے اس تعلیمی ادارے کا افتتاح چراغ جلا کر اور ربن کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر ایم پی سنگھ نے کالج کے ڈائریکٹر کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ ادارہ علاقے کے طلباء کو معیاری تعلیم فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ اعلیٰ تعلیم کے شعبے میں یہ ایک اہم قدم ہے۔ جس سے مقامی طلباء کو آگے بڑھنے کا سنہری موقع ملے گا۔ ایم پی نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ کالج جھارکھنڈ کی تعلیمی سطح کو نئی بلندیوں تک لے جانے میں مددگار ثابت ہوگا۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس ادارے سے نکلنے والے طلباء ایک بہتر مستقبل کی طرف گامزن ہوں گے اور معاشرے اور قوم کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالیں گے۔ اس موقع پر مکھیا سیدہ خاتون، اروند کمار سنگھ، سنیل چورسیا، منگلیش گپتا، ایشور پانڈے، وکاس ملا کر اور دیگر موجود تھے۔

جندوے میں انڈین پبلک اسکول کا شاندار افتتاح، بچوں کو تعلیم کے ساتھ بہتر تربیت بھی دی جائے گی: ولی رحمانی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 16 فروری: چندوے میں سی بی ایس ای کے نصاب کے ساتھ اعلیٰ تعلیمی ادارہ "انڈین پبلک سکول" قائم کیا گیا ہے، اس کا افتتاح اتوار کو وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری اور انڈین پبلک اسکول کے سرپرست ولی رحمانی کے ہاتھوں فیتہ کاٹ کر کیا گیا۔ انگلش میڈیم اسکول ایک بڑے کمپاؤنڈ میں انتہائی دوستانہ ماحول میں اردو اور عربی کی تعلیم کے ساتھ قائم کیا گیا ہے۔ اس ادارے کے افتتاح کے پہلے سال میں نرسری سے آٹھویں جماعت تک تعلیم کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ آنے والے سال سے اس اسکول کو میٹرک اور پلس 2 تک اپ گریڈ کرنے کا منصوبہ ہے۔ اس عمارت میں لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے الگ الگ ہاسٹل کی سہولیات کے علاوہ انڈور اور آؤٹ ڈور کھیلوں، سوئمنگ پول، گھڑ سواری اور ٹرانسپورٹ کی سہولیات بھی فراہم کی گئی ہیں۔ جدید ٹکنالوجی سے لیس اس اسکول میں داخلہ کا عمل جاری ہے۔ جو "امید گلوبل اسکول" کولکتہ کے ڈائریکٹر ولی رحمانی کی سرپرستی اور نگرانی میں چل رہا ہے۔ افتتاحی تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے مجیب علی کے چھوٹے صاحبزادے محمد علی نے کیا، خطبہ استقبالیہ منظر علی نے دیا جبکہ صدارتی خطبہ انڈین پبلک اسکول کے چیئرمین مجیب علی نے دیا۔ اس موقع پر ڈی آئی جی پرنسپل نوشاد عالم، کانکے کے ایم ایل اے سریش کمار بیٹھا، [illegible] نائب صدر قدوس انصاری، سائی ہسپتال چکلہ کے ڈائریکٹر عاشق احمد، کانگریس کے رانچی ضلع جنرل سکریٹری رفیق انصاری، کانگریس کے دیہی ضلعی جنرل سکریٹری نعیم انصاری، آل جھارکھنڈ ایکتا منچ کے صدر اشفاق اللہ خان، ایکتا منچ کے سکریٹری منظر احمد رضا کے علاوہ دیگر سماجی لوگ موجود تھے۔ ان مقررین نے انڈین پبلک اسکول کے قیام پر دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے اسے وقت کی ضرورت قرار دیا اور بچوں کی تعلیمی ترقی کی امید ظاہر کی۔ مقررین نے عوام پر زور دیا کہ وہ روشن مستقبل کے لیے اپنے پیارے بچوں کو جلد از جلد اس سکول میں داخلہ کرائیں۔ سکول انتظامیہ نے بچوں کی ہمہ گیر ترقی کے لیے ہر ممکن کوشش کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ کانکے کے ایم ایل اے سریش کمار بیٹھا نے اپنے خطاب میں اپنے فنڈ سے اسکول میں دو کمروں کی تعمیر کا اعلان کیا اور ہر قسم کے تعاون کا یقین دلایا۔ اپنے خطاب میں وزیر صحت ڈاکٹر عرفان انصاری نے انڈین پبلک اسکول کے قیام پر بے حد خوشی کا اظہار کیا اور معاشرے کے بچوں کی تعلیمی ترقی کی امید ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سماج کے ہر طبقے کی ترقی کے لیے پرعزم ہیں۔ تقریب سے ڈی آئی جی نوشاد عالم نے بھی خطاب کیا۔ پروگرام کی نظامت سینئر صحافی نوشاد عالم نے کی جبکہ شکریہ عادل عزیز صدیقی نے ادا کیا۔

تمام یرغمالوں کی رہائی کیلئے ٹرمپ کی ڈیڈ لائن

اسرائیل کو فیصلہ کرنا ہے کہ وہ اب کیا کرے گا: ٹرمپ کی نوٹنکی جاری

واشنگٹن 16 فروری (ایجنسی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ غزہ سے تمام یرغمالوں کی ایک ساتھ رہائی کی ڈیڈ لائن کے بعد اب اسرائیل کو فیصلہ کرنا ہے کہ وہ کیا کرے گا۔ صدر ٹرمپ نے ہفتے کو سماجی رابطے کی سائٹ، ٹروتھ سوشل، پر ایک بیان میں کہا ہے کہ حماس نے صرف تین یرغمالوں کو رہا کیا ہے جن میں ایک امریکی شہری بھی شامل ہے اور وہ تمام ٹھیک حالت میں نظر آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یرغمالوں کی رہائی کا اقدام حماس کے گزشتہ بیان سے مختلف ہے جس میں اس نے کہا تھا کہ وہ کسی بھی یرغمال کو رہا نہیں کرے گی۔ واضح رہے کہ عسکریت پسند فلسطینی تنظیم حماس نے 10 فروری کو ایک بیان میں اسرائیل پر جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کا الزام لگاتے ہوئے مزید یرغمالوں کی رہائی معطل کرنے کا اعلان کیا تھا۔ صدر ٹرمپ نے بھی 10 فروری کو ایک بیان میں کہا تھا کہ اگر حماس نے ہفتے کو دن 12 بجے تک تمام یرغمالوں کو نہ چھوڑا تو وہ اسرائیلی وزیر اعظم سے تمام معاہدے ختم کرنے کا کہیں گے اور پھر تباہی آئے گی۔ صدر ٹرمپ کے بیان کے بعد حماس نے جمعرات کو جنگ بندی معاہدے پر عمل درآمد کا اعلان کیا تھا۔ جنگ بندی معاہدے کے تحت حماس نے ہفتے کو تین یرغمالوں کو رہا کیا ہے جس کے بدلے اسرائیل نے بھی 369 فلسطینی قیدیوں کو جیلوں سے آزاد کیا ہے۔ فریقین کے درمیان قیدیوں کا یہ چھٹا تبادلہ ہے۔ معاہدے کے تحت 19 جنوری سے اب تک غزہ سے 24 یرغمالوں اور سینکڑوں فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا جا چکا ہے۔ ہفتے کو تمام یرغمالوں کی ایک ساتھ رہائی کی ڈیڈ لائن پر صدر ٹرمپ نے ایک بیان میں کہا کہ اسرائیل کو اب یہ فیصلہ کرنا ہو گا کہ اسے اب اس ڈیڈ لائن کے بارے میں کیا کرنا ہے۔ ان کے بقول اسرائیل جو بھی فیصلہ کرے گا امریکہ اس کی حمایت کرے گا۔ خبر رساں ادارے 'اے ایف پی'، کے مطابق اسرائیلی آرمی چیف نے ایک مختصر بیان میں کہا ہے کہ وہ جارحانہ منصوبے کی تیاریاں کر رہے ہیں۔ اس سے قبل اسرائیل کے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے منگل کو دھمکی دی تھی کہ اگر حماس نے ہفتے تک یرغمال رہا نہ کیے تو وہ جنگ بندی معاہدہ ختم کر دیں گے۔ انہوں نے فوج کو لڑائی کے لیے تیار رہنے کے احکامات بھی جاری کیے تھے۔ امریکہ، قطر اور مصر کی ثالثی کے نتیجے میں اسرائیل اور حماس کے درمیان گزشتہ ماہ تین مراحل پر مشتمل جنگ بندی معاہدے پر اتفاق ہوا تھا۔ جنگ بندی کے تحت پہلے مرحلے میں حماس کو 33 یرغمال جب کہ اسرائیل کو سینکڑوں فلسطینی قیدی رہا کرنے ہیں جس کے بعد فریقین کے درمیان جنگ بندی کے دوسرے مرحلے کے لیے مذاکرات ہوں گے۔ غزہ میں جنگ بندی معاہدہ لگ بھگ 15 ماہ تک ہونے والی لڑائی کے بعد ہوا تھا۔ غزہ جنگ کا آغاز سات اکتوبر 2023 کو حماس کے اسرائیل پر دہشت گرد حملے کے بعد ہوا تھا جس میں اسرائیلی حکام کے مطابق 1200 افراد ہلاک اور لگ بھگ 250 کو یرغمال بنالیا گیا تھا۔ امریکہ، یورپی یونین اور دیگر مغربی ممالک حماس کو دہشت گرد تنظیم قرار دیتے ہیں۔ حماس کے حملے کے جواب میں اسرائیل نے غزہ پر حملہ کیا تھا جس میں حماس کے زیر انتظام غزہ کی وزارتِ صحت کے مطابق 47 ہزار سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے۔ تاہم اسرائیل کا دعویٰ ہے کہ اس تعداد میں ہلاک ہونے والے 17 ہزار عسکریت پسند بھی شامل ہیں۔

ٹرمپ کی ڈیڈ لائن ختم، غزہ معاہدے سے متعلق اسرائیل نئی شرائط عائد کرے گا

غزہ 16 فروری (ایجنسی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے حماس کے لیے دی گئی ڈیڈ لائن ختم ہونے کے بعد اور ان کی جانب سے گیند اسرائیل کے کورٹ میں پھینکے جانے کے بعد اسرائیل نے فیصلہ کرنا تھا کہ تمام قیدیوں کی رہائی کے لیے دی گئی ڈیڈ لائن کے حوالے سے اسے کیا کرنا ہے۔ یہ ڈیڈ لائن ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب رات بارہ بجے ختم ہوئی۔ اس حوالے سے تل ابیب نے ڈیڈ لائن ختم ہونے سے قبل غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے میں نئی شرائط عائد کرتے ہوئے اپنے ردعمل کا اظہار کر دیا ہے۔ اسرائیل کی سیاسی سطح کے ذرائع نے غزہ معاہدے کے دوسرے مرحلے کے لیے نئی شرائط عائد کرنے کی بھی سفارش کی۔ انہوں نے کہا ہے کہ غزہ معاہدے کی ساتویں اور آٹھویں قسط کو ضم کرنے کے لیے دباؤ ڈالنے کے لیے ایک اسرائیلی معاہدہ موجود ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے ہفتے کے روز غزہ کی پٹی کے حوالے سے آنے والے اسرائیلی فیصلوں کے لیے امریکی صدر ٹرمپ کی "مکمل حمایت" پر ان کی تعریف کی۔ نیتن یاہو نے اپنے دفتر سے جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا کہ صدر ٹرمپ کے ٹھوس موقف کی وجہ سے آج ہمارے تین یرغمالیوں کو رہا کیا گیا حالانکہ حماس کی جانب سے پہلے ان کی رہائی سے انکار کر دیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ اسرائیل کے اگلے اقدامات کا فیصلہ کرنے کے لیے جلد از جلد سکیورٹی کابینہ کا اجلاس منعقد کریں گے۔

قیدیوں کا تبادلہ

اس سے قبل ہفتہ کے دن ہی حماس کے مسلح ونگ القسام بریگیڈ کے ارکان نے جنگ بندی معاہدے کے چھٹے تبادلے کے حصے کے طور پر 3 اسرائیلی یرغمالیوں کو ریڈ کراس کے حوالے کر دیا تھا۔ بدلے میں اسرائیل نے عوفر جیل سے فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا تھا۔ رہا ہونے والے 369 میں سے 333 قیدی غزہ پہنچ گئے جہاں ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ العربیہ کے نمائندے کے مطابق عمر قید کی سزا پانے والوں میں سے 24 کو بھی غزہ سے ڈی پورٹ کر دیا جائے گا۔ جہاں انہیں پہلے مصر اور پھر کسی تیسرے ملک منتقل کیا جائے گا۔ یہ ملک تونس، قطر یا ترکیہ ہو سکتا ہے۔ ریڈ کراس نے یہ بھی وضاحت کی کہ اس نے 4 آزاد فلسطینی قیدیوں کو مغربی کنارے منتقل کیا ہے۔ العربیہ کے نمائندے نے اطلاع دی ہے کہ جلاوطن کیے گئے قیدیوں میں سے 24 رفح پہنچ چکے ہیں۔

حماس غزہ انتظامیہ میں حصہ نہ لینے کے لئے پرعزم ہے

غزہ 16 فروری (ایجنسی) غزہ کی پٹی میں سیز فائر معاہدے کے پہلے مرحلے کے نفاذ کے دوران اسرائیل اور حماس کے درمیان ثالث ممالک کی موجودگی میں جنگ بندی معاہدے کے دوسرے مرحلے کیلئے بات چیت کی تیاریاں جاری ہیں۔ دونوں فریقین کے درمیان آئندہ دنوں میں بالواسطہ بات چیت دوبارہ شروع ہو سکتی ہے۔ جنگ بندی کے مذاکرات سے واقف ایک ذریعے نے بتایا ہے کہ حماس نے اگلے مرحلے کے دوران غزہ کے نظم ونسق میں حصہ نہ لینے کے عزم کی تجدید کی ہے۔ ذریعے نے مزید کہا کہ حماس نے جنگ بندی کے معاہدے پر قائم رہنا چاہتی ہے۔ اس کی خواہش ہے کہ 19 جنوری کو تین مراحل پر مبنی جنگ بندی ڈیل کو آگے بڑھایا جانا چاہیے۔ قاہرہ نیوز کے مطابق ذریعے کا کہنا ہے کہ غزہ کی امداد اور تعمیر نو کی نگرانی کیلئے عارضی کمیٹی بنانے کی خاطر مصر رابطے جاری رکھے ہوئے ہے۔ یہ مصری تحریک امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے حالیہ دنوں کے دوران بار بار غزہ سے فلسطینیوں کی بے دخلی اور غزہ کو کنٹرول کرنے کے بیانات کے دوران سامنے آئی ہے۔ اگرچہ مصر سمیت عرب ممالک نے غزہ سے فلسطینیوں کے جبری انخلا کو مسترد کیا ہے مگر امریکی حکومت کا غزہ سے انخلا پر اصرار برقرار ہے۔

خیبر پختونخوا میں پاکستان کے فوج 4 جوان ہلاک

راولپنڈی۔ صوبہ خیبر پختونخوا میں ہفتے کے روز دو مختلف مصروفیات میں پاک فوج کے چار جوان شہید جب کہ 15 خوارج ہلاک ہوگئے۔ انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) نے ایک بیان میں کہا کہ خوارج کی موجودگی کی اطلاع پر سکیورٹی فورسز کی جانب سے ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کے علاقے ہتھلہ میں انٹیلی جنس پر مبنی آپریشن (آئی بی او) کیا گیا۔ آپریشن کے دوران پاک فوج کے دستوں نے خوارج کے مقام کو موثر انداز میں تلاش کیا اور اس کے نتیجے میں نو خوارج بشمول خارجی رنگ کے لیڈر اور ہائی ویلیو ٹارگٹ فرمان عرف ثاقب، خارجی امان اللہ عرف طوری، خارجی سعید عرف لیاقت اور خارجی بلال کو جہنم واصل کر دیا گیا۔ ہلاک ہونے والے خوارج علاقے میں دہشت گردی کی متعدد کارروائیوں میں ملوث تھے اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو انتہائی مطلوب تھے۔ شمالی وزیرستان کے ضلع میران شاہ کے عام علاقے میں کیے گئے ایک اور آپریشن میں سکیورٹی فورسز نے چھ خوارج کو موثر طریقے سے بے اثر کر دیا۔ تاہم، ایک شدید فائرنگ کے تبادلے کے دوران، لیفٹیننٹ محمد حسن ارشف (عمر: 21 سال، ساکن ڈسٹرکٹ لاہور) اپنے دستوں کی آگے سے قیادت کرتے ہوئے، بہادری سے لڑے اور اپنے تین جوانوں کے ساتھ شہادت کو گلے لگا لیا۔ آخری قربانی دینے والے تین فوجیوں میں نائب صوبیدار محمد بلال (39 سال، ساکن ڈسٹرکٹ ڈیرہ اسماعیل خان(، سپاہی فرحت اللہ (27 سال، ضلع لکی مروت کا رہائشی) اور سپاہی ہمت خان (29 سال، ضلع مہمند کا رہائشی(شامل ہیں۔ آئی ایس پی آر نے کہا کہ علاقے میں موجود کسی اور خارجی کو ختم کرنے کے لیے علاقے کو حساس بنایا جا رہا ہے کیونکہ پاکستان کی سکیورٹی فورسز دہشت گردی کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے پرعزم ہیں اور ہمارے بہادر جوانوں کی ایسی قربانیاں ہمارے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہیں۔ دریں اثنا، صدر آصف علی زرداری اور وزیر اعظم شہباز شریف نے کے پی میں فتنہ الخوارج دہشت گردوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر سکیورٹی فورسز کے افسران اور جوانوں کی تعریف کی۔ صدر اور وزیر اعظم نے 15 خوارج کو جہنم واصل کر کے سکیورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ انہوں نے آپریشن کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے لیفٹیننٹ محمد حسن ارشف شہید سمیت چار شہید سکیورٹی اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے شہید سکیورٹی اہلکاروں کے بلندی درجات کے لیے دعا کی اور سوگوار خاندانوں سے اظہار تعزیت کیا۔

افریقی ممالک سے 17 افغان قیدیوں کو رہا کرایا گیا

کابل، 16 فروری (یو این آئی) افریقی ممالک میں قید 17 افغان قیدیوں کو رہا کر کے اپنے مادر وطن افغانستان واپس لایا گیا ہے۔ وزارت خارجہ نے ہفتہ کی دیر رات یہ اطلاع دی۔ وزارت کے نائب ترجمان حافظ ضیاء احمد نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر پوسٹ میں کہا،" قاہرہ میں افغان سفارت خانہ نے مصر، مراکش، لیبیا، سوڈان اور موریتانیہ سمیت متعدد افریقی ممالک کی جیلوں سے 17 افغان شہریوں کی رہائی میں کامیابی کے ساتھ سہولت فراہم کی ہے۔" مسٹر ضیاء احمد نے اعلان کیا کہ افغان شہری مختلف وجوہات کی بنا پر مذکورہ ممالک میں قید تھے۔ اس سے قبل گزشتہ سال ستمبر میں جیل انتظامیہ کے قائم مقام سربراہ محمد یوسف مستری نے اشارہ دیا تھا کہ فی الحال 8000 سے 9000 افغان شہری بیرونی ممالک میں قید ہیں۔

جنوبی لبنان میں اسرائیلی فضائی حملوں میں 2 شہید، 4 زخمی

بیروت، 16 فروری (یو این آئی) جنوبی لبنان کے ضلع اقلیم التفہ میں اسرائیلی فضائی حملے میں ایک کار کو نشانہ بنایا گیا جس میں دو افراد ہلاک اور چار دیگر زخمی ہو گئے، سرکاری نیشنل نیوز ایجنسی (این این اے) نے ہفتہ کی شام یہ اطلاع دی۔ یہ حملہ مقامی وقت کے مطابق شام 7 بج کر 20 منٹ پر ہوا۔ ایک اسرائیلی ڈرون نے کار پر گائیڈڈ میزائل داغا جس سے گاڑی میں آگ لگ گئی اور اندر موجود دونوں مسافر ہلاک ہو گئے۔ اس دوران ضلع نبطیہ میں عرب سلیم میونسپلٹی کی تین بہنوں سمیت چار خواتین حملے کے وقت علاقے سے گزرتے ہوئے زخمی ہو گئیں۔ انہیں علاج کے لیے نبطیہ کے نبیہ بیری سرکاری اسپتال لے جایا گیا۔

جنگ بندی کی نئی خلاف ورزی

رفح پر اسرائیلی بمباری میں تین حماس ارکان شہید

رفح 16 فروری (ایجنسی) غزہ کی پٹی کے جنوب میں رفح شہر کے مشرق میں غزہ میں پولیس افسران کے ایک گروپ پر اسرائیلی ڈرون نے بمباری کر دی۔ حماس کے تین سکیورٹی اہلکار انسانی امداد کی فراہمی کے دوران جاں بحق ہو گئے۔ یہ اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی معاہدے کی نئی خلاف ورزی ہے۔ غزہ میں وزارت داخلہ نے ایک پریس بیان میں کہا ہے کہ انہیں اس وقت نشانہ بنایا گیا جب وہ آج صبح رفح کے مشرق میں الشوکہ کے علاقے میں امداد کے لیے تعینات تھے۔ وزارت نے ایک بیان میں مزید کہا کہ وہ اس جرم کی مذمت کرتی ہے اور ثالثوں اور عالمی برادری سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ قابض اسرائیل پر پولیس کو نشانہ بنانا بند کرنے کے لیے دباؤ ڈالیں کیونکہ یہ ایک شہری ادارہ ہے جو شہریوں کی سلامتی کو برقرار رکھنے اور ان کے روزمرہ کے امور کو منظم کرنے کے لیے خدمات فراہم کر رہا ہے۔ اسرائیلی اخبار" یدیعوت احرونوت" نے ایک اسرائیلی سکیورٹی ذریعے کے حوالے سے کہا ہے کہ غزہ میں حملہ ان مسلح افراد کے خلاف کیا گیا جو رفح کے علاقے میں ہماری افواج کے قریب تھے۔ دوسری جانب غزہ میں سرکاری میڈیا آفس کے سربراہ سلامہ معروف نے کہا کہ اسرائیل کا موبائل گھر اور بھاری سامان لانے سے انکار اپنی ان ذمہ داریوں سے صاف انکار ہے جن پر اس نے جنگ بندی معاہدے کے تحت دستخط کیے تھے۔ سلامہ معروف نے زور دے کر کہا کہ یہ انکار معاہدے کی ناکامی کا" واضح اعلان" ہے۔ جب تک اسرائیل معاہدے کی شرائط پر قائم رہے گا مزاحمت نے اپنے وعدوں کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کا یہ موقف پوری دنیا کو بتا رہا ہے کہ معاہدے میں خلل ڈالنے والا فریق کون ہے۔ سلامہ معروف نے ثالثوں اور ضامنوں سے مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر مداخلت کریں اور اسرائیل پر اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے دباؤ ڈالیں۔ غزہ کی پٹی کے باشندوں کو تباہی کے نتیجے میں جن تباہ کن حالات زندگی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے تو اس دوران وہ پناہ گاہوں اور انسانی ضروریات کی فراہمی میں تاخیر یا انحراف کو برداشت نہیں کر سکتے۔

بلوچستان میں جبری گمشدگی: خاندانوں کا احتجاج اور مطالبات

بلوچستان۔ 16 رفروری۔ ایم این این۔ پنجگور، بلوچستان میں، پاکستانی سکیورٹی فورسز نے ایک چھاپہ مارا، جس کے نتیجے میں جمعہ اور نظام کو مبینہ طور پر پروم کے حیدر آباد علاقے میں رہائشیوں پر حملہ کرنے اور ان کے گھر میں توڑ پھوڑ کرنے کے بعد جبری لاپتہ کر دیا گیا۔ الگ سے، حب میں 6 فروری کو لاپتہ ہونے والے عادل احمد بلوچ کے اہل خانہ نے دھمکی دی کہ اگر اسے رہا نہ کیا گیا تو احتجاج کریں گے، ان کی اہلیہ نے ان کے ٹھکانے کے بارے میں معلومات کا مطالبہ کیا ہے اور اگر وہ 48 گھنٹے تک لاپتہ رہے تو احتجاجی دھرنا دینے کی وارننگ دی ہے۔ یہ واقعات بلوچستان میں جبری گمشدگیوں کے جاری بحران کو اجاگر کرتے ہیں، کارکنان اور خاندان کے افراد اس عمل کو ختم کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں اور حکام سے اس مسئلے کو حل کرنے پر زور دیتے ہیں۔

بھارتی اسکالر ڈونلڈ لو کی جگہ امریکہ کے جنوبی ایشیا کے سفیر مقرر

واشنگٹن۔ 16 رفروری۔ ایم این این۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے پاکستان کے بارے میں تنقیدی خیالات کے لیے جانے جانے والے ہندوستانی نژاد اسکالر ایس پال کپور کو جنوبی اور وسطی ایشیا کے لیے آئندہ معاون وزیر خارجہ کے طور پر نامزد کیا ہے۔ کپور کی نامزدگی ایک اہم لمحے میں میڈیا کو لیک کر دی گئی، جو کہ بھارتی وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ واشنگٹن کے موقع پر ہے۔ اس تناظر میں، کپور کی تقرری واشنگٹن کی جنوبی ایشیاء کی پالیسی میں ایک وسیع تر تبدیلی کا اشارہ دیتی ہے جو اسلام آباد کے بارے میں زیادہ شکیانہ موقف اپناتے ہوئے نئی دہلی پر زیادہ زور دیتی ہے۔ ان کی نامزدگی سکیورٹی اور اقتصادی معاملات پر کم مصروفیت کے ساتھ پاکستان کے حوالے سے امریکی پالیسی کے ممکنہ سخت ہونے کا اشارہ دیتی ہے۔ جیسا کہ جنوبی ایشیائی امور کے ایک امریکی اسکالر مائیکل کوگل مین نے کہا" انتظامیہ میں پہلے سے موجود دیگر لوگوں کی طرح، کپور بھی امریکہ بھارت شراکت داری کا ایک مضبوط حامی اور پاکستان کا سخت ناقد ہے۔ یو ایس نیول پوسٹ گریجویٹ اسکول کے ایک پروفیسر اور اسٹینفورڈ کے ہوور انسٹی ٹیوشن کے ساتھی، کپور نے طویل عرصے سے یہ دلیل دی ہے کہ پاکستان کی سکیورٹی پالیسیاں" اسلامی عسکریت پسندی کو ریاستی دستکاری کے ایک آلے کے طور پر" پر انحصار کرتی ہیں۔ ان کی کتاب، جہاد کے طور پر عظیم حکمت عملی کا دعویٰ ہے کہ اگرچہ اس نقطہ نظر نے ایک بار اسلام آباد کو سٹریٹجک فائدہ پہنچایا، لیکن اس کے بعد سے اس نے پاکستانی ریاست کو کمزور کیا، اس کی معیشت کو دبایا، اور زیادہ جارحانہ بھارتی فوجی موقف کو اکسایا۔ اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ میں ان کے اثر و رسوخ کا مطلب کشمیر پر مالی امداد اور سفارتی حمایت جیسے مسائل پر سخت موقف اختیار کرنا ہو سکتا ہے۔ اگر اس کا نقطہ نظر سرکاری امریکی پالیسی کو تشکیل دیتا ہے، تو اسلام آباد اپنی حکمت عملیوں پر نظر ثانی کرنے کے لیے خود کو زیادہ دباؤ میں پا سکتا ہے - یا گہری سفارتی اور اقتصادی تنہائی کا خطرہ مول لے سکتا ہے۔ اگر سینیٹ سے تصدیق ہو جاتی ہے تو کپور ڈونلڈ لو کی جگہ لیں گے، جو انتظامیہ میں تبدیلی کے بعد عہدہ چھوڑ رہے ہیں۔ ابھی کے لیے، ایک میئر خطے کی نگرانی کرنے والے سینیئر اہلکار کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

برازیل میں چھوٹے طیارہ حادثے میں 2 افراد کی موت

ساؤ پالو، 16 فروری (یو این آئی) برازیل کی جنوب مشرقی ریاست ساؤ پالو کے ایک دیہی قصبے میں ہفتہ کو ایک چھوٹا طیارہ گنے کے کھیت میں حادثے کا شکار ہو گیا، جس میں دو افراد ہلاک ہو گئے۔ مقامی فائر ڈپارٹمنٹ نے یہ اطلاع دی۔ طیارہ قریبی ہوائی اڈے سے پرواز کرنے کے بعد کواڈراباڈ شہر میں حادثے کا شکار ہو گیا جس میں سوار تمام دو افراد ہلاک ہو گئے۔ فائر ڈپارٹمنٹ کے ترجمان کے حوالے سے عینی شاہدین کے مطابق طیارے نے ہنگامی لینڈنگ کی کوشش کی لیکن گنے کے کھیت سے ٹکرانے پر اس میں دھماکہ ہو گیا۔ یہ حادثہ 7 فروری کے واقعے کے بعد پیش آیا، جب ایک نجی جیٹ طیارہ ساؤ پالو کی ایک مصروف سڑک پر گر کر تباہ ہو گیا، مسافر بسوں سے ٹکرا گیا اور اس میں سوار دونوں افراد ہلاک ہو گئے۔ برازیل کے ٹی وی چینل گلوبو نیوز کی رپورٹ کے مطابق 2025 میں اب تک برازیل میں ہوا بازی کے سات حادثات میں 12 اموات ریکارڈ کی گئی ہیں۔

اسرائیلی بقیہ 73 یرغمالی ابھی بھی ہیں غزہ میں

تل ابیب، 16 فروری (یو این آئی) اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے دفتر کے مشیر دمتری گینڈلمین نے کہا کہ فلسطینی گروہوں نے غزہ پٹی میں 73 اسرائیلی یرغمالوں کو" زندہ اور مردہ" بنا رکھا ہے۔ گینڈل مین نے ٹیلی گرام پر کہا" غزہ پٹی میں اب بھی 73 یرغمال ہیں - زندہ اور مردہ۔ اسرائیل کی ریاست کی اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ ان میں سے ہر ایک کو گھر لانے کے لیے ہر ممکن کوشش کرے۔ ایڈوائزری کے مطابق غزہ پٹی سے 14 سویلین یرغمالیوں اور پانچ خاتون فوجیوں کو فلسطینی تحریک حماس کے ساتھ معاہدے کے پہلے مرحلے کے حصے کے طور پر رہا کیا گیا، جس کا آغاز 19 جنوری سے ہوا تھا۔ اس کے علاوہ تبادلے کے دوران پانچ تھائی شہریوں کو رہا کر دیا گیا۔

مغربی مالی میں سونے کی کان منہدم؛ 48 افراد کی موت

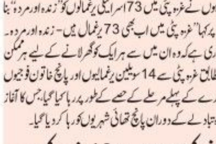

بماکو، 16 فروری (یو این آئی) مغربی مالی میں ہفتہ کو" غیر قانونی طور پر چلنے والی سونے کی کان کنی کی جگہ" ڈھنے سے کم از کم 48 افراد ہلاک ہو گئے۔ جن میں زیادہ تر خواتین ہیں۔ یہ اطلاع معاملے کے بارے میں مکمل معلومات رکھ رہے عینی شاہدین نے دی۔ یہ سانحہ کائس علاقے کے کینیبا ضلع میں واقع ڈابیا کمیون کے ایک گاؤں بلال کوٹو میں پیش آیا۔ ایک مقامی افسر نے بتایا کہ مبینہ طور پر کیٹرپلر مشین مبینہ طور پر ایک کان پر گر گئی جہاں خواتین کا ایک گروپ سونے کی تلاش میں کام کر رہا تھا۔ افسران اور دیگر عینی شاہدین نے تصدیق کی کہ" 48 خواتین موقع پر ہی دم توڑ گئیں، جب کہ 10 کے قریب شدید زخمی افراد کو علاج کے لیے مقامی اسپتال منتقل کیا گیا۔" اہلکار نے کہا" کچھ ذرائع نے تقریباً 50 اموات کی اطلاع دی ہے۔ فی الحال، درست تعداد کی تصدیق کرنا مشکل ہے، حتیٰ کہ عارضی طور پر بھی، کیونکہ بعض زخموں کی شدت کی وجہ سے یہ تعداد کسی بھی وقت بڑھ سکتی ہے۔" ریکیو کام تا حال جاری ہے۔ اسی طرح کے ایک اور واقعے میں، 29 جنوری کو کولیکورو کے علاقے میں کنگابا ضلع کے ڈنگا علاقے میں کان کنی کے مقام پر سونے کی کان منہدم ہونے سے تقریباً 10 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

بلوچ نیشنل موومنٹ کا جرمنی میں پاکستان کی انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر احتجاج

کوبلنز (جرمنی) 16 رفروری۔ ایم این این۔ بلوچ نیشنل موومنٹ (BNM) جرمنی چیپٹر نے 8 فروری 2025 کو کوبلنز میں ایک احتجاجی مظاہرہ کیا، جس میں پاکستانی حکومت کی بلوچستان میں مبینہ نسل کشی اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی طرف توجہ دلائی گئی۔ مظاہرے میں جبری گمشدگیوں، ماورائے عدالت قتل، اور پاکستان اور اس کے اتحادیوں کے فائدے کے لیے بلوچستان کے قدرتی وسائل کے استحصال جیسے مسائل کو اجاگر کیا گیا، جس سے بلوچ عوام غریب ہو رہے ہیں۔ مظاہرے کے مقررین، بشمول صفیہ منظور بلوچ اور شالی بلوچ، نے پاکستان کے اقدامات کی مذمت کی، شالی بلوچ نے پاکستانی حکومت کو ایک دہشت گرد ادارہ قرار دیا جو ہزاروں لوگوں کی موت کا ذمہ دار ہے۔ آصف بلوچ نے بڑے پیمانے پر شہریوں کے اغوا، تشدد اور قتل کی وجہ سے بلوچستان کو 'قتل کا میدان' قرار دیا، اس خطے کے وسائل کی دولت اور اس کے لوگوں کی غربت کے درمیان بالکل فرق پر زور دیا۔ بی این ایم نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ وہ بلوچ عوام کی حمایت کرے اور پاکستان کے مبینہ مظالم کے خلاف کارروائی کرے، مظلوموں کے لیے انصاف اور بلوچ شناخت پر منظم ظلم وستم کے خاتمے کا مطالبہ کرے۔

Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.
پرنٹر و پبلشر حسان حسین کے ذریعہ ورندا میڈیا پبلیکیشن پرائیوٹ لمیٹیڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ مورابادی، رانچی 834008 سے طبع اور 4.C سر سید عالیہ ولا جامعہ نگر، کڈرو، رانچی 834002 (جھارکھنڈ) سے شائع۔
RNI. NO. JHAURD/2016/67653 E-Paper: jadeedbharat.com E-mail:jadeedbharat@gmail.com 0651-2340786, 8986654786 فون نمبر
مینجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید :ایڈیٹر: مظفر حسن ،ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔

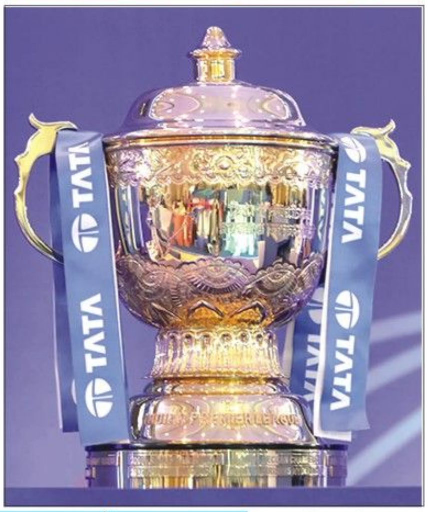

آئی پی ایل کا آغاز 22 مارچ سے ایڈن گارڈن میں ہوگا

ممبئی،16 فروری (یو این آئی) انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 کا آغاز 22 مارچ کو ایڈن گارڈنز میں دفاعی چیمپئن کولکتہ نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) اور رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے درمیان میچ سے ہوگا۔ 29 مارچ کو دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں دہلی کیپٹلس اور ممبئی انڈینز کے درمیان میچ کھیلا جائے گا۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے اتوار کو آئی پی ایل کے 18ویں ایڈیشن کا شیڈول جاری کر دیا۔ بی سی سی آئی کے مطابق آئی پی ایل کے اس سیزن میں 13 مقامات پر کل 74 میچ کھیلے جائیں گے۔ لیگ کل 65 دن تک چلے گی۔ پورے سیزن میں 12 ڈبل ہیڈرز کھیلے جائیں گے۔ دوسرا کوالیفائر 23 مئی کو اور فائنل 25 مئی کو کولکتہ میں ہوگا۔ پہلا کوالیفائر اور ایلیمینیٹر 20 اور 21 مئی کو حیدرآباد میں کھیلا جائے گا۔ ڈبل ہیڈر 23 مارچ کو کھیلا جائے گا۔ جہاں سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) راجستھان رائلز (آر آر) اور چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) ممبئی انڈینز (ایم آئی) کی میزبانی کرے گا۔ دوپہر کے میچ 30.3 بجے اور شام کے میچ 30.7 بجے شروع ہوں گے۔ لیگ مرحلے کے اختتام کے بعد پلے آف حیدرآباد اور کولکتہ میں ہوگا۔ گوہاٹی آر آر کے لیے دوسرا ہوم گراؤنڈ ہوگا، ڈی سی کے لیے وشاکھاپٹنم اور پنجاب کنگز (پی بی کے ایس) کے لیے دھرم شالہ۔ گوہاٹی اور وشاکھاپٹنم دو دو میچوں کی میزبانی کریں گے جبکہ دھرم شالہ تین میچوں کی میزبانی کرے گا۔ اس بار ڈی سی، ایم آئی اور ایچ ایس جی اس گراؤنڈ پر پنجاب کے خلاف میچ کھیلیں گے۔ یہ میچ 4 سے 11 مئی کے درمیان کھیلے جائیں گے۔ اس بار کے کے آر، آر سی بی، آر آر، سی ایس کے اور پی بی کے ایس کو ایک گروپ میں رکھا گیا ہے جبکہ ایس آر ایچ، ڈی سی، جی ٹی، ایم آئی اور ایل ایس جی کو ایک گروپ میں رکھا گیا ہے۔

سہ فریقی سیریز کا تجربہ نیوزی لینڈ کے کھلاڑیوں کو چیمپئن ٹرافی میں

بہتر کارکردگی دکھانے میں مدد دے گا: ٹم ساؤتھی

نئی دہلی،16 فروری (وس)۔ نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کے سابق فاسٹ باؤلر ٹم ساؤتھی کا خیال ہے کہ پاکستان اور جنوبی افریقہ کے خلاف حال ہی میں ختم ہونے والی ون ڈے سہ فریقی سیریز میں نیوزی لینڈ کی جیت چیمپئنز ٹرافی 2025 میں ٹیم کے لیے مددگار ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم کے کھلاڑی جس طرح سہ فریقی سیریز میں کھیلے اس سے انہیں چیمپئنز ٹرافی میں بہتر کارکردگی دکھانے میں مدد ملے گی۔ نیوزی لینڈ نے پاکستان کو پانچ وکٹوں سے شکست دے کر سہ فریقی سیریز کا فائنل جیت لیا تھا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جانب سے جاری بیان میں سابق بولر ساؤتھی کا کہنا تھا کہ ٹیم نے جس طرح کھیلا ہے اس میں مختلف کھلاڑیوں نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ یہ کچھ تجربہ کار کھلاڑیوں اور کچھ عظیم نوجوان کھلاڑیوں کا ایک اچھا امتزاج ہے جن کے پاس بہت زیادہ صلاحیت ہے۔ اس سہ فریقی سیریز کا تجربہ انہیں ٹورنامنٹ میں بہتر کارکردگی دکھانے میں مدد دے گا۔ 36 سالہ ساؤتھی نے گزشتہ سال بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی تھی۔ نیوزی لینڈ چیمپئنز ٹرافی میں ساؤتھی اور ٹرینٹ بولٹ کی خدمات حاصل نہیں کر سکے گا۔ ایسے میں ٹیم نوجوان فاسٹ باؤلرز سے بہتر کارکردگی کی توقع رکھے گی۔ ینگ ول اورورک نے پاکستان کے خلاف سہ فریقی سیریز کے فائنل میں چار وکٹیں لے کر متاثر کیا۔ انہوں نے ٹیسٹ کرکٹ میں بھی سب کی توجہ مبذول کروائی۔ ساؤتھی نے کہا کہ ٹرینٹ اور میرے لیے آئی سی سی ایونٹ میں نہ ہونا الگ بات ہے لیکن ساتھ ہی یہ پرجوش بھی ہے۔ ان ایونٹس کا حصہ بننا بہت اچھا ہے اور اب جب کہ یہ ان کھلاڑیوں کے سامنے ہے، میں یہ دیکھ کر بہت پرجوش ہوں کہ وہ کیسے کھیلتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ٹیسٹ میچ میں ول اورورک کو دیکھا ہے کہ وہ کیا کر سکتے ہیں۔ وہ ابھی بہت چھوٹا ہے لیکن اس میں وہ تمام خوبیاں موجود ہیں جو اسے بین الاقوامی کرکٹ میں شاندار کامیابی حاصل کرنے میں مدد دیں گی۔ میں اسے اپنے پہلے آئی سی سی ایونٹ میں دیکھنے کا منتظر ہوں۔ ساؤتھی کا مزید کہنا تھا کہ کیتھن اسمتھ اپنے بارے میں بہت پراعتماد ہیں اور وہ خود پر یقین رکھتے ہیں جس کی میرے خیال میں آپ کو اس سطح پر ضرورت ہے۔ ساؤتھی نے کین ولیمسن اور کپتان مچل سینٹنر پر بھی اعتماد کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ کین اچھی فارم میں ہے، انہیں کچھ سکور کرتے ہوئے دیکھ کر اچھا لگا۔ اس نے پچھلے کچھ سالوں سے زیادہ ون ڈے کرکٹ نہیں کھیلی ہے، لیکن اسے واپس آتے ہوئے اور اہم کردار ادا کرتے ہوئے دیکھنا وہی ہے جسے ہم دیکھنے کے عادی ہیں، لیکن اب ٹیم کے مداح کے طور پر میرے لیے بھی یہ بات خوش آئند ہے۔ مچل کی کپتانی پر سابق بولر نے کہا کہ مچل نے بطور کپتان بہت اچھا کام کیا ہے۔ یہ ابھی بھی ان کے لیے بالکل نیا ہے، لیکن میں نے اپنے کیریئر کے آخری مرحلے میں ان کی کپتانی کا تھوڑا سا تجربہ کیا ہے۔ وہ بہت پرسکون ہے، آپ دیکھ سکتے ہیں کہ جس طرح وہ اپنی کرکٹ کھیلتا ہے۔ سابق لیجنڈ نے ٹیم کے کھلاڑیوں پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا اور آگے بڑھ کر ٹرافی اٹھانے کی حمایت کی۔ انہوں نے نتیجہ اخذ کیا کہ اگر آپ آئی سی سی ایونٹس میں نیوزی لینڈ کے ٹریک ریکارڈ کو دیکھیں تو وہ ہمیشہ وہاں یا اس کے آس پاس ہوتے ہیں۔ چیمپئنز ٹرافی جیسے ٹورنامنٹ میں اگر آپ تھوڑا سا تال میں آجائیں تو کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ میں وہاں بلیک کیپس کو دیکھنا پسند کروں گا اور امید ہے کہ آخر کار ٹرافی اٹھاؤں گا۔

بھارت کے سابق کرکٹر روی شاستری کی نیشنل اسٹیڈیم میں تصویر آویزاں

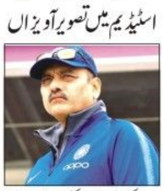

کراچی: بھارتیہ کرکٹر روی شاستری بھی نیشنل اسٹیڈیم کی وال کا حصہ بن گئے۔ میڈیا سینٹر میں بنائی جانے والی دیوار پر چسپاں مذکورہ تصویر میں بھارتی کرکٹر کے ساتھ پاکستان کے راشد خان، طاہر نقاش، شاہد محبوب اور منصور اختر بھی نمایاں ہیں۔ واضح رہے کہ پی سی بی نے ملک کا نام روشن کرنے والے کرکٹرز کو خراج تحسین پیش کرنے کیلیے ایک دیوار پر تمام کھلاڑیوں کی تصاویر آویزاں کی ہیں۔

مانڈاویہ نے تاریخی گیٹ وے آف انڈیا ممبئی سے فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل کی قیادت کی

ممبئی، 16 فروری (یو این آئی) مرکزی وزیر کھیل منسکھ مانڈویہ نے آج صبح تاریخی گیٹ وے آف انڈیا پر لوگوں میں فٹنس اور صحت مند طرز زندگی کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لئے فٹ انڈیا سنڈے آن سائیکل پروگرام کی قیادت کی۔ اس موقع پر اتوار کو گیٹ وے آف انڈیا سے جھنڈی دکھا کر پروگرام کا آغاز کیا گیا۔ مرکزی وزیر کھیل منسکھ مانڈویہ، پورے ملک سے ویلنیس ماہرین، مختلف سائیکلنگ کلبوں اور انفرادی فٹنس کے شوقین 500 سے زیادہ سائیکل سواروں نے حصہ لیا اور سائیکل چلائی۔ سائیکلنگ مہم دلکش میرین ڈرائیو سے گزر کر گورے گاؤں چوپاٹی پر اختتام پذیر ہوئی۔ نوجوانوں کو فٹنس اور صحت کے بارے میں بیدار کرتے ہوئے مسٹر مانڈویہ نے کہا، "ہمارے عزت مآب وزیر اعظم کا ترقی یافتہ ہندوستان کا خواب صرف اس وقت پورا ہو سکتا ہے جب ملک کے شہری فٹ ہوں، کیونکہ فٹ لوگ ہی ملک کی تعمیر میں بہت زیادہ حصہ ڈال سکتے ہیں۔ یہ سنڈے آن سائیکل پہل ایک فٹ زندگی گزارنے کی اہمیت کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ زیرو کاربن فوٹ پرنٹ کے ساتھ نقل و حمل کے ایک موڈ کا استعمال کرتے ہوئے ماحولیات میں اپنا حصہ ڈالنے کی ایک کوشش ہے۔ میں ہر ایک، خاص طور پر نوجوانوں سے درخواست کرتا ہوں کہ جب بھی ممکن ہو سائیکل استعمال کریں۔ اس سے نہ صرف وہ صحت مند ہوں گے بلکہ یہ ہمارے ماحول کی مجموعی صحت کو بھی بہتر بنائے گا۔" اس اقدام کی تعریف کرتے ہوئے شانا این سی نے کہا، "میں ڈاکٹر مانڈویہ اور وزارت کھیل کو اس انتہائی بروقت اور اہم اقدام کے لیے مبارکباد پیش کرنا چاہوں گی، سائیکل سواروں میں جوش و خروش شاندار تھا اور موٹاپے سے لڑنے کا بنیادی پیغام آج کی دنیا میں بہت اہم ہے۔ جہاں بیشتر نوجوان ایک سست زندگی گزار رہے ہیں"۔ فٹ انڈیا کے سفیر ڈاکٹر مکی مہتا نے کہا، "سائیکل چلانا اپنے آپ میں ایک جشن ہے۔ ایک ایسے شخص کے طور پر جو صحت کے شعبے میں کئی سالوں سے کام کر رہا ہے، اس طرح کے اقدامات، جن میں پورے ملک میں بڑے پیمانے پر شرکت دیکھی جا رہی ہے، بہت سے ہندوستانیوں کو صحت مند زندگی کی طرف پہلا قدم اٹھانے کی ترغیب دیں گے۔

یشسوی ٹخنے کی چوٹ کی وجہ سے رنجی ٹرافی کے سیمی فائنل سے باہر

ناگپور، 16 فروری (یو این آئی) ممبئی کے لیے کھیلنے والے اوپننگ بلے باز یشسوی جیسوال ٹخنے کی چوٹ کی وجہ سے پیر سے ودربھ کے ساتھ شروع ہونے والے رانجی ٹرافی سیمی فائنل سے باہر ہو گئے ہیں۔ یشسوی جیسوال اس ہفتے کے آخر میں ٹریننگ کے دوران اپنے بائیں ٹخنے میں زخمی ہو گئے تھے۔ اب وہ نیشنل کرکٹ اکیڈمی (این سی اے) بنگلورو جائیں گے۔ ممبئی کی ٹیم نے جیسوال کی جگہ کسی اور کھلاڑی کو ٹیم میں شامل کرنے کے بارے میں نہیں بتایا ہے۔ ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم کے باقاعدہ رکن جیسوال نے حال ہی میں انگلینڈ کے خلاف اپنا ون ڈے ڈیبیو کیا تھا۔ انہیں ورات کوہلی کی جگہ ٹیم میں شامل کیا گیا تھا۔ جیسوال اس سے قبل ہندوستان کے افتتاحی چیمپئنز ٹرافی اسکواڈ میں تھے۔ لیکن بالآخر ورون چکرورتی کو ان کی جگہ ٹیم میں شامل کیا گیا۔ دوبے اور جیسوال کو چیمپئنز ٹرافی کے لیے ہندوستان کے نان ٹریولنگ ریزرو میں شامل کیا گیا ہے اور ضرورت پڑنے پر وہ دبئی کا سفر کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد جیسوال ممبئی کے لیے رنجی ٹرافی کا سیمی فائنل کھیلنے جا رہے تھے۔ ٹیم میں اجنکیا رہانے، سوریہ کمار، شیوم دوبے اور شاردول ٹھاکر جیسے مشہور کھلاڑی ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ کل ہونے والے سیمی فائنل میں ممبئی کا مقابلہ ودربھ سے ہوگا۔

چمپئن ٹرافی: لاہور حضوری پارک میں رنگارنگ تقریب کا اسٹیج سجنے کو تیار

اسلام آباد: چیمپئن ٹرافی میں کرکٹ ایکشن سے قبل رنگارنگ تقریب کا اسٹیج سج گیا۔ ایکسپریس نیوز کے مطابق لاہور کے تاریخی حضوری باغ میں اہم شخصیات اور کرکٹرز موجود ہوں گے، کرکٹ لیجنڈز کی پینل ڈسکشن منعقد کی جائے گی۔ تقریب میں معروف گلوکار عاطف اسلم ایونٹ کا آفیشل ترانہ پیش کریں گے جبکہ باقاعدہ افتتاحی تقریب 19 فروری کو نیشنل اسٹیڈیم کراچی میں سجائی جائے گی، جہاں پاک فضائیہ کے لڑاکا طیارے جے ایف 17 تھنڈر اور ایف 16 فضائی کرتب کا شاندار مظاہرہ کریں گے۔ پاکستان کو 29 سال بعد آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کی صورت میں کسی بڑے کرکٹ ٹورنامنٹ کی میزبانی کا موقع ملا ہے، آخری بار یہاں ورلڈکپ 1996 منعقد ہوا تھا، بعد ازاں برسوں تک انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے ایونٹس نہ ہو سکے۔ رہی سہی کسر 3 مارچ 2009 کو لاہور میں سری لنکن کرکٹ ٹیم پر دہشت گردوں کے حملے نے پوری کر دی، اب 3 عشروں بعد پاکستان کرکٹ بورڈ آئی سی سی کے کسی بڑے ایونٹ کی میزبانی کیلئے مکمل طور پر تیار ہے تاہم اس ایونٹ میں بھی بھارتی کرکٹ ٹیم اپنے تمام میچز نیوٹرل وینیو پر کھیلے گی۔

اسپنرس کی فوج کیوں منتخب کی؟

اشون کا سلیکشن کمیٹی سے سوال

نئی دہلی: بھارتی کرکٹ ٹیم کے سابق اسپنر روی چندران ایشون نے چیمپئنز ٹرافی میں اسپنرز کی فوج منتخب کرنے پر حیرانگی کا انکشاف کر دیا۔ اپنے یوٹیوب چینل پر گفتگو کرتے ہوئے سابق اسپنر روی چندران ایشون نے کہا کہ چیمپئنز ٹرافی اسکواڈ میں 5 اسپنرز کی سلیکشن سمجھ سے باہر ہے، ان کی وجہ اہم بیٹر یشسوی جیسوال کو ہمیں اسکواڈ سے باہر کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم اپنے میچز دبئی میں کھیلے گی اور اسکواڈ میں کلدیپ یادیو، اکشر پٹیل، ورون چکرورتی، رویندرا جڈیجا اور واشنگٹن سندر کو شامل کیا گیا، اتنے زیادہ اسپنرز کیا موثر ثابت ہوں گے یا ہمیں بیٹنگ سے میچ جیتنے کی کوشش کرنی چاہیے تھی؟۔ ایشون نے کہا کہ 2 لیفٹ آرم اسپنرز بہترین آل راؤنڈر ہیں، اس لیے اکشر پٹیل اور جڈیجا تو کھیلیں گے، اسی طرح پیس اٹیک میں ہارڈک پانڈیا بھی الیون کا حصہ ہوں گے، اس صورت میں اگر آپ نے ورون چکرورتی کو بھی کھلایا تو پھر الیون سے ایک پیسر ڈراپ کرنا ہوگا، ورنہ ہارڈک کی جگہ کون آئے گا؟۔ واضح رہے کہ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کا آغاز 19 فروری سے ہوگا، ایونٹ کا پہلا میچ پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان کھیلا جائے گا جبکہ اگلے روز بھارت کو دبئی میں بنگلادیش کا چیلنج درپیش ہوگا۔

چیمپئن ٹرافی: پاک بھارت میچ کے اضافی ٹکٹ بھی فروخت ہوگئے

اسلام آباد: آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں پاک بھارت میچ کے اضافی ٹکٹ بھی فوراً فروخت ہو گئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پاک بھارت ٹاکرے کے آن لائن ٹکٹس کی خریداری کیلئے 20 سے 30 ہزار شائقین منتظر رہے مگر اضافی ٹکٹس چند ہی گھنٹوں میں فروخت ہو گئے، باقی میچز کے ٹکٹس فی الحال آن لائن موجود ہیں۔ آئی سی سی دبئی میں ہونے والے گروپ میچز اور پہلے سیمی فائنل کے اضافی ٹکٹوں کی فروخت آج اماراتی وقت کے مطابق دن 12 بجے شروع کرنے کا اعلان کیا تھا۔ دبئی میں پاک بھارت ٹاکرے سمیت دیگر ٹیموں کے میچز اور سیمی فائنل کے ٹکٹس کی مانگ زیادہ ہونے کے سبب آئی سی سی نے اضافی ٹکٹ فروخت کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ ٹکٹ حاصل کرنیوالے خوش نصیب دبئی میں 20 فروری کو بنگلادیش اور بھارت، 23 فروری کو پاکستان بمقابلہ بھارت اور 2 مارچ کو نیوزی لینڈ کے خلاف بھارت کے گروپ مرحلے کے آخری میچ دیکھ سکیں جبکہ 4 مارچ کو ہونے والے پہلے سیمی فائنل کے بھی محدود ٹکٹ دستیاب ہیں۔ واضح رہے کہ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کا آغاز 19 فروری سے ہوگا، ایونٹ کا پہلا میچ پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان کھیلا جائے گا جبکہ اگلے روز بھارت کو دبئی میں بنگلادیش کا چیلنج درپیش ہوگا۔

شیام لال کالج اور اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ کے درمیان خطابی مقابلہ

نئی دہلی، 16 فروری (یو این آئی) 11ویں پدم شری شیام لال میموریل انویٹیشنل ہاکی ٹورنامنٹ کا فائنل میچ پیر کو شیام لال کالج اور اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز کے درمیان کھیلا جائے گا۔ خواتین کے زمرے میں دہلی یونیورسٹی الومنا اور اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز کے درمیان خطابی مقابلہ ہوگا۔ آج مردوں کے زمرے کے پہلے سیمی فائنل میں شیام لال کالج نے شری گرو تیغ بہادر خالصہ کالج کو 3-1 سے شکست دی۔ فاتح ٹیم کے لیے پراوین، للت اور نوین نے ایک ایک گول کیا۔ خالصہ کالج کے لیے تتوج نے گول کیا۔ پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ شیام لال کالج کے نوین بدھوری کو دیا گیا۔ دن کے دوسرے سیمی فائنل میں اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز نے شری رام کالج آف کامرس کو 3-2 سے شکست دی۔ پلکت، نوین راٹھی اور گرومکھ نے فاتح ٹیم کے لیے ایک ایک گول کیا۔ شری رام کالج آف کامرس کے لیے اندر پال اور وبھانشو تیواری نے ایک ایک گول کیا۔ اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز کے نوین راٹھی کو ان کے بہترین کھیل پر پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ خواتین کے زمرے کے پہلے سیمی فائنل میں دہلی یونیورسٹی الومنا نے شیاما پرساد مکھرجی کالج کو 4-0 سے شکست دی۔ سونیکا نے دو اور مانیتا اور نیلم نے ایک ایک گول کیا۔ دہلی یونیورسٹی الومنا کی سونیکا کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔ دوسرے سیمی فائنل میں اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنسز نے وویکانند کالج کو 5-0 سے شکست دی۔ پنکی اور رنجن نے دو دو اور فاتح ٹیم کی طرف سے ہیما نے ایک گول کیا۔ اندرا گاندھی انسٹی ٹیوٹ کی ہیما کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ دیا گیا۔

کرکٹ@90:

بھارتیہ ریزرو بینک رانچی نے ایس ایل بی سی کو دی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی،16 فروری: بھارتیہ ریزرو بینک کے 90ویں سال کے جشن میں منعقدہ اپنے پروگراموں اور اختراعی اقدامات کی سیریز کی ایک اور کڑی کے طور پر رانچی علاقائی دفتر نے 90 گیندوں کی کرکٹ مقابلہ 'کرکٹ@90' کا انعقاد کیا۔ اس انوکھے مقابلے میں بھارتیہ ریزرو بینک، رانچی ریجنل گرامین بینک، ایس ایل بی سی اور نابارڈ کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ رانچی کے سنٹرل اکیڈمی، بدھسٹ مشن کیمپس کے میدان میں آج اس مقابلے میں بھارتیہ ریزرو بینک، رانچی کی ٹیم نے علاقائی ڈائرکٹر پریم رنجن پرساد سنگھ کی قیادت میں شاندار کارکردگی کرتے ہوئے فائنل مقابلے میں ایس ایل بی سی کی ٹیم کو شکست دی۔ پانچ گیند فی اوور، کل نو اوور اور نو کھلاڑیوں کی ٹیم جیسے انوکھے ضابطوں اور دلچسپ مقابلوں سے شائقین بھرپور لطف اندوز ہوئے۔ دلچسپ اور چیلنجنگ لمحات سے بھرپور اس مقابلے میں ہر ٹیم نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ مقابلہ اتنا شدید تھا کہ ہر گیند اور ہر رن فیصلہ کن ثابت ہو رہا تھا۔ کھلاڑیوں کے جوش و خروش اور شائقین کے جوش و خروش نے اس تقریب کو تاریخی بنا دیا۔ کرکٹ کی اس جدید تقریب نے ثابت کر دیا کہ کھیل میں جدت اور جوش کا امتزاج اسے مزید پرجوش بنا سکتا ہے۔

جھارکھنڈ امیچیور اسپورٹس کک باکسنگ ایسوسی ایشن کے نئے عہدیداروں کا انتخاب

رانچی 16 فروری: (راست) جھارکھنڈ امیچور اسپورٹس کک باکسنگ ایسوسی ایشن کی سالانہ میٹنگ برائے 2025-26 کا انعقاد کک باکسنگ انڈور اسٹیڈیم چتر منڈو رام گڑھ میں کیا گیا، جھارکھنڈ کک باکسنگ ایسوسی ایشن کی الیکشن جنرل سالانہ میٹنگ اتوار کو اختتام پذیر ہوئی۔ اس میٹنگ میں متفقہ طور پر نئے عہدیداروں کا انتخاب کیا گیا جس میں ایڈوکیٹ کیف علی اور مہندر پانڈے بطور آر او موجود تھے۔ اس میٹنگ میں اسوسی ایشن کے صدر بی سی ٹھاکر کی موجودگی میں نئے عہدیداروں کا اعلان کیا گیا- بی سی ٹھاکر کو صدر، ونے سنہا کو ایگزیکٹو صدر، پراوین کمار کو جنرل سکریٹری، غلام جاوید کو جوائنٹ سکریٹری اور جینا رام بودرا کو خزانچی کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ایسوسی ایشن نے ایک ہفتہ کے اندر جائزہ اجلاس منعقد کر کے تمام عہدیداروں میں ذمہ داریاں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا۔ اس موقع پر ونے سنہا نے نئے ایگزیکٹو صدر کے طور پر کہا کہ ریاستی سطح کے مقابلے کی تیاری کے لیے جنگی زمرے کے لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے ریاستی سطح کے کک باکسنگ مقابلے کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس کے انعقاد کے لیے ہر ہفتے اجلاس منعقد کیے جائیں گے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ مقابلے کو کامیاب بنانے کے لیے ہر سطح پر منصوبہ بندی کی جائے گی۔

گوتم اڈانی کو اجمیر شریف درگاہ میں عالمی امن ایوارڈ سے نوازا گیا

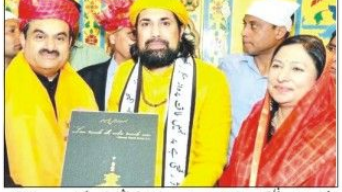

اجمیر۔ 16 فروری۔ ایم این این۔ معروف صنعتکار شری گوتم اڈانی، چیئرمین اڈانی گروپ، کو حضرت خواجہ غریب نوازؒ کے مقدس دربار اجمیر شریف میں حاجی سید سلمان چشتی (گدی نشین درگاہ اجمیر شریف اور چیئرمین چشتی فاؤنڈیشن) کی جانب سے عالمی امن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ شری گوتم اڈانی اپنے اہل خانہ، جن میں سمت پریتی اڈانی، شری راجیش اڈانی، اور سمت تشیلن اڈانی شامل تھے، کے ہمراہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کے آستانے پر حاضر ہوئے، جہاں انہوں نے ملک کی ترقی اور عالمی امن کے لیے خصوصی دعائیں کیں۔ اس مقدس دربار پر ان کی حاضری نے محبت، اخوت، خدمتِ خلق اور روحانی وابستگی جیسے صوفیانہ اصولوں کی اہمیت کو اجاگر کیا، جو خواجہ غریب نوازؒ کی تعلیمات کا بنیادی حصہ ہیں۔ اس موقع پر، حاجی سید سلمان چشتی نے شری گوتم اڈانی کو عالمی امن ایوارڈ سے نوازتے ہوئے ان کی قائدانہ صلاحیتوں، فلاحی کاموں، اور انسانی خدمت کے لیے غیر متزلزل عزم کو سراہا۔ حاجی سید سلمان چشتی نے کہا کہ حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے پوری دنیا کو محبت، خدمتِ خلق، اور امن کا پیغام دیا۔ شری گوتم اڈانی جی اور ان کے اہل خانہ ان اصولوں پر عمل پیرا ہیں اور بے شمار انسانوں کی بھلائی کے لیے کوشاں ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ وہ اسی طرح خدمتِ خلق کرتے رہیں اور دنیا میں مزید امن اور ترقی کو فروغ دیں۔ شری گوتم اڈانی نے درگاہ اجمیر شریف پر حاضری اور دعا کرنے کا موقع ملنے پر گہرے شکرگزاری کا اظہار کیا اور روحانی اقدار کو معاشرتی فلاح و بہبود اور اخلاقی قیادت کے لیے ضروری قرار دیا۔ اس مقدس موقع پر، اڈانی خاندان کی جانب سے ایک خصوصی لنگر کا اہتمام کیا گیا، جس میں ہزاروں زائرین کو سبزی خور کھانے پیش کیے گئے۔ دورے کا اختتام دعائے خیر کے ساتھ ہوا، جس میں ہندوستان کی ترقی، عالمی امن، اور خوشحالی کے لیے دعا کی گئی۔ درگاہ اجمیر شریف، جو دنیا کے سب سے زیادہ عقیدت مند صوفی مراکز میں شمار ہوتی ہے، ہر سال لاکھوں زائرین کو اپنی روحانی روشنی سے نوازتی ہے۔ حاجی سید سلمان چشتی صوفیانہ روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے بین المذاہب ہم آہنگی، انسانی خدمات، اور روحانی تعلیمات کو عام کرنے میں مصروفِ عمل ہیں، اور حضرت خواجہ غریب نوازؒ کے اس لازوال پیغام کو دنیا تک پہنچا رہے ہیں "سب سے محبت، کسی سے نفرت نہیں"۔